فی الفی موضع ومنه ما وقع رزقه فی الف
موضع ومنه ما وقع رزقه علی باب داره یغدو
الیه ویروح حتی یاتی اجله رواه الحاکم من
حدیث انس مرفوعا وفی اسناده ضعفو
مجاهیل قال فی اللآلی وله طریق اخری رواه
الدیلمی ثم ذکره وهو اطول من هذا حدیث
انه غلا السعر بالمدینة فذهب اصحاب النبی
صلی الله تعالی علیه وآله وسلم الیه فقالوا یا
رسول الله غلا السعر فسعر قال ان الله عز و
جل هو المعطی وهو المانع وان لله ملکا اسمه عمارة
علی فرس من حجارة الیاقوت طوله مد بصره
یدور فی الامصار ویقف فی الاسواق فینادی
الا لیغلو کذا وکذا الا لیرخص کذا وکذا رواه
الدارقطنی عن علی مرفوعا وذکره ابن الجوزی
فی الموضوعات قال ابن حجر اغرب ابن الجوزی
فاخرج هذا الحدیث فی الموضوعات عن علی وقال انه
حدیث لا یصح وقد رواه ابو داؤد والترمذی وابن
ماجة والدارمی والبزار وابو یعلی من طریق حماد
ابن سلمة عن ثابت وغیره عن انس واسناده علی
شرط مسلم وقد صححه ابن حبان والترمذی
وعند ابن ماجة والبزار ونحوه عن ابی سعید باسناد
حسن وعند الطبرانی فی الصغیر من حدیث ابن عباس
وفی الکبیر من حدیث ابی جحیفة وللاحمد وابی داؤد
من حدیث ابی هریرة جاء رجل فقال یا رسول الله
سعر فقال بل ادعو الله ثم جاء آخر فقال یا رسول الله

دو ہزار جگہہ مین واقع ہوا بعضون کا رزق ہزار جگہہ مین بعضو
کا رزق اوسکے گہر کے دروازے پر ہی رہا اسکی طرف فجر کرتا ہے
اوسکی طرف شام کرتا ہے تاکہ اوسکو اجل آجائیگی۔ اسکو حاکم
نے انس سے مرفوعًا روایت کیا ہے اسکے اسناد مین ضعیف اور
مجہول راوی ہین کہا لآلی مین اسکیلئے طریق اور ہے دیلمی نے
اسکو روایت کیا ہے اور وہ اس سے بہت لمبا ہے حدیث
(ایک مرتبہ) نرخ مدینہ مین گران ہوا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے
اصحاب اونکے پاس آئے اور کہا یا رسول اللہ بہاؤ گران ہوگیا
ہے آپ بہاؤ کیجیئے فرمایا اللہ غالب اور بزرگ وہی دینیوالا
ہے اور وہی منع کرنیوالا ہے اور اللہ تعالی کا ایک فرشتہ ہے نام
اوسکا عمارہ ہے یاقوت کی پتھر سے گہوڑے پر (سوار) ہوکر طول
اوسکا درازی آنکہہ کی ہے شہرون مین پہرتا ہے اور بازارون مین
کہڑا ہوتا ہے اور آوازہ کرتا ہے خبردار گران کرو اسقدر اسقدر اسکو
دارقطنی نے علی سے مرفوعًا روایت کیا ہے۔ اور ابن جوزی نے
اسکو موضوعات مین ذکر کیا ہے۔ کہا ابن حجر نے غریب کیا ہے
کہ اس حدیث کو علی سے موضوعات مین داخل کیا ہے اور کہا
یہ حدیث صحیح نہین ہے حالانکہ اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور
ابن ماجہ اور دارمی اور بزار اور ابو یعلی نے طریق حماد بن سلمہ
سے اونسے ثابت وغیرہ سے اونسے انس سے روایت کی ہے اور اسناد
اسکی شرط مسلم پر ہے اور ابن حبان اور ترمذی نے اسکی تصحیح کی ہے
اور ابن ماجہ اور بزار مین اور اسکے مثل ہے ابی سعید سے ساتھہ اسناد
حسن کے اور طبرانی صغیر مین ابن عباس سے اور کبیر مین ابی جحیفہ سے احمد اور
ابو داؤد مین ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی آیا اور کہا
اوسنے ای رسول اللہ ہمارے لئے بہاؤ بنا دیجئے فرمایا بلکہ مین
دعا کرتا ہون پہر دوسرا آیا اور کہنے لگا اے رسول اللہ

متن

سعر فقال بل الله يخفض ويرفع واسناده حسن
انتهى وحكم ابن الجوزى بكونه موضوعا من حديث
على لا ينافى ثبوته من حديث غيره كما هو معروف من
اصطلاح اهل الفن **حديث** الغلاء والرخص
جندان من جنود الله عز وجل اسم احدهما الرغبة و
الاخر الرهبة فاذا اراد الله ان يغليه قذف فى
قلوب التجار الرهبة فاخرجوا ما فى ايديهم رواه
العقيلى عن انس مرفوعا وفى اسناده العباس بن بكار
الضبى قال العقيلى الغالب على حديثه الوهم و
المناكير وقال فى اللآلى خرجه الخطيب من وجه
اخر **حديث** من تمنى الغلاء على امتى ليلة
احبط الله عمله اربعين سنة رواه الخطيب عن ابن
عمر مرفوعا وفى اسناده سليمن بن عيسى السجزى و
هو كذاب قال فى اللآلى اخرجه ابن عساكر من غير
طريقه **حديث** اللهم لا تقطع فينا تاجرا
ولا مسافرا فان تاجرنا يحب الغلاء ومسافرنا
يكره المطر رواه الخطيب عن ابى هريرة مرفوعا وفى
اسناده ابو عصمة وهو كذاب ويحيى بن عبيد الله
بن موهب وليس بشئ **حديث** يحشر الحكارون
وقتلة الانفس الى جهنم فى درجة واحدة رواه ابن
عدى عن ابى هريرة مرفوعا وفى اسناده بقية بن
الوليد يدلس على الضعفاء والمتروكين وليس هذا
مما يوجب عده فى الموضوعات **حديث** من حبس
طعاما اربعين يوما ثم اخرجه فطحنه و
خبزه وتصدق به لم يقبل الله منه رواه الخطيب

ترجمہ

بہاو بنانیوالے نے فرمایا بلکہ اللہ تعالیٰ ہی نیچا اور اونچا کرتا ہے اور اسناد
اسکی حسن ہے انتہی اور ابن جوزی کا اوپر حکم وضع کا کرنا طریق علی
سے غیر طریق سے اسکے ثبوت کو منافی نہیں ہے جیسا کہ معروف ہے
اصطلاح اس فن میں **حدیث** گران اور ارزان لشکر ہے اللہ تعالیٰ
کے لشکروں سے ایک کا نام رغبت ہے اور دوسرے کا نام رہبت ہے جب اللہ
تعالیٰ گران کرنیکا ارادہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ تاجروں کے دلوں میں
خوف ڈالتا ہے پس نکال دیتے ہیں جو اونکے ہاتھوں میں
ہوتا ہے اسکو عقیلی نے انس سے مرفوعًا روایت کیا ہے اور اسکے
اسناد میں عباس بن بکار ضبی ہے کہا عقیلی نے اکثر اسکی حدیثوں
میں وہم اور مناکیر ہیں اور کہا لآلی میں اسکو خطیب نے وجہ دوسری
سے روایت کیا ہے **حدیث** جو شخص میری امت پر ایک رات
گران ہونیکی خواہش کرے اللہ اوسکے چالیس برس کے عمل نابود
کرتا ہے اسکو خطیب نے ابن عمر سے مرفوعًا روایت کیا ہے اور اوسکی اسناد میں
سلیمان بن عیسیٰ سجزی ہے اور وہ کذاب ہے کہا لآلی میں اسکو ابن عساکر
نے غیر اس طریق سے روایت کی ہے **حدیث** اے اللہ ہمارے حق میں
تاجر اور مسافر کا کہنا نہ مان اسلیئے کہ تاجر گرانی کو دوست رکھتا ہے
اور مسافر بارش کو مکروہ جانتا ہے اسکو خطیب نے ابی ہریرہ سے مرفوعًا
روایت کیا ہے۔ اور اسکی اسناد میں ابو عصمہ ہے اور وہ کذاب ہے اور یحییٰ
بن عبید اللہ بن موہب وہ کچھ شئے نہیں ہے **حدیث** طعام بند کرنے
والے اور قاتل نفسوں کے دوزخ کی طرف درجہ واحد میں اوٹھائے جاوینگے
اسکو ابن عدی نے ابی ہریرہ سے مرفوعًا روایت کیا ہے اور اسکے
اسناد میں بقیہ بن الولید ہے ضعیفوں اور متروکوں پر تدلیس کرتا ہے
اور یہ سبب اسکی موضوعات میں شمار کرنیکا نہیں ہے **حدیث**
جس نے طعام چالیس دن تک بند رکھا پھر اوسکو نکال کر پیسایا
اور پکوایا اور صدقہ کیا اللہ تعالیٰ اوسکو قبول نہین کرتا اسکو خطیب نے

عن انس مرفوعًا وهو موضوع والمتهم به دينار
رجل يروي عن انس الموضوعات وقد اخرجه ابن
عساكر من حديث معاذ والديلمي من حديث علي
حديث من احتكر طعاما اربعين ليلة
فقد برئ من الله وبرئ الله منه وايما اهل عرصة
اصبح فيهم امرء جائع فقد برئت منه ذمة الله
تبارك وتعالى اخرجه احمد في مسنده عن ابن عمر
مرفوعا وفي اسناده اصبغ بن زيد ولا يحتج به قال
في اللآلي هذا الحديث اخرجه الحاكم في المستدرك
وتعقبه الذهبي فقال في اسناده عمرو بن الحصين
تركوه واصبغ لين انتهى وعلى كل حال فقد افرط
ابن الجوزي في ادخال هذا الحديث في الموضوعات
وقد وثق اصبغ احمد وابن معين والنسائي وقد
رواه ابن ابي شيبة والبزار وابو يعلى **حديث**
الجالب مرزوق والمحتكر ملعون ذكره في المقاصد
وقال سنده ضعيف **حديث** انه غلا السعر
فقالوا يا رسول الله سعر لنا فقال الله المسعر ذكره
في الوجيز عن علي مرفوعا وقد ذكره ابن الجوزي
في الموضوعات وهو احد الفاظ حديث علي وقد
تقدم ثبوته من غير حديثه **حديث**
ان الله يحب المؤمن المحترف ذكره في المختصر و
قال ضعيف **حديث** ان الله يحب ان يرى
عبده في طلب الحلال ذكره في المختصر وقال
ضعيف **حديث** طلب الحلال فريضة بعد
الفريضة ذكره في المختصر وقال ضعيف وقد

انس سے مرفوعا روایت کی ہے اور موضوع ہے اور متہم اس سے
دینار ہے جو انس سے موضوعات روایت کرتا ہے اور اسکو ابن عساکر
نے معاذ سے اور دیلمی نے انس سے روایت کی ہے **حدیث**
جسنے طعام چالیس دن تک بند رکھا وہ اللہ تعالی سے بری ہوا
اور جس گھر والوں میں کسی مرد بھوکے نے صبح کی تو اوس سے ذمہ اللہ
تعالی کا ٹوٹ گیا اسکو احمد نے مسند میں ابن عمر سے مرفوعا
روایت کیا ہے اور اسکی اسناد میں اصبغ بن زید ہے اور
وہ حجت پکڑنے کے قابل نہیں کہا لآلی میں اس حدیث
کو حاکم نے مستدرک میں روایت کی ہے اور ذہبی نے اسکا
تعقب کیا ہے اور کہا اسکے اسناد میں عمرو بن الحصین ہے
(لوگوں) نے اسکو ترک کیا ہے اور اصبغ لین ہے انتہی ہر حال
پر ابن جوزی نے اس حدیث کو موضوعات میں داخل کرنے میں
زیادتی کی ہے اور امام احمد اور ابن معین اور نسائی نے اصبغ کی
توثیق کی ہے اور اسکو ابن ابی شیبہ اور بزار اور ابو یعلی نے روایت کیا ہے
حدیث کھینچنے والا رزق دیا جاتا ہے اور طعام بند رکھنے والا ملعون
ہے یہ مقاصد میں مذکور ہے اور کہا سند اسکی ضعیف ہے **حدیث**
(ایک مرتبہ) بھاو گران ہوا کہا لوگوں نے اے رسول اللہ ہمارے لئے بھاو
بنا دیجئے فرمایا اللہ تعالی ہی بھاو کرنیوالا ہے اسکو وجیز میں علی سے مرفوعا
ذکر کیا ہے اور ابن جوزی نے موضوعات میں ذکر کیا ہے اور وہ ایک الفاظ
حدیث علی کے ہیں اور اسکا ثبوت غیر اسکی حدیث سے گذر چکا ہے **حدیث**
اللہ تعالی مومن کسب کرنیوالے کو دوست رکھتا ہے یہ مختصر میں مذکور ہے
اور کہا ضعیف ہے **حدیث** اللہ تعالی دوست رکھتا ہے کہ اپنے
بندے کو حلال کی طلب میں دیکھے یہ مختصر میں مذکور ہے اور کہا ضعیف
ہے **حدیث** حلال کا طلب کرنا بعد فرضوں کے فرض ہے
یہ مختصر میں مذکور ہے اور کہا ضعیف ہے اور ✣ ✣ ✣

رواه الطبراني والبيهقي **حديث** ان الله ملكا على بيت المقدس ينادي كل يوم و ليلة من اكل حراما لم يقبل منه صرف ولا عدل ذكره في المختصر وقال لم يوجد له اصل **حديث** لرد دانق حرام يعدل عند الله سبعين حجة في اسناده كذاب قال الصغاني هو موضوع **حديث** من اصاب مالا من نهاوش اذهبه الله في نهابر ذكره في المقاصد وقال ضعيف و قال التقي لا يصح ومعناه كل مال اصيب من غير محله اذهبه في المهالك **حديث** من جمع مالا من مأثم فوصل به رحمه او تصدق به او جاهد به في سبيل الله جمع جميعه فقذف في نار جهنم في اسناده وضاع **حديث** من لم يقم في امر معيشته لم يقم بامر دينه الخ في اسناده ايوب بن سليمن لا يحتج به **حديث** ما من عبد من عباده استحيى من الحلال الا ابتلاه الله بالحرام اسناده ومتنه منكران **حديث** من اكل لقمة من حرام لم تقبل له صلوة اربعين ليلة ولم يستجب له دعوة اربعين صباحا وكل لحم ينبته الحرام فالنار اولى به لو كانت الدنيا دما عبيطا لكان رزق المؤمن منها حلالا قال ابن تيمية موضوع وقال ابن طاهر هو كما قال **حديث** ان الله يكره الرجل البطال قال الزركشي لم اجده **حديث** ان الله يبغض الشاب الفارغ ذكره في المختصر

طبرانی اور بیہقی نے روایت کی ہے **حدیث** اللہ تعالیٰ کا بیت المقدس پر ایک فرشتہ ہے ہر دن اور رات مین آوازہ کرتا ہے جس نے حرام کھایا، اللہ تعالیٰ اوس کے نفل اور فرض قبول نہین کرتا۔ یہ مختصر مین مذکور ہے اور اسکا اصل نہین پایا گیا **حدیث** البتہ ایک دمڑی کا رد کرنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک ستر حجون کے برابر ہوتا ہے اسکی اسناد مین کذاب ہے کہا صغانی نے موضوع ہے **حدیث** جس شخص نے مال غیر محل سے حاصل کیا اللہ تعالیٰ اسکو ہلاکت مین لے جاتا ہے یہ مقاصد مین مذکور ہے اور کہا ضعیف ہے اور کہا تقی نے صحیح نہین اور معنے اسکے یہ ہین جو مال کہ غیر محل سے حاصل کیا جائے اوسکو اللہ تعالیٰ ہلاکت مین لے جائیگا **حدیث** جس شخص نے مال جائے گناہ سے حاصل کیا اور اوسنے اوس سے اپنے کنبے کے ساتھ پیوند کیا یا اوسکو صدقہ کیا یا اللہ تعالیٰ کے رستہ مین جہاد کیا تمام جمع کرکے اوسکے ساتھ آگ دوزخ مین ڈالا جائیگا۔ اسکی اسناد مین وضاع ہے **حدیث** جو شخص اپنے معیشت کے کام پہ قائم نہین اپنے دین کے کام پر بھی قائم نہین ہوا اسکی اسناد مین ایوب بن سلیمان ہے وہ حجت پکڑنے کے قابل نہین **حدیث** جس شخص نے اپنے بندون مین سے حلال کے کام سے حیا کیا اوسکی اللہ تعالیٰ حرام کے ساتھ آزمایش کرتا ہے اسکا اسناد اور متن دونو منکر ہین **حدیث** جس شخص نے ایک لقمہ حرام سے کھایا اوسکی چالیس رات کی نماز قبول نہین ہوتی اور چالیس صبح تک اوسکی دعوت قبول نہ کیجائے اور جو گوشت حرام شئے سے پیدا ہوا اوسکے ساتھ آگ بہتر ہے اگر دنیا خون تازہ ہوتی البتہ رزق مومن کا اوس سے حلال ہوتا کہا ابن تیمیہ نے موضوع ہے کہا ابن طاہر نے ایسا ہی ہے جیسا اوسنے کہا ہے **حدیث** اللہ تعالیٰ جھوٹے کو برا جانتا ہے کہا زرکشی نے مینے اسکو نہین پایا **حدیث** اللہ تعالیٰ

[illegible]

وقال لم یوجد حدیث ان اللہ زوج
التوانی بالکسل فولد بینهما الفاقة قال فی
اللآلی لم یصح انما هو من قول عمرو بن العاص
حدیث خیر تجارتکم البز وخیر صناعتکم
الحرب ذکره فی المختصر وقال لا اصل له سوی ما
فی مسند الفردوس لو اتجر اهل الجنة لاتجروا
الخ وهو ضعیف حدیث المغبون لا
محمود ولا ماجور رواه الحاکم والترمذی قال
الذهبی منکر حدیث اسم یبیح لک
قال الصغانی موضوع وقال السخاوی فی المقاصد
رجاله ثقات وحسنه العراقی حدیث
من اشتری شیئا لم یره فهو بالخیار اذا راٰه
فی اسناده ابرهیم الکردی وهو المتهم بوضعه
قیل هو من قول ابن سیرین وحکی النووی الاتفاق
علی وضعه حدیث علیکم بحسن الخط فانه
من مفاتیح الرزق قال الصغانی موضوع حدیث
البرکة فی ثلاث فی البیع الی اجل والمقارضة
واختلاط الشعیر بالبر لا للبیع رواه العقیلی عن
صهیب مرفوعا وفی لفظ له للبیت لا للسوق
قال فی اللآلی موضوع وفی اسناده مجهولان وقد
اخرجه ابن ماجة فی سننه من طریق احد
المجهولین قال الذهبی هو حدیث واه حدیث
السفتجات حرام رواه ابن عدی عن جابر بن سمرة
مرفوعا وفی اسناده عمرو بن موسی وضاع حدیث
من ابتاع مملوکا فلیحمد اللہ ولیکن اول ما یطعمه

اور کہا نہین پائی گئی حدیث اللہ تعالیٰ نے توانی کا کسل کے
ساتھ نکاح کر دیا ہے پیدا ان دونو سے بھوک ہوئی کہا لآلی مین
یہ صحیح نہین۔ یہ قول عمرو بن العاص کا ہے حدیث بہتر
تجارت تمہاری کپڑا بیچنا ہے اور بہتر صنعت تمہاری کہیتی ہے۔ یہ مختصر
مین مذکور ہے اور کہا اسکا کچھہ اصل نہین سوا اسکے جو مسند فردوس
مین ہے اگر اہل جنت کے تجارت کرین تو تجارت کرتے الخ یہ ضعیف
ہے حدیث مغبون نہ محمود ہے نہ ماجور ہے اسکو حاکم اور
ترمذی نے روایت کیا ہے۔ کہا ذہبی نے منکر ہے حدیث ذری
کر تیر ملیے دلیری کیجائے گی۔ کہا صغانی نے موضوع ہے اور کہا
سخاوی نے مقاصد مین راوی اسکے ثقہ ہین اور عراقی نے اسکی
تحسین کی ہے حدیث جسنے کوئی چیز بغیر دیکھنے کے خریدے
اوسکو اختیار ہے جب اوسکو دیکھے۔ اسکی اسناد مین
ابراہیم الکردی ہے وہ وضع کے ساتھہ متہم ہے اور کہا گیا ہے یہ
قول ابن سیرین کا ہے اور نووی نے اوسکے موضوع ہونے پر اتفاق
نقل کیا ہے حدیث لازم پکڑو اچھے خط کو اسلیے کہ یہ رزق
کی کنجیون سے ہے کہا صغانی نے موضوع ہے حدیث برکت تین
مین ہے بیع مین اجل تک اور قرض دینے مین اور جَو کا گیہون
کے ساتھہ ملانے مین نہ بیع مین اسکو عقیلی نے صہیب سے مرفوعاً
روایت کیا ہے اور ایک روایت مین گھر کیلیے نہ بازار کیلیے کہا
لآلی مین موضوع ہے اور اسکی اسناد مین دو مجہول ہین اور ابن
ماجہ نے سنن مین طریق ایک دو مجہولون سے روایت کی ہے
کہا ذہبی نے یہ حدیث واہی ہے حدیث ہنڈویان حرام
ہین اسکو ابن عدی نے جابر بن سمرہ سے مرفوعاً روایت کی ہے
اسکی اسناد مین عمرو بن موسے وضاع ہے حدیث
جو شخص غلام خریدے چاہیے کہ خدا تعالیٰ کی حمد کرے اور پہلے پہل طعام جو اسکو

الحلو فانه اطيب لنفسه قيل هو موضوع و
قد ورد من طريق اخرى وقال فى المختصر هو
ضعيف حديث رخص رسول الله صلى الله
تعالى عليه وآله وسلم فى ثمن كلب الصيد ذكره
فى الذيل عن ابن عباس مرفوعا وفى اسناده
احمد بن عبد الله الكندى وهو منكر الحديث
وقال ابن عبد الحق وهو باطل حديث
لا هم الا هم الدين ولا وجع الا وجع العين رواه
ابن عدى عن جابر مرفوعا وقال باطل الاسناد
والمتن وقال الازدى فى اسناده سهل بن قرين
كذا قال فى اللآلى اخرجه ابو نعيم فى الطب و
الشامى فى الشعب وقال حديث منكر لا نتهمه وليس
فى هذا الاخراج كثير فائدة الا اذا كان باسناد
مقبول وقال الذهبى فى الميزان هو موضوع
حديث الربا سبعون بابا اصغرها كالذى
ينكح امه رواه العقيلى عن عبد الله بن سلام
مرفوعا ورواه ابن حبان من حديث ابن عباس
بلفظ من اكل درهما من ربا فهو مثل ستة و
ثلاثين زنية ومن نبت لحمه من السحت فالنار
اولى به ورواه ابن عدى من حديث انس ورواه
الدارقطنى من حديثه بنحو اللفظ الاول ورواه
ابو نعيم من حديث عائشة والعقيلى من حديثها
ايضا واخرجه احمد فى مسنده من حديث عبد الله
بن حنظلة قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه و
آله وسلم درهم الربا ياكله الرجل وهو يعلم اشد

مٹھائی کھلائی اسلیئے کہ یہ اسکے نفس کے لئے اطیب ہے۔ کہا گیا ہے
یہ موضوع ہے اور دوسرے طریق سے وارد ہوئی ہے اور کہا مختصر
مین یہ ضعیف ہے حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شکار کرنے
شکاری کتے کے مول مین رخصت دی ہے اسکو ذیل مین ابن عباس سے
مرفوعا ذکر کیا ہے اور اسکی اسناد مین احمد بن عبد اللہ الکندی
ہے اور وہ منکر الحدیث ہے۔ اور کہا ابن عبد الحق نے یہ باطل ہے
حدیث نہین غم مگر غم دین کا۔ اور نہین درد مگر درد آنکھون
کا۔ اسکو ابن عدی نے جابر سے مرفوعا روایت کیا ہے اور کہا اسناد
اور متن اسکا باطل ہے اور کہا ازدی نے اسکے اسناد مین سہل بن قرین
ہے ایسا ہی لآلی مین کہا ہے اسکو ابو نعیم نے طب مین اور شامی
بیہقی نے شعب مین روایت کیا ہے اور کہا یہ حدیث منکر ہے
لا نتہمہ اور اس روایت مین زیادہ فائدہ نہین ہے مگر جب اسناد
مقبول سے ہو۔ اور کہا ذہبی نے میزان مین یہ موضوع ہے
حدیث ربا کے ستر باب ہین چھوٹا اونکا مثل اوسکی ہے
جو اپنی مان کو نکاح کرے اسکو عقیلی نے عبد اللہ بن سلام
سے مرفوعا روایت کیا ہے اور ابن حبان نے ابن عباس سے
ان الفاظ سے جسنے ایک درم ربوا کا کہایا وہ مثل
چھتیس ۳۶ زنا کی ہے۔ اور جسکا گوشت ربا سے پیدا ہوا
ہو اوسکے لئے آگ بہتر ہے۔ اور اسکو ابن عدی نے انس سے
روایت کی ہے اور دارقطنی نے اس سے مثل اول لفظ کی
روایت کی ہے اور ابو نعیم نے عائشہ سے اور عقیلی نے
اوسکی حدیث سے بھی روایت کی ہے اور احمد نے مسند مین
عبد اللہ بن حنظلہ سے روایت کی ہے کہا اوس نے
فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درم
ربا کا اوسکو آدمی کہاتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ یہ

من ستة وثلاثين زنية وفى اسناده حسين
بن محمد بن زهزادم المروزي قال ابو حاتم رايته
ولم اسمع منه واخرجه من حديث عبد الله بن حنظلة
ايضا الدارقطني باسناد فيه ضعف واخرجه
احمد من قول كعب موقوفا قال الدارقطني و
هذا اصح من المرفوع انتهى ولم يصب ابن الجوزي
بادخال هذا الحديث فى الموضوعات فحسين المذكور
قد احتج به اهل الصحيح وقد وثقه جماعة و
قد روى من طريق غيره عن جماعة من الصحابة
منهم من تقدم ومنهم البراء عند الطبراني وابن
مسعود عند الحاكم فى المستدرك وقال صحيح
على شرط الشيخين **حديث** من شارك ذميا
فوضع له اذا كان يوم القيمة ضرب فيما بينهما
واد من نار وقيل للمسلم خض لهذا الوادي
الى ذلك الجانب حتى تحاسب شريكك رواه
الخطيب عن ابن عمر مرفوعا وقال منكر لم اكتبه الا
بهذا الاسناد **حديث** من ترك درهما
من حرام اعتقه الله من النار ومن ترك درهما
من شبهه اعطاه الله ثواب نبى من الانبياء و
من ترك الكذب لا يكتب عليه خطيئة ايام حيوته
ودخل الجنة بغير حساب قال فى اللآلى موضوع
آفته البورقي قال الحاكم وضع على الثقات
ما لا يحصى **حديث** انما سمي الدرهم لانه
دارهم وانما سمي الدينار لانه دار نار رواه
ابن حبان عن انس مرفوعا وهو موضوع آفته

چہتیس زنا سے زیادہ ہی - اور اسکے اسناد مین حسین
بن محمد بن مزارم المروزی ہے کہا ابو حاتم نے مینے اسکو
دیکہا ہے اور اس سے کچہہ سنا نہین اور دارقطنی نے عبد اللہ
بن حنظلہ سے بہی ساتہہ اسناد ضعیف کے روایت کی ہے اور احمد
نے قول کعب کا موقوف روایت کیا ہے کہا دارقطنی نے
اور یہ صحیح ہے مرفوع سے انتہے اور ابن جوزی نے ساتہہ داخل
کرنے اس حدیث کو موضوعات مین صواب کو نہین پہونچا
اسلیئے کہ حسین مذکور سے اہل صحیح نے حجت پکڑی ہے اور
جماعت نے اسکی توثیق کی ہے اور یہ حدیث غیر اسکے طریق سے ایک
جماعت صحابہ نے روایت کی ہی - بعض اونسے گذر گئے اور بعض انسے
طبرانی مین براء سے ہی اور حاکم کی مستدرک مین ابن مسعود سے اور
کہا اوس نے شرط شیخین پر صحیح ہے **حدیث** جو شخص ذمی کا
شریک ہوا اوسکو قیامت کے دن کہڑا کیا جائیگا - پہر اون دونو
کے درمیان ایک وادی آگ سے بنائی جائیگی اور مسلمان کو کہا
جائیگا - اس وادی مین داخل ہو اس جانب تک تاکہ تیرا شریک
حساب کیا جاے اسکو خطیب نے ابن عمر سے مرفوعا روایت کیا ہی اور
کہا منکر ہے مینے نہین لکہا اسکو مگر ساتہہ اس سند کی **حدیث**
جو شخص ایک درم حرام سے چہوڑے اوسکو اللہ تعالے آگ سے آزاد کرتا ہے اور
جو شخص ایک درم شبہہ والے کو ترک کرے اللہ تعالے اوسکو نبیون سے ایک نبی
کا ثواب دیتا ہے اور جو شخص کذب ترک کرے اوسپر اوسکی حیاتی
کے دنو مین کوئی گناہ نہین لکہا جاتا اور جنت مین بغیر حساب کے
داخل ہوگا کہا لآلی مین موضوع ہے آفت اسکی بورقی ہی کہا حاکم نے اوسنے
ثقو نپر اسقدر حدیثین بنائی ہین جنکا شمار نہین ہوسکتا **حدیث**
درہم کا نام اسلیئے رکہا گیا کہ یہ غم کا گہر ہے اور دینار کا نام اسلیئے رکہا گیا کہ آگ کا
گہر ہے اسکو ابن حبان نے انس سے مرفوعا روایت کیا ہی اور موضوع ہی آفت اسکی

عبد الله بن ابی علاج **حدیث** ان رسول صلی
الله تعالی علیه و اله وسلم قال لسعد بن معاذ
ما هذه الذی اکتسبت یداك فقال یا رسول
الله اضرب بالمر والمسحاة فانفقه علی
عیالی فقال له صلی الله تعالی علیه و اله وسلم
هذه ید لا تمسها النار رواه الخطیب عن
انس مرفوعا وقال هذا الحدیث باطل
حدیث عمل الابرار من رجال امتی الخیاطة
وعمل الابرار من النساء المغزل فی اسناده ابو داود
النخعی وهو کذاب وقد رواه تمام فی فوائده
باسناد فیه ابراهیم وهو متروك **حدیث**
ان جبرئیل قال للنبی صلی الله تعالی علیه و اله
وسلم یا محمد ان الله یقرأ علیك السلام و
یقول لك لا تسلم علی الجزار ثم قال له فی الیوم
الاخر ان الله یقرأ علیك السلام ویقول لك
سلم علی الجزار رواه ابن عدی عن انس مرفوعا
وفی سیاقه طول وهو موضوع **حدیث**
یقول الله تفضلت علی عبدی باربع خصال
سلطت الدابة علی الحبة ولولا ذلك لادخرها
الملوك کما یدخرون الذهب والفضة والقیت
النتن علی الجسد ولولا ذلك لما دفن خلیل
خلیله ابدا وسلطت السلو علی الحزن ولولا ذلك
لانقطع النسل وعرضت الاجل واطلت الامل
ولولا ذلك لخربت الدنیا رواه الخطیب عن
البراء مرفوعا وفی اسناده محمد بن یحیی الاشنانی

عبد اللہ بن ابی علاج ہی **حدیث** رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
نے سعد بن معاذ کو کہا کیا ہے یہ چیز جو تیرے ہاتھون نے کسب کیا ہی
کہا اوسنے اے رسول اللہ مین پانی اور بیل مین مارتا ہون (یعنی محنت
کا کام کرتا ہون) اور اوسکو اپنے عیال پر خرچ کرتا ہون اوسکو
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ہاتھ ہے اوسکو آگ نہین
پہونچیگی اسکو خطیب نے انس سے مرفوعًا روایت کیا ہے اور کہا یہ
حدیث باطل ہی **حدیث** عمل نیکون کا میری امت کے مردون سے
سینا ہے اور عمل نیکون کا عورتون سے چرخہ ہے اسکی اسناد مین
ابو داود نخعی ہے اور وہ کذاب ہی اور تمام نے فوائد مین ساتھ
ایسے اسناد کی جسمین ابراہیم متروک ہی روایت کی ہے **حدیث**
جبرائیل علیہ السلام نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہا اے محمد
اللہ تعالے آپکو سلام کہتا ہے اور کہتا ہے قصابون پر سلام
نہ کرو۔ پھر دوسرے دن اوسنے کہا اللہ تعالے آپکو سلام کہتا ہے
اور کہتا ہے قصابون کو سلام کرو اسکو ابن عدی نے انس سے
مرفوعًا روایت کیا ہے اور اسکے سیاق مین طول ہی اور موضوع
ہے **حدیث** کہتا ہے اللہ تعالے مین اپنے بندون
پر چار خصلتون سے فضیلت کہتا ہون مینے چہارپایون
کو دانون پر غالب کیا ہے اگر یہ نہ ہوتا البتہ بادشاہ اون کو
ذخیرہ کرتے۔ جیسا سونے چاندی کو جمع کرتے ہین اور مینے
جسم پر بو ڈالدی ہے اگر یہ نہ ہوتا البتہ ہمیشہ دوست
دوستون کو دفن نہ کرتے اور مین نے خوشی کو غم پر غلبہ
دیا ہے اگر یہ نہ ہوتا البتہ نسل منقطع ہو جاتی اور مینے
موت کو سامنے رکھا ہے اور امید کو دراز کیا ہے اگر یہ نہ ہوتا
البتہ دنیا خراب ہو جاتی اسکو خطیب نے براء سے مرفوعًا
روایت کیا ہے اور اسکی اسناد مین محمد بن یحیی الاشنانی

کذاب وقد اخرجه ابن عساکر والدیلمی من
غیر طریقه من حدیث زید بن ارقم وابن ابی حاتم
فی تفسیره عن عکرمة **حدیث** الصبحة
تمنع الرزق والصبحة نوم اول النهار رواه ابن
عدی عن عثمان بن عفان مرفوعا وفی اسناده
ابو فروة اسحق وهو متروک وقال فی اللآلی
انه اخرجه احمد فی زیادات المسند والبیهقی
فی الشعب وابو نعیم فی الحلیة وذکر له شواهد
منها ما اخرجه الدیلمی عن انس قال قال رسول
الله صلی الله تعالی علیه وآله وسلم لا تناموا عن طلب
ارزاقکم فیما بین صلوة الفجر الی طلوع الشمس
قال فسئل مالک عن معنی هذا الحدیث فقال
یسبح ویکبر ویستغفر سبعین مرة فعند ذلک
ینزل الرزق ومنها حدیث فاطمة بنت رسول الله
صلی الله تعالی علیه وآله وسلم قالت دخل علی
رسول الله صلی الله تعالی علیه وآله وسلم بعد صلوة
الصبح وانا مضطجعة فحرکنی برجله فقال یا بنیة
قومی واشهدی رزق ربک ولا تکونی من الغافلین
فان الله یقسم ارزاق العباد ما بین الفجر الی
طلوع الشمس قال البیهقی اسناده ضعیف انتهی
وفی لفظ اذا صلیتم الفجر فلا تناموا عن طلب
رزقکم وفی لفظ ما عجت الارض من شیء کعجیجها
من دم حرام او غسل من اغلف او نوم علیها قبل طلوع
الشمس **حدیث** اذا اشتری احدکم
شیئا من السوق فلیغطه لعل اخاه المسلم

کذاب ہی اور ابن عساکر اور دیلمی نے غیر اس طریق سے حدیث
زید بن ارقم سے اور ابن ابی حاتم نے تفسیر مین عکرمہ سے روایت
کی ہے **حدیث** صبح کی نیند رزق کو منع کرتی ہے اور صبح
اول دن کی نیند ہے اسکو ابن عدی نے عثمان بن عفان سے مرفوعاً
روایت کی ہے اور اسکی اسناد مین ابو فروہ اسحق ہی اور وہ
متروک ہی۔ اور کہا لآلی مین اسکو احمد نے زیادات مین اور بیہقی
نے شعب مین اور ابو نعیم نے حلیہ مین روایت کی ہے اور اسکے
لئے شواہد ذکر کئے ہین بعض انسے جو دیلمی نے انس سے روایت
کی ہے کہا اوس نے فرمایا ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
اپنے رزقون کی طلب کرنے سے سو نہ رہو درمیان نماز فجر اور
آفتاب کے چڑہنے تک کہا گیا ہے کہ امام مالک سے اس حدیث کے
معنے پوچھے گئے۔ فرمایا تسبیح کرے اور تکبیر اور استغفار ستر
مرتبہ مانگین پس اسوقت رزق اترتا ہے بعض انسے حدیث
فاطمہ بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے۔ کہا اوس نے
میرے پاس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بعد نماز صبح کے
آئے اور مین لیٹی ہوئی تھی۔ پس مجھے پاؤن سے ہلایا فرمایا
ای بیٹی کہڑی ہو اور اپنے رب کے رزق پاس حاضر ہو اور
غافلون سے نہ ہو اسلئے کہ اللہ تعالے بندون کا رزق
درمیان فجر کے تا آفتاب کے نکلنے تک تقسیم کرتا ہے
کہا بیہقی نے اسناد اسکی ضعیف ہی انتہے اور ایک لفظ مین جب
تم نماز فجر کی پڑہ لو پہر رزق کی طلب سے سو نہ رہو اور ایک لفظ
مین نہین آواز کرتی زمین کسی شئے سے مثل آواز اسکی کی
حرام خون سے یا ختنہ کے دہونے سے یا اوسپر سونا پہلے نکلنے
آفتاب سے **حدیث** جب کوئی تم سے کوئی شی بازار
سے خریدے چاہیئے کہ اوسکو چہپائے شاید بہائی اوسکا مسلمان

يستقبله فيراه ولا يمكنه شراه قال في الميزان
هو باطل وقد اخرجه الديلمي عن ابن عباس
وانس مرفوعا حديث من اشترى شيئا
لعياله ثم حمله بيده اليهم حط عنه ذنب
سبعين سنة ذكره في الذيل وفي اسناده
وضاع وقال ابن حجر هو حديث باطل حديث
بخلاء امتي الخياطون قال في المختصر لم اقف
عليه حديث لا تستشيروا الحاكة ولا
المعلمين فان الله تعالى سلب عقولهم و
نزع البركة من اكتسابهم ذكر في المختصر وقال
موضوع وقد روي بلفظ من ادرك منكم زمانا
تطلب فيه الحاكة العلم فالهرب الهرب ثم
قال من اطلع في دار حائك خف دماغه الخ
وروي بلفظ يخرج الدجال ومعه سبعون الف
حائك وروي لا تلعنوا الحاكة فان اول من حاك
ادم وروي بلفظ لا تشاوروا الحاكة والحجامين و
تسلموا عليهم والكل موضوع حديث
يحشر الله الخياط الخائن وعليه قميص ورداء
مما خاط وخان فيه واسناده مظلم حديث
ثلاثة ذهبت منهم الرحمة الصياد والقصاب و
بايع الحيوان هو من نسخة موضوعة حديث
نوعان اكرمهما الله في الدنيا والاخرة الذهب و
الفضة فجعلهما شرفا لاهل الدنيا في دنياهم
وزينة لاهل الاخرة في اخرتهم ذكره في الذيل
وقال فيه ضعف حديث النهي عن كسر الدنانير

اسکو آگے ملے اور دیکھے اور اس سے خریدنا ممکن نہ ہو- کہا ذیل
مین یہ باطل ہے اور اسکو دیلمی نے ابن عباس اور انس سے
مرفوعا روایت کیا ہے حدیث جو شخص کوئی شئے اپنے عیال
کیلئے خریدے پھر اپنے ہاتھ سے اوٹھا کر اونکی طرف لیجائے
اوس سے ستر برس کے گناہ دور کئے جاتے ہین- یہ ذیل مین
مذکور ہے اور اسکے اسناد مین وضاع ہے اور کہا ابن حجر نے
حدیث باطل ہے حدیث بخیل میری امت کے درزی ہین کہا
مختصر مین اسپر واقف نہین ہوا حدیث جولاہے اور معلمون سے
مشورت نکرو اسلئے کہ اللہ تعالی نے انکا عقل سلب کرلیا ہے
اور برکت انکی کسب سے کھینچ لی ہے یہ مختصر مین مذکور ہے اور کہا
موضوع ہے اور تحقیق ان لفظون سے بھی مروی ہے کہ جو کوئی تمسے ایسا
زمانہ پائے جسمین جولاہا علم طلب کرتا ہو پس بھاگنا پس بھاگنا
پھر فرمایا جو شخص جولاہے کے گھر مین جھانکے اوسکا دماغ ہلکا
ہوجاتا ہے الخ اور ان لفظون سے مروی ہے دجال نکلیگا اور اوسکی
ستر ہزار جولاہا ہوگا اور روایت ہے جولاہونکو لعنت نہ کرو اسلئے کہ
پہلے جسنے بنا ہے آدم علیہ السلام ہے اور مروی ہے کہ جولاہون اور حجامون
سے مشورت نہ کرو اور اونپر سلام نہ کرو یہ سب موضوع ہین حدیث
اللہ کھڑا کریگا درزی خیانتی کو اوس حالت مین اوٹھائیگا کہ اوسپر کرتہ
اور چادر اوسچیز سے ہوگی جسسے اوسنے سیا ہے اور خیانت کی ہے
اور اسناد اسکی مظلم ہے حدیث تین سے رحمت نکل گئی ہے شکاری
اور قسائی اور جانور کا بیچنے والا یہ نسخہ موضوعہ سے ہے حدیث
دو قسمون کو اللہ تعالی نے دنیا اور آخرت مین عزت دی ہے سونا اور
چاندی ان دونوکو اہل دنیا کیلئے دنیا مین بزرگ کیا ہے اور
اہل آخرت کیلئے آخرت مین یہ ذیل مین مذکور ہے اور کہا اسمین ضعف
ہے حدیث دینار اور درہمون کو توڑکر ...

کتاب الاطعمۃ والاشربۃ

والدراهم وجعلهما ذهبا وفضة ذكره في
المختصر وقال ضعفه ابن حبان **حديث**
الدنانير والدراهم خواتيم الله في ارضه من
جاء بخاتم الله قضيت حاجته ذكره في المقاصد
ونسبه الى الطبراني **حديث** الحياء يمنع الرزق
قال الصغاني موضوع **كتاب** الاطعمة و
الاشربة **حديث** المعدة حوض البدن
والعروق اليها واردة فان صحت المعدة صدرت
العروق بالصحة واذا سقمت المعدة صدرت
العروق بالسقم رواه العقيلي عن ابي هريرة
مرفوعا وقال هو باطل لا اصل له قال في اللآلي
اخرجه الطبراني في الاوسط وابن السني وابو نعيم
في الطب والبيهقي في الشعب وقال اسناده ضعيف
قال في الميزان منكر **حديث** الوضوء قبل
الطعام ينفي الفقر وبعده ينفي اللمم وروي ينفي
الفقر قبل الطعام وبعده وروي بركة الطعام
الوضوء قبله وبعده قال في المختصر الكل ضعيف
قال الصغاني موضوع **حديث** اذا اكلت
طعاما او شربت شرابا فقل باسم الله وبالله
الذي لا يضر مع اسمه شئ في الارض ولا في
السماء يا حي يا قيوم فيه مبهم ومتروك
حديث من نسي ان يسمي على طعامه
فليقرأ قل هو الله احد اذا فرغ رواه ابن عدي
عن جابر مرفوعا قال في اللآلي موضوع آفته
من حمزة يعني الضبي وقد روى له الترمذي واخرج

اونکو سونا چاندی ہنر ہے یہ مختصر مین مذکور ہی اور کہا اسکو ابن
حبان نے ضعیف کیا ہی **حدیث** دینار اور درہم زمین مین اللہ
تعالی کی مہرین ہین جو شخص مہر اللہ تعالی کی لایا اوسکی حاجت
پوری کیجائیگی۔ یہ مقاصد مین مذکور ہی اور طبرانی کیطرف اسکو
منسوب کیا ہی **حدیث** حیا رزق کو منع کرتا ہے کہا صغانی نے
موضوع ہے **کتاب کہانون اور پینون کے بیان**
مین۔ **حدیث** معدہ حوض بدن کا ہے اور
کیطرف آنیوالی ہین اگر معدہ درست ہو تو رگین اوس سے ساتھ
صحت کے صادر ہوتی ہین اور جب معدہ بیمار ہو تو رگین بیماری کے
ساتھہ صادر ہوتی ہین اسکو عقیلی نے ابی ہریرہ سے مرفوعا روایت
کیا ہے اور کہا یہ باطل ہے اسکا کچھہ اصل نہین ہے کہا لآلی مین
اسکو طبرانی نے اوسط مین اور ابن السنی اور ابو نعیم نے طب مین اور
بیہقی نے شعب مین روایت کی ہی اور کہا اسناد اسکی ضعیف ہے
اور کہا میزان مین منکر ہے **حدیث** وضو طعام کے پہلے فقر کو
دور کرتا ہے اور بعد اوسکے گناہ کو دور کرتا ہے اور روایت ہی دور
کرتا ہے فقر کو پہلے طعام کے اور بعد اوسکے (بھی) اور روایت ہے
برکت طعام کی وضو ہی پہلے اوس سے اور بعد اوس سے۔ کہا مختصر
مین تمام ضعیف ہین اور کہا صغانی نے موضوع ہین **حدیث**
جب تو کہانا کہائے اور پانی پیئے پس کہو ساتھہ نام اللہ تعالے اور
ساتھہ نام اللہ کے جسکے نام کے ساتھہ کوئی شئے زمین اور آسمان کی
ضرر نہین دیتی اے زندہ اے قائم۔ اسمین مبہم اور متروک ہے
حدیث جو شخص طعام پر بسم اللہ پڑہنی بہول جائے تو جب فارغ
ہو قل ہو اللہ احد پڑہے اسکو ابن عدی نے جابر سے مرفوعا روایت
کیا ہے کہا لآلی مین موضوع ہے آفت اسکی حمزۃ الضبی سے
ہے اور ترمذی نے اس سے روایت کی ہے اور ٭٭٭

هذا الحديث ابن السني و ابو نعيم في الحلية
حديث ان اهل البيت ليقل طعامهم
فتستنير بيوتهم رواه العقيلي عن ابي هريرة مرفوعا
وقال في اسناده عبد الله بن عبد المطلب مجهول
وقال ابن فحكوان احاديثه اباطيل **حديث**
[...]ت قوم شباعا الا حسنت اخلاقهم
ولا بات قوم جياعا فقط الا ساءت اخلاقهم
ومن قل اكله قل حسنه في اسناده كذاب
حديث اذيبوا طعامكم بذكر الله و
الصلوة ولا تناموا عليه فتقسو قلوبكم رواه
ابن عدي عن عائشة مرفوعا وفي اسناده
اصرم بن حوشب كذاب وفي اسناد له اخر
عند ابن عدي ايضا بزيع بن الخليل وهو متروك
والحديث موضوع قال في اللآلي اخرجه الطبراني
في الاوسط وابن السني في عمل اليوم والليلة
وابو نعيم في الطب و البيهقي في الشعب كلهم
من طريق بزيع واخرجه من طريق اصرم ابن
السني في الطب هذا معنى كلامه ولا يصلح
للتعقب **حديث** النفخ في الطعام يذهب
بالبركة رواه النقاش عن عائشة مرفوعا و
قال وضعه عبد الله بن الحرث الصغاني قال
في اللآلي قال احمد في مسنده حدثنا عبد الرحمن
ابن مهدي عن اسرائيل عن عبد الكريم عن
عكرمة عن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى
الله تعالى عليه وآله وسلم عن النفخ في الطعام

اس حدیث کو ابن السنی اور ابو نعیم نے حلیہ مین روایت کیا ہے
حدیث کسی اہل بیت کا طعام کم ہوتا ہے تو گھر اونکے
روشن ہوتے ہین اسکو عقیلی نے ابی ہریرہ سے مرفوعا روایت کیا ہے اور
کہا اسکی اسناد مین عبد اللہ بن عبد المطلب مجہول ہے اور کہا ابن
فحکوان نے حدیثین اسکی باطل ہین **حدیث** جس قوم نے سیر ہو کر
رات گذاری اوسکے اخلاق اچھے ہوئے اور جس قوم نے رات
بھوکھہ مین گذاری اوسکے اخلاق برے ہوئے اور جسکا کھانا
کم ہوا اوسکی نیکی کم ہوتی ہے اسکی اسناد مین کذاب ہے
حدیث اپنے طعام کو اللہ تعالے کے ذکر اور نماز
سے گھلاؤ اور نہ سویو اوسپر پس دل تمہارے سخت ہونگے اسکو ابن
عدی نے عائشہ سے مرفوعا روایت کیا ہے اور اوسکی اسناد مین
اصرم بن حوشب کذاب ہے اور اسکی اسناد ابن عدی کے
نزدیک اور بھی ہے جسمین بزیع بن الخلیل ہے اور وہ متروک
ہے اور حدیث موضوع ہے۔ کہا لآلی مین اسکو طبرانی نے اوسط
مین اور ابن السنی نے عمل الیوم واللیلہ مین اور ابو نعیم نے
طب مین اور بیہقی نے شعب مین سبنے طریق بزیع سے روایت
کی ہے اور ابن السنی نے طب مین طریق اصرم سے روایت
کی ہے یہ اسکی کلام کے معنے مین اور صلاحیت تعقب کی نہین
رکھتی **حدیث** طعام مین پھونکنا برکت دور کرتا ہے اسکو
نقاش نے عائشہ سے مرفوعا روایت کیا ہے اور کہا اسکو عبد اللہ
بن حارث صغانی نے بنایا ہے اور کہا لآلی مین کہا احمد نے
مسند مین حدیث کی ہمکو عبد الرحمن بن مہدی نے اسرائیل سے
اوسنے عبد الکریم سے اوسنے عکرمہ سے اوسنے
ابن عباس رض سے کہا اوسنے رسول اللہ صلے
اللہ علیہ وسلم نے طعام مین پھونکنے سے منع کیا ہے

والتراب انتهى قلت اخراج احمد لهذا المتن
بهذا الاسناد لا ينافي كون الاول موضوعا حديث
انه كان صلى الله عليه وآله وسلم ياكل بكفه كلها
ذكره في اللآلي من حديث امرأة عن ابيها وهما مجهولان
وقال المرأة هي بنت عمة محمد بن مسلم الزهري
الامام المشهور بيّن ذلك البيهقي في الشعب
حديث اذا حضر العشاء والعشاء
فابدؤا بالعشاء قال العراقي في شرح الترمذي
لا اصل له بهذا اللفظ حديث تعشوا
ولو بكف من حشف فان ترك العشاء مهرمة
رواه الترمذي من حديث انس مرفوعا وقال حديث
منكر لا نعرفه الا من هذا الوجه وعنبسة ضعيف
في الحديث وعبد الملك بن علاق مجهول و
قد اخرجه ابن ماجه من حديث جابر حديث
من اخذ لقمة او كسرة من مجرى البول او الغائط
فاماط عنها الاذى وغسلها غسلا نقيا ثم
اكلها لم يستقر في بطنه حتى يغفر له رواه
ابو يعلى عن فاطمة بنت رسول الله صلى الله
عليه وآله وسلم ورضي عنها مرفوعا وهو موضوع
في اسناده وهب بن وهب القاضي البختري
وهو وضاع كذاب وروي عن الديلمي من حديث
ابن مسعود وفي اسناده كذاب اخر حديث
الاكل في السوق دناءة رواه البيهقي عن
ابي هريرة مرفوعا وفي اسناده محمد بن الفرات
كذاب ورواه الخطيب باسناد فيه الهيثم

انتہے مین کہتا ہون احمد کا اس متن کو اس اسناد سے روایت
کرنا اول کے موضوع ہونے کی منافی نہین حدیث رسول
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اپنے تمام ہاتھ سے کھاتے تھے یہ لآلی
مین مذکور ہے حدیث ایک عورت سے اوسنے باپ سے اور وہ
دونو مجہول ہین اور کہا وہ عورت محمد بن مسلم زہری جو امام
مشہور ہے اوسکی پہوپہی کی بیٹی ہے بیہقی نے شعب مین یہ بیان
کیا ہے حدیث جب کہانا اور نماز عشار کا وقت حاضر ہو
تو ابتدا کہانے سے کرو۔ کہا عراقی نے شرح ترمذی مین ان الفاظ
سے کچھہ اصل نہین حدیث عشار کا کہانا کہاؤ اگرچہ ایک مٹھا
ردی کہجور سے ہو اسلیے کہ کہانے کا چہوڑنا بوڑہا کرتا ہے اسکو
ترمذی نے انس سے مرفوعًا روایت کیا ہے اور کہا حدیث منکر ہے
ہم نہین جانتے اسکو مگر اس وجہ سے اور عنبسہ ضعیف ہے حدیث مین اور
عبد الملک بن علاق مجہول ہے اور ابن ماجہ نے جابر سے روایت کی
ہے حدیث جو شخص ایک لقمہ یا ٹکڑا بول یا پائخانہ کی جگہہ سے
پکڑے اور اوس سے پلیدی دور کرے اور صاف کرکے دہوے پہر اوسکو
کہائے اوسکے بطن مین نہین قرار پکڑتا کہ اوسکو اللہ تعالے بخش
دیتا ہے اسکو ابو یعلی نے فاطمہ رض بیٹی رسول اللہ صلے
اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے اور یہ موضوع ہے اس
کی اسناد مین وہب بن وہب قاضی بختری ہے اور وہ
وضاع اور کذاب ہے اور مروی ہے دیلمی سے ابن مسعود سے
اور اسکی اسناد مین اور کذاب ہے حدیث بازار مین
کہانا خست ہے اس کو بیہقی نے ابی ہریرہ رض سے مرفوعًا
روایت کیا ہے اور اس کی اسناد مین محمد بن الفرات
کذاب ہے اور خطیب نے ساتھہ ایسے اسناد کے
جس مین الہیثم + + + + + + + + + + + + +

ابن سهل فهو ضعيف و رواه ابن عدي من حديث
ابي امامة وفي اسناده مجروحان قال العقيلي
لا يثبت في هذا الباب شئ **حديث**
من اكل مع مغفور له الخ قال ابن حجر موضوع
حديث نهى رسول الله صلى الله تعالى عليه
وآله وسلم ان يتخلل بالقصب و الآس رواه ابن
عدي عن ابن عباس مرفوعا وفي اسناده محمد
ابن عبد الملك الانصاري متروك ورواه العقيلي
باسناد آخر فيه وضاع واخرجه ابن السني ايضا
وله طرق اخرى اوردها صاحب اللآلي **حديث**
اذا دعي احدكم الى طعام فلم يرده فلا يقل
هنيئا ان الهنا لاهل الجنة ولكن ليقل
اطعمنا الله واياكم طيبا رواه الدارقطني عن
ابن عباس مرفوعا وفي اسناده متروكان
حديث ما من رمانكم هذا الا وهو
يلقح من رمان الجنة رواه ابن عدي عن ابن
عباس مرفوعا في اسناده وضاع وقال في الميزان
هذا من اباطيل محمد بن الوليد بن ابان وقد
اخرجه ابن السني و ابو نعيم كلاهما من طريقه
وذكر له صاحب اللآلي شواهد **حديث**
ان البطيخ ماؤه رحمة وحلاوته مثل حلاوة
الجنة في اسناده مجاهيل و قال ابن الجوزي
لا يصح في فضائل البطيخ شيء الا ان رسول
الله صلى الله تعالى عليه وآله وسلم اكله **حديث**
في العنب خمسة اشياء حلال تاكلونه عنبا و

بن سہل سے روایت کی ہے اور وہ ضعیف ہے اور ابن عدی
نے ابی امامہ سے روایت کی ہے اور اسکی اسناد میں دو مجروح
ہیں کہا عقیلی نے اس باب میں کوئی شے ثابت نہیں **حدیث**
جو شخص بخشے ہوئے کے ساتھ کھائے الخ کہا ابن حجر نے موضوع
ہے **حدیث** رسول اللہ صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم نے
کانڑ اور مورد سے خلال کرنا منع کیا ہے۔ اسکو ابن عدی نے
ابن عباس سے مرفوعا روایت کیا ہے اور اسکی اسناد میں
محمد بن عبد الملک الانصاری متروک ہے۔ اور عقیلی نے دوسرے
اسناد سے جسمیں وضاع ہے روایت کی ہے اور ابن السنی نے بھی روایت
کی ہے اسکیلئے اور طرق ہیں صاحب لآلی اونکو لایا ہے **حدیث**
جو کوئی طعام کیطرف بلایا جائے اوسکو رد نکرے پس چاہیے کہ نکہے
ہنیئا یعنے تجھکو خوش ہضم ہو اسلئے کہ خوش ہضم اہل جنت کیلئے
ہے کہے اللہ تعالے ہمکو اور تمکو پاک طعام کھلائے اسکو دارقطنی نے
ابن عباس سے مرفوعا روایت کیا ہے اور اسکی اسناد میں
دو متروک ہیں **حدیث** کوئی تمہارے اناروں سے ایسا انار نہیں
جو جنت کے اناروں سے جفتی نہ ہوا ہو اسکو ابن عدی نے ابن عباس سے
مرفوعا روایت کیا ہے اور اسکی اسناد میں وضاع ہے اور کہا میزان
میں یہ اباطیل محمد بن الولید بن ابان سے ہے اور ابن السنی اور ابو نعیم
دونوں نے اسکی طریق سے روایت کی ہے اور صاحب لآلی نے اسکے
لئے شواہد ذکر کئے ہیں **حدیث** تربوز پانی اوسکا رحمت
ہے اور مٹھاس اوسکی بمثل مٹھاس جنت کی ہے اسکی
اسناد میں مجہول ہیں اور کہا ابن جوزی نے تربوز کے فضائل
میں کوئی شے صحیح نہیں ہے مگر یہ کہ رسول اللہ صلے
اللہ علیہ وسلم نے اسکو کھایا ہے **حدیث** انگور میں
پانچ چیزیں حلال ہیں انگور کھاتے ہو اور + + +

تشربون عصیرا ما لم ینش و یتخذون منہ زبیبا و ربا و خلا رواہ العقیلی عن ابی ہریرۃ مرفوعا و فی اسنادہ اسحق بن وہب العلاف کذاب و فیہ ایضا من لا یعرف **حدیث** ان النبی صلی اللہ تعالی علیہ و الہ وسلم کان یاکل العنب خرطا رواہ ابن عدی عن العباس مرفوعا و فی اسنادہ حسین بن قیس لیس بشئی و رجل اخر یقال لہ کادح کذاب و رواہ العقیلی عن ابن عباس قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلم یاکل العنب خرطا قال العقیلی لا اصل لہ و داود بن عبد الجبار الکوفی لیس بشئی قال فی اللآلی اخرجہ الطبرانی من ہذا الطریق و اخرجہ البیہقی فی الشعب من الطریقین ثم قال لیس فیہ اسناد قوی قلت لیس ہذا بنافع **حدیث** علیکم بالمرازمۃ قیل و ما المرازمۃ قال اکل الخبز مع العنب فان خیر الفاکہۃ العنب و خیر الطعام الخبز رواہ ابن عدی عن عائشۃ مرفوعا و قال موضوع **حدیث** یا علی علیک بالملح فانہ شفاء من سبعین داء ھو موضوع و رواہ البیہقی بنحوہ من قول علی **حدیث** علیکم بالعدس فانہ مبارک مقدس یرق لہ القلب و یکثر الدمعۃ و فی لفظ قدس العدس علی لسان سبعین نبیا ھو موضوع **حدیث** علیکم بالقرع فانہ یزید فی العقل و یکثر الدماغ فی اسنادہ

عصیر اوسکا پیتے ہو جبتک جوش نہ مارے اور اوس سے منقہ اور رب اور سرکہ بناتے ہو۔ اسکو عقیلی نے ابی ہریرہ سے مرفوعا روایت کیا ہے اور اسکی اسناد مین اسحق بن وہب العلاف کذاب ہے اور بھی اسمین وہ ہے جسکا حال معلوم نہین **حدیث** نبی صلے اللہ علیہ وسلم انگور کو چھیل کر کہاتے تھے۔ اسکو ابن عدی نے عباس سے مرفوعا روایت کیا ہے اور اسکی اسناد مین حسین بن قیس ہے وہ کچھہ شے نہین ہے اور ایک اور مرد ہے اوسکا نام کادح ہے وہ کذاب ہے اور عقیلی نے ابن عباس سے روایت کی ہے کہا اونے مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ انگور کو چھیل کر کہاتے تھے کہا عقیلی نے اسکا کچھہ اصل نہین اور داود بن عبد الجبار الکوفی کچھہ شے نہین ہے کہا لآلی مین طبرانی نے اس طریق روایت کی ہے اور بیہقی نے شعب مین دو طریق سے روایت کی ہے۔ پہر کہا اس مین اسناد قوی نہین ہے مین کہتا ہون یہ نافع نہین ہے **حدیث** لازم پکڑو مرازمت کو کہا ہے فرمایا روٹی کا انگور کے ساتھہ کہانا اسلیئے کہ اچھا میوہ انگور ہے اور اچھا طعام روٹی ہے اسکو ابن عدی نے عائشہ سے مرفوعا روایت کیا ہے اور کہا موضوع ہے **حدیث** اے علی لازم پکڑ نمک کو اسلیئے کہ اسمین ستر دردون سے شفا ہے یہ موضوع ہے اور بیہقی نے مثل اسکی قول علی کا روایت کیا ہے **حدیث** لازم پکڑو مسور کو اسلیئے کہ انمین برکت ہے یہ دل کو نرم کرتے ہین اور آنسو زیادہ کرتے ہین اور ایک روایت مین مسور ستر نبیون کی زبان پر پاک کئے گئے ہین یہ موضوع ہے **حدیث** لازم پکڑو کدو کو اسلیئے کہ یہ عقل مین زیادتی کرتا ہے اور دماغ زیادہ کرتا ہے اس کے اسناد مین

من لا یحتج به حدیث اللهم متعنا
بالاسلام وبالخبز الخ قیل موضوع وقیل غریب
جدا وقیل ضعیف حدیث اکرموا الخبز
فان الله انزل له برکات من السماء واخرج له
برکات من الارض فی اسناده متروک و
رواه الطبرانی بنحوه قال العلائی قال یحیی
ابن معین اول هذا الحدیث حق وآخره باطل
وقال الفلاس فی اسناده کذاب واخرج الدارقطنی
عن ابی هریرة مرفوعا نهی رسول الله صلی الله
تعالی علیه وآله وسلم ان یقطع الخبز وقد اخرج
حدیث اکرموا الخبز جماعة باسانید لا تقوم بها
حجة واخرجه الحاکم فی المستدرک وقال صحیح و
اقره الذهبی ولم یتعقبه واسناده هکذا
اخبرنی ابو یحیی احمد بن محمد بن القسم السمرقندی
حدثنا ابو عبد الله محمد بن نصر حدثنا
محمد بن محمد بن مرزوق حدثنا بشر بن
المبارک العبدی حدثنا غالب القطان عن
کریمة بنت هاشم الطائیة عن عائشة عن
النبی صلی الله تعالی علیه وآله وسلم قال اکرموا الخبز
وروی الخطیب عن ابن عباس مرفوعا ما
استخف قوم بحق الخبز الا ابتلاهم الله بالجوع
وقد اتهم بوضعه اسحق بن نجیح حدیث
من اکل فولة بقشرها اخرج الله منه من الداء
مثلها رواه الطبرانی عن عائشة مرفوعا و
لیس بصحیح فی اسناده عبد الصمد بن مطیر

وہ شخص ہے جو حجت پکڑنے قابل نہین حدیث اے اللہ
ہمکو ساتھ اسلام اور روٹی کے نفع دے الخ کہا گیا ہے نہایت
غریب ہے اور کہا گیا ہے ضعیف ہے حدیث تعظیم کرو روٹی
کی اسلیئے کہ اللہ تعالی نے اسکیلیئے برکتین آسمان سے اوتاری
ہین اور زمین سے اوسکیلیئے برکتین خارج کی ہین اسکی اسناد
مین متروک ہے اور طبرانی نے اسکی مثل روایت کی ہے کہا علائی
نے کہا یحیی بن معین نے اول اس حدیث کا حق ہے اور آخر
اسکا باطل ہے اور کہا فلاس نے اسکی اسناد مین کذاب ہے اور
دارقطنی نے ابوہریرہ سے مرفوعا روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے روٹی قطع کرنے سے منع کیا ہے اور اس حدیث کو
(تعظیم کرو روٹی کی) ایک جماعت نے ساتھ ایسی سندون کے روایت
کی ہے جنسے حجت قائم نہین اور حاکم نے مستدرک مین روایت
کی ہے اور کہا صحیح ہے اور ذہبی نے اسکو ثابت رکھا ہے اور اسنے
اسکا تعقب نہین کیا اور اسناد اسکی اسطرح ہے خبر دی مجھکو ابو
یحیی احمد بن محمد بن قاسم سمرقندی نے حدیث کی ہمکو ابو عبد اللہ محمد
بن نصر نے حدیث کی ہمکو محمد بن محمد بن مرزوق نے حدیث کی ہمکو
بشر بن المبارک العبدی نے حدیث کی ہمکو غالب القطان نے حدیث
کی مجھکو کریمہ بنت ہاشم الطائی نے عائشہ سے اونہون نے نبی صلی اللہ
علیہ وسلم سے کہ فرمایا آنحضرت نے تعظیم کرو روٹی کی اور خطیب نے
ابن عباس سے مرفوعا روایت کی ہے کسی قوم نے ساتھ حق روٹی کے
خفت نہین کی مگر اونکو اللہ تعالی نے بھوکہ سے آزمایش کیا ہے
اور اسکی وضع کے ساتھ متہم اسحق بن نجیح الملطی ہے حدیث
جو شخص خنون کو چھیل کر کھائے اللہ تعالی اوس سے درد اوسکی مثل
نکالتا ہے اسکو طبرانی نے عائشہ سے مرفوعا روایت کی
ہے اور صحیح نہین اسکی اسناد مین عبد الصمد بن مطیر ہے

یعنی کہا گیا ہے موضوع ہے اور

متروک حدیث من اکل القثاء باللحم
وفی الجذام رواہ ابن عدی عن انس مرفوعا
وقال تفرد بہ خلید بن دعلج ولعل البلاء من
رواہ عنہ وقال فی المیزان ھذا حدیث موضوع
حدیث الارز منی وانا من الارز الخ قال
الصغانی موضوع ومن الموضوع حدیث
الارز فی الطعام کانہ سید القوم وکذا نعم الادام
الارز حدیث الجبن داء والجوز داء
فاذا اجتمعا کانا شفاء رواہ الحاکم عن ابن
عباس مرفوعا وقال ھذا حدیث منکر انتھی ولہ
طرق کثیرۃ لا تقوم الحجۃ بشئ منھا حدیث
لو یعلم الناس ما لھم فی الحلبۃ لاشتروھا
بوزنھا ذھبا رواہ ابن عدی عن جابر مرفوعا
واخرج نحوہ ابن السنی عنہ ورواہ ابن عدی ایضا
عن عائشۃ مرفوعا وفی اسانیدہ من یضع و
من ھو متروک ومن لا تقوم بہ حجۃ حدیث
احضروا موائدکم البقل فانہ یطرد الشیاطین
مع التسمیۃ رواہ ابن حبان عن ابی امامۃ مرفوعا
وفی اسنادہ العلاء بن مسلمۃ وضاع حدیث
فضل البنفسج علی الادھان کفضل الاسلام
علی سائر الادیان وما من ورقۃ من الھندباء
الا علیھا قطرۃ من ماء الجنۃ فی اسنادہ عمر بن
حفص المازنی حرق احمد بن حنبل حدیثہ وفیہ
ایضا غیرہ من الضعفاء ورواہ الطبرانی من
حدیث علی باسناد فیہ مجہول واقتصر ابن عدی

متروک ہی حدیث جو شخص کہیرن کو ساتھہ گوشت کے کہاوے جذام سے نگاہ رکہا جاتا ہے اسکو ابن عدی نے انس سے مرفوعا روایت کی ہے اور کہا متفرد ہوا ساتھہ اسکے خلید بن دعلج ہے شاید بلا اوس سے جس نے انسے روایت کی ہے اور کہا میزان مین یہ حدیث موضوع ہے حدیث مین چاولونسے ہون اور وہ مجھسے الخ کہا صغانی نے موضوع ہے اور موضوع ہی یہ حدیث چاول طعام مین گویا سردار قوم کا ہے اور ایسا ہی یہ ہی اچھی دال چاول ہین حدیث پنیر دوا ہے اور اخروٹ دوا ہے جب دونو جمع ہو جاوین تو شفا ہو جاتے ہین اسکو حاکم نے ابن عباس سے مرفوعا روایت کی ہے اور کہا یہ حدیث منکر ہے انتہی اور اسکے لئے اور طرق بہت ہین اون کسی سے حجت قائم نہین ہو سکتی۔

حدیث اگر جانتے آدمی جو اونکے لئے حلبہ مین ہے البتہ اوسکو اوسکے وزن کے برابر سونا دیکر خرید لیتے اسکو ابن عدی نے جابر سے مرفوعا روایت کی ہے اور اسکی مثل ابن السنی نے اس سے روایت کی ہے اور ابن عدی نے بھی عائشہ سے مرفوع روایت کی ہے اور اسکی اسناد مین وضاع اور متروک اور وہ شخص جس سے حجت قائم نہین ہو سکتی ہین حدیث اپنے خوانچونکے پاس ساگ حاضر کرو اسلئے کہ یہ شیطانون کو ساتھہ بسم اللہ کے ہنکاتا ہے اسکو ابن حبان نے ابی امامہ سے مرفوعا روایت کیا ہے اور اسکی اسناد مین العلا بن مسلمہ وضاع ہے حدیث بنفشہ کی فضیلت اور تیلون پر مثل فضیلت اسلام کی تمام دینون پر اور کوئی پتا کاسنی کا نہین جسپر کوئی قطرہ پانی جنت کا نہ ہو اسکی اسناد مین عمر بن حفص مازنی ہے امام احمد نے اسکی حدیث کو جلا دیا تہا اور اسمین اور بھی ضعیف ہین اور طبرانی نے بھی علی سے ساتھہ ایسے اسناد کے جس مین مجہول ہے روایت کی ہے اور ابن عدی نے

متن

حدیث علی ذکر الهندبا باسناد فیه متروک
انه صلی الله تعالی علیه وآله وسلم قال فی بقلة
الجرجیر کلوها بالنهار وکفوا عنها باللیل رواه
ابن عدی من حدیث بشر بن عطیة مرفوعا وهو
موضوع ورجال اسناده اکثرهم مجهولون ✤

حدیث فضل الکراث علی البقول کفضل
الخبز علی سائر الاشیاء هو حدیث طویل و
فیه ذکر الجوز والهندبا والکماة والجرجیر بنحو
ما تقدم وذکر اللحم فقال فیه لیس منه مضغة
تقع فی المعدة الا انبتت مکانها داء واخرجت
مثلها من الشفاء وهو حدیث موضوع ✤

حدیث ان النبی صلی الله تعالی علیه وآله وسلم
اکل باذنجان فی لقمة وقال انما الباذنجان
شفاء من کل داء هو موضوع **حدیث**
سید طعام اهل الجنة اللحم رواه ابن حبان
عن ابی الدرداء مرفوعا وفی اسناده سلیمان
بن عطاء یروی الموضوعات عن شیخه مسلمة بن
عبد الله الجهنی وقال ابن حجر لم یتبین لی الحکم
علی هذا المتن بالوضع فان مسلمة غیر
مجروح وسلیمن بن عطاء ضعیف ورواه العقیلی
من حدیث ربیعة بن کعب مرفوعا افضل طعام
الدنیا والاخرة اللحم وقال هذا حدیث غیر محفوظ
وقال ابن حبان عمرو بن بکر المذکور فی اسناده
یروی عن الثقات الطامات ورواه البیهقی فی
الشعب من حدیث عبد الله بن یزید عن ابیه

ترجمہ

فقط ہندبا کے ذکر پر ساتھ ایسی اسناد کے جسمین متروک ہے
اقتصار کیا ہے **حدیث** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوری
جرجیر کے حقمین فرمایا ہے کہ اسکو دنمین کھاؤ اور راتمین اس سے
بند رہو۔ یہ ابن عدی نے بشر بن عطیہ سے مرفوعا روایت کی ہے
اور موضوع ہے اور اسکی اسناد کے راوی اکثر مجہول ہین ✤
حدیث فضیلت گندنا کی باقی انگوریون پر مثل فضیلت
روٹی ہے تمام اشیا پر یہ حدیث لمبی ہے اور اسمین ذکر
اخروٹ اور ہندبا اور کہنبی اور جرجیر کا ہے جیسا کہ پیچھے گذر
چکا ہے اور ذکر گوشت کا فرمایا اسکے حقمین نہین ہے اسکا کوئی
ٹکڑا جو معدہ مین واقع ہو مگر مکان اوسکے درد پیدا ہوتا ہے اور
اسکی مثل شفا سے اوسنے روایت کی ہے اور یہ حدیث موضوع ہے
حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بینگن ایک لقمہ مین کھایا ہے
اور فرمایا بینگن ہر درد سے شفا ہے یہ موضوع ہے **حدیث**
سردار طعام اہل جنت کا گوشت ہے۔ اسکو ابن حبان نے مرفوعا
روایت کی ہے اور اسکی اسناد مین سلیمان بن عطا ہے
جو موضوعات حدیثین اپنے شیخ مسلمہ بن عبد اللہ الجہنی
سے روایت کرتا ہے اور کہا ابن حجر نے میرے لئے اس متن
پر حکم وضع کا ظاہر نہین ہوا اسلئے کہ مسلمہ مجروح نہین ہے
اور سلیمان بن عطا ضعیف ہے اور عقیلی نے
ربیعہ بن کعب سے مرفوعا روایت کی ہے افضل طعام دنیا
اور آخرت کا گوشت ہے۔ اور کہا یہ حدیث غیر محفوظ
ہے۔ اور کہا ابن حبان نے عمرو بن بکر مذکور اسکی اسناد
مین ثقون سے اچھی حدیثین روایت کرتا ہے
اور بیہقی نے شعب مین عبد اللہ بن یزید سے و اس
نے اپنے باپ سے روایت کی ہے ✤✤✤

ورواه ایضا من حدیث انس واخرجه ابو نعیم
من حدیث علی لیس فی شیء من هذه الطرق ما
یوجب الحکم بالوضع حدیث لا تاکلوا
اللحم قال ابن طاهر اسناده مظلم وفیه کذابان
حدیث سید ادمکم الملح فی اسناده ضعیف
حدیث لا تقطعوا اللحم بالسکین فانه
من صنیع الاعاجم قال احمد لیس بصحیح وقد
کان النبی صلی الله تعالی علیه وآله وسلم یحتز من
لحم الشاة وفی اسناده ابو معشر ولیس بشیء قال
فی اللآلی اخرجه ابو داود حدثنا سعید بن منصور
حدثنا ابو معشر به واخرجه البیهقی فی الشعب
قال تفرد به ابو معشر المدنی ولیس بالقوی
فلیس فی الحدیث ما یسوغ الحکم بالوضع حدیث
انه صلی الله علیه وآله وسلم نهی عن ذبائح الجن
رواه ابن حبان عن ابی هریرة مرفوعا وفی اسناده
عبد الله بن اذینه عن ثور بن یزید قال ابن
حبان عن عبد الله یروی عن ثور ما لیس من
حدیثه وقد رواه البیهقی فی سننه عن الزهری
بمعناه وهو مرسل حدیث ان للقلب فرحة
عند اکل اللحم وما دام الفرح بطرا الا اشر و
رواه ابن عدی عن ابی هریرة مرفوعا وفی اسناده
عبد الله بن محمد بن المغیرة یحدث بما لا اصل
له وقد رواه ابن حبان فی الضعفاء وابن السنی
وابو نعیم فی الطب والبیهقی فی الشعب من طریقه
ورواه البیهقی من غیر طریقه عن سلیمان

اور بھی اوسنے انس سے روایت کی ہے اور ابو نعیم نے علی
سے روایت کی ہے اور کسی مین ان طرق سے ایسی شے
نہین جو وضع کے ساتھہ حکم واجب کرے حدیث گوشت
کو نہ کہاؤ کہا ابن طاہر نے اسناد اوسکی مظلم ہے اور اسمین دو
کذاب ہین حدیث سردار تمہارے سالنون کا نمک ہے
اوسکی اسناد مین ضعیف ہے حدیث گوشت کو چھری سے
قطع نکرو اسلیئے کہ یہ عجمیون کا شیوہ ہے کہا احمد نے یہ
صحیح نہین حالانکہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم بکری کے گوشت سے کاٹتے
تھے اور اوسکی اسناد مین ابو معشر ہے اور وہ کچھہ شے نہین کہا
لآلی مین اوسکو ابو داود نے خارج کیا ہے کہا اوسنے حدیث کی سعید بن
منصور نے حدیث کی ہمکو ابو معشر نے ساتھہ اوسکے اور بیہقی نے
شعب مین روایت کی ہے اور کہا متفرد ہوا ساتھہ اوسکے ابو
معشر المدنی اور وہ قوی نہین ہے پس حدیث مین کوئی ایسی
شے نہین جس سے حکم وضع کا اوسپر جاری ہو حدیث
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جنون کے ذبیحون سے منع کیا ہے اوسکو ابن
حبان نے ابو ہریرہ سے مرفوعا روایت کیا ہے اور اوسکی اسناد مین عبد اللہ
بن اذینہ ثور بن یزید سے روایت کی ہے کہا ابن حبان نے عبد اللہ
ثور سے وہ شے روایت کرتا ہے جو اوس سے نہین ہین اور بیہقی نے
سنن مین زہری سے مرفوع روایت بیان کی ہے اور وہ مرسل ہے
حدیث کہانیکے وقت دل کیلئے خوشی ہے اور نہین ہمیشہ
رہتی خوشی ساتھہ کسی کے مگر وہ اتراتا ہے اور تکبر کرتا ہے اوسکو ابن
عدی نے ابو ہریرہ سے مرفوعا روایت کیا ہے اور اوسکی اسناد مین عبد اللہ
بن محمد بن مغیرہ ہے ایسی حدیثین روایت کرتا ہے جنکا کچھہ اصل
نہین ہے اور ابن حبان نے اوسکو ضعفا مین اور ابن السنی اور ابو نعیم
طب مین اور بیہقی نے شعب مین اوسکے طریق سے روایت کی ہے اور بیہقی نے غیر

مرفوعا وله طرق اخرى فيها مجروحون حديث
امر رسول الله صلى الله تعالى عليه وآله وسلم الاغنياء باتخاذ
الغنم والفقراء باتخاذ الدجاج رواه ابن عدى
عن ابن عباس مرفوعا وكذا العقيلى وقال لا يصح
وفى اسناده على بن عروة وضاع قال فى اللآلى
قلت له طريق اخرى قال ابن ماجه حدثنا محمد
ابن اسمعيل حدثنا عثمان بن عبد الرحمن الحرانى
حدثنا على بن عروة عن المقبرى عن ابى هريرة
فذكره وزاد عند اتخاذ الاغنياء الدجاج
يهلك الفقراء وليس هذا باسناد ذلك فان
ابن ماجه ساقه من طريق ذلك الوضاع على
ابن عروة حديث اكرموا البقرة فانها سيدة
البهائم ما رفعت طرفها الى السماء منذ
عبد العجل رواه ابن عدى عن انس مرفوعا و
هو موضوع والمتهم به عبد الله بن وهب النسوى
وضاع حديث من كان فى بيته شاة
كان فى بيته بركة الخ قال فى الذيل فيه مجهولان
ومتروك حديث لا تسبوا الديك فانه
صديقى وانا صديقه وعدوه عدوى والذى
بعثنى بالحق لو يعلم بنو آدم ما فى صوته لاشتروا
ريشه ولحمه بالذهب والفضة وانه ليطرد
مدى صوته من الجن رواه ابن حبان وهو موضوع
وفى اسناده رشدين وعبد الله بن صالح وهما
ضعيفان جدا وروى من حديث انس مرفوعا
بلفظ من اتخذ ديكا ابيض فى داره لم يقربه

مرفوعا روایت کی ہے اور اسکیلیے اور طرق ہین جنمین مجروح
ہین حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے غنیون کو
بکریون کے رکھنے کا اور فقیرون کو مرغیون کے رکھنے کا امر کیا ہے اسکو
ابن عدی نے ابن عباس سے مرفوعا روایت کیا ہے۔ اور اسیطرح عقیلی
نے اور کہا صحیح نہین اور اسکی اسناد مین علی بن عروہ وضاع
ہے کہا لآلی مین مین کہتا ہون اسکیلیے ایک اور طریق ہے کہا
ابن ماجہ نے حدیث کی ہمکو محمد بن اسمعیل نے حدیث کی ہمکو عثمان بن عبد الرحمن
الحرانی نے حدیث کی ہمکو علی بن عروہ نے مقبری سے اونے ابی ہریرہ سے پس
اونے اسکو ذکر کیا اور زیادہ کیا وقت پکڑنے غنیون کے مرغیون کو
فقیر ہلاک ہو جاتے ہین اور یہ سند اسکا نہین اسلیے کہ ابن ماجہ نے
طریق اس وضاع یعنے علی بن عروہ سے چلایا ہے حدیث
گائے کی تعظیم کرو اسلیے کہ یہ سردار چہار پایون کی ہے اسنے آنکھ
آسمان کیطرف بلند نہین کی ابتدا اوسوقت سے کہ بچھڑے
کی عبادت کی گئی اسکو ابن عدی نے انس سے مرفوعا روایت کیا
اور وہ موضوع ہے اور متہم ساتھ اسکے عبد اللہ بن وہب النسوی
وضاع ہے حدیث جسکے گھر مین بکری ہو اوسکے گھر مین برکت
ہوتی ہے الخ کہا ذیل مین اسمین دو مجہول اور ایک متروک
ہے حدیث مرغ کو گالیان نہ دو اسلیے کہ میرا دوست ہے اور
مین دوست اوسکا ہون اور دشمن اوسکا دشمن میرا ہے قسم ہے
اوس ذات کی جسنے مجھے حق سے بھیجا ہے اگر جانتے آدمی جو
اوسکی آواز مین ہے البتہ اوسکے پر اور گوشت سونے اور چاندی کے ساتھ
خریدتے اور یہ آواز کی درازی تک جنونکو ہانکتا ہے اسکو ابن حبان نے
روایت کیا ہے اور یہ موضوع ہے اور اسکی اسناد مین رشدین اور عبد اللہ
بن صالح ہین وہ دونو نہایت ضعیف ہین اور انس سے ان الفاظ
سے مرفوعا مروی ہے جو شخص سفید مرغ اپنے گھر مین رکھے اوسکو

الشیطان ولا السحرة وفی اسناده یحیی بن عنبسة و
هو کذاب ورواه ابو بکر البرقی بلفظ الدیك
الابیض الخ وفی اسناده وضاع ورواه العقیلی
بلفظ الدیك الابیض الافرق حبیبی وهو
موضوع قال ابن حجر لم یتبین لی الحکم علی
المتن بالوضع قلت وقد روی من طرق بالفاظ
مختلفة واکثرها بلفظ الدیك الابیض الخ فیکون
الحدیث ضعیفا لا موضوعا **حدیث**
کان رسول الله صلی الله تعالی علیه وآله و
سلم یعجبه النظر الی الحمام الاحمر رواه ابن
حبان عن علی مرفوعا وفی لفظ للحاکم من حدیث
عائشة کان رسول الله صلی الله علیه وآله
وسلم یعجب النظر الی الخضرة والی الاترج و
الی الحمام الاحمر وفی اسناد الاول والآخر من
یروی الموضوعات وفی لفظ اتخذوا الحمام
فی بیوتکم فانها یلهی الجن عن صبیانکم
وهو موضوع آفته محمد بن زیاد وروی ابن
عدی عن علی انه شکی الی رسول الله صلی
الله تعالی علیه وسلم الوحشة فقال لو اتخذت
زوجا من الحمام فانسك واصبت من افراخه
وفی اسناده کذابان وروی الخطیب نحوه عن
ابن عباس مرفوعا من طریق محمد بن زیاد
المذکور ورواه الطبرانی عن عبادة بن
الصامت مرفوعا وفی اسناده الصلت بن
الحجاج وهو منکر الحدیث وقد ذکره ابن حبان

شیطان اور جادو نزدیک نہیں ہوتا اور اسکی اسناد مین یحیی بن
عنبسہ ہے وہ کذاب ہے اور ابو بکر برقی نے ان الفاظ سے روایت کی
ہے مرغ سفید الخ اسکی اسناد مین وضاع ہے اور عقیلی نے ان لفظون
سے مرغ بہت سفید میرا دوست ہے۔ یہ بھی موضوع ہے کہا ابن حجر
نے مجھکو اس متن پر حکم وضع کا ظاہر نہیں ہوا مین کہتا ہون
یہ بہت طرق سے ساتھ الفاظ مختلفہ کے مروی ہے اور اکثر ان لفظون
سے مرغ سفید الخ پس حدیث ضعیف ہے موضوع نہیں ہے
حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نظر کبوتر سرخ کیطرف
بہت پسند تھی اسکو ابن حبان نے علی سے مرفوعاً
روایت کیا ہے اور لفظ حاکم کے عائشہ سے یہ ہین رسول
اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم سبزی کی طرف اور
ترنج کی طرف اور کبوتر سرخ کی طرف نظر کرنی بہت پسند
تھی۔ اور اسکی اسناد اول اور آخر مین وہ شخص ہے
جو موضوعات روایت کرتا ہے اور ایک لفظ مین اپنے
گھرون مین کبوتر رکھو اس لئے کہ یہ جنون کو تمہارے لڑکون
سے کھیل مین رکھتے ہین اور یہ موضوع ہے آفت اسکی محمد
بن زیاد ہے اور ابن عدی نے علی سے روایت کی ہے کہ اونے
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحشت کا شکوہ
کیا فرمایا اگر تو جوڑا کبوترون کا رکھے وہ الفت پکڑیگا اور
تجھکو اوسکے بچے حاصل ہونگے۔ اسکی اسناد مین دو
کذاب ہین۔ اور خطیب نے اسکی مثل ابن عباس سے مرفوعاً
طریق محمد بن زیاد مذکور سے روایت کی ہے اور طبرانی
نے عبادہ بن صامت سے مرفوعاً روایت کی ہے اور اسکی
اسناد مین صلت بن حجاج ہے اور وہ منکر
الحدیث ہے اور ابن حبان نے اس کو ✤✤✤

فی الثقات وله طرق اخری **حدیث** لا
سبق الا فی خف او حافر او نصل او جناح رواه
الخطیب وقد صرح الحفاظ ان زیادة او جناح
وضعها غیاث بن ابراهیم فی قصة وقعت له مع المهدی
العباسی وهی مشهورة **حدیث** انه صلی الله
تعالی علیه وآله وسلم کان یطیر الحمام رواه الخطیب و
هو من وضع ابی البختری وهب بن وهب فی
قصة وقعت له مع الرشید **حدیث** انه صلی الله
علیه وآله وسلم کان یدعو علی الجراد اللهم اقتل
کباره واهلك صغاره وافسد بیضه واقطع دابره
وخذ بافواهه عن معائشنا وارزقنا انك
سمیع الدعاء فقال رجل یا رسول الله تدعو علی
جند من اجناد الله بقطع دابره فقال رسول الله
صلی الله تعالی علیه وآله وسلم انما الجراد نثرة حوت
فی البحر رواه الخطیب عن جابر وانس مرفوعا وفی
اسناده موسی بن محمد بن ابراهیم التیمی وهو متروك و
قال فی اللآلی قلت اخرجه ابن ماجه به **حدیث**
لا باس باکل کل طیر ما خلا البوم والرخم رواه
الجوزقانی عن ابن عمر مرفوعا وفی اسناده عبد الله
بن زیاد بن سمعان کذاب **حدیث** اکل
السمك یذهب الجسد ویذیب الجسد
رواه الحاکم عن ابی امامة مرفوعا وفی اسناده
مجروحون وفیهم من یروی الموضوعات **حدیث**
انه جاء رجل الی النبی صلی الله علیه وآله وسلم فشکی
قلة الولد فامره ان یاکل البیض والبصل رواه

ثقات میں ذکر کیا ہی اور اسکیلئے اور طرق ہین **حدیث**
نہیں سبقت مگر اونٹ و چہار پایہ اور تیر اور گھوڑے میں اسکو
خطیب نے روایت کیا ہے اور حفاظ نے تصریح کی ہے کہ زیادتی گھوڑے
کی کو غیاث بن ابراہیم نے اس قصہ کیوقت جو اوسکو ساتھ
مہدی عباسی کے واقع ہوا تھا بنایا تھا اور وہ قصہ مشہور ہے **حدیث**
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبوتر اڑاتی تھے۔ اسکو خطیب نے روایت
کیا ہی یہ بناوٹ ابی البختری وہب بن وہب کی اس قصہ میں
جو اوسکو ہارون رشید کے ساتھ واقع ہوا تھا **حدیث** رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ٹڈی پر بددعا کرتے تھے یا اللہ اسکی بڑے کو
قتل کر اور اسکی چھوٹی کو ہلاک کر اور اسکے انڈوں کو خراب
اور اسکی پشت کو قطع کر اور ہماری معاشوں سے اوسکے منہ کو
بند کر اور ہمکو رزق دے بتحقیق تو دعا کا سننے والا ہی کہا
ایک آدمی نے اے رسول اللہ ایک لشکر پر اللہ تعالی کے لشکر ون سے
اسکی پشت کی قطع ہونی کی بددعا کرتے ہو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ٹڈی کو دریا کی مچھلی نے جنا ہی اسکو خطیب نے جابر اور
انس سے مرفوعا روایت کیا ہی اور اسکی اسناد میں موسی بن محمد
بن ابراہیم التیمی ہے اور وہ متروک ہی کہا لآلی ہین میں کہتا ہون
اسکو ابن ماجہ نے اس سے روایت کیا ہی **حدیث** نہیں خوف ساتھ
کھانے ہر جانور کے سوائے الو اور مردار خوار کے اسکو جوزقانی نے ابن عمر
سے مرفوعا روایت کی ہی اور اسکی اسناد میں عبد اللہ بن زیاد بن
سمعان کذاب ہی **حدیث** مچھلی کا کھانا جسم کو لے جاتا ہی اور
مروی ہے جسم کو گلاتا ہی۔ اسکو حاکم نے ابی امامہ سے مرفوعا روایت کیا
ہے اور اسکی اسناد میں کئی مجروح ہین اور انمیں وہ شخص ہے جو موضوعات
روایت کرتا ہے **حدیث** ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس آیا اوسنے کمی اولاد کا شکوہ کیا اوسکو انڈے اور پیاز کے کھانیکا حکم کیا

ابن حبان عن ابن عمر مرفوعا وقال موضوع
بلا شك قال في اللآلي اخرجه ابن السني في الطب
عن علي مرفوعا واقتصر على اكل البيض وفي
اسناده الفيض بن وثيق قال ابن معين كذاب
وقال الذهبي قد روى عنه ابو زرعة وابو حاتم
وهو مقارب الحال ان شاء الله ورواه ابن منده
من حديث عبد الرحمن بن دلهم وقال منكر و
رواه البيهقي في شعب الايمان عن ابن عمر مرفوعا
ان نبيا من الانبياء شكى الى الله عز وجل الضعف
فامره باكل البيض وقال تفرد به ابن الازهر
عن ابي الربيع **حديث** معاذ بن جبل قال
قلت هل اتيت يا رسول الله من الجنة بطعام
قال نعم اتيت بهريسة فاكلتها فزادت في قوتي
قوة اربعين وفي نكاحي نكاح اربعين رواه
العقيلي وقال هذا حديث وضعه محمد بن الحجاج
اللخمي وكان صاحب هريسة وقد رواه الخطيب و
ابو نعيم في الطب والعقيلي من طريقه ورواه
ابن عدي من طريق آخر عن ابن عباس
مرفوعا وفي اسناده نهشل وهو كذاب وسلام
ابن سليمان وهو متروك ولعل احدهما
سرقه من محمد بن الحجاج وله طرق لا تصح
حديث المؤمن حلو يحب الحلاوة رواه الخطيب
عن ابي موسى مرفوعا وقال رجاله ثقات غير
محمد بن العباس بن سهل فهو الذي وضعه وقد
رواه البيهقي في الشعب من غير طريقه عن ابي امامة

اسکو ابن حبان نے ابن عمر سے مرفوعا روایت کیا ہے۔ اور کہا بلا شک
موضوع ہے۔ کہا لآلی مین اسکو ابن سنی نے طب مین علی سے
مرفوعا ذکر کیا ہے۔ اور انڈون کے کھانے پر ہی اقتصار کیا ہے۔ اور اسکی
اسناد مین فیض بن وثیق ہے کہا ابن معین نے کذاب ہے اور کہا ذہبی
نے اس سے ابو زرعہ اور ابو حاتم نے روایت کیا ہے اور یہ مقارب الحال
ہے انشاء اللہ تعالی اور ابن مندہ نے عبد الرحمن بن دلہم سے روایت
کیا ہے اور کہا منکر ہے اور اسکو بیہقی نے شعب الایمان مین
ابن عمر سے مرفوعا روایت کیا ہے کہ ایک نبی نے نبیون سے
اللہ بزرگ و غالب کیطرف ضعف کا شکوہ کیا۔ پس اوسکو
انڈون کے کھانے کا حکم دیا اور کہا متفرد ہوا ساتھہ اسکے ابن
الازہر نے ابی الربیع سے **حدیث** معاذ بن جبل کی کہا اونے
کہا مینے یا رسول اللہ تیرے پاس جنت کا کوئی کھانا لایا گیا ہے
جواب دیا ہان لایا گیا مین ہریسہ پس کہایا مینے اوس سے پس زیادہ ہوئی
میری قوت مین قوت چالیس مردون کی اور نکاح میرے مین
چالیس نکاح کی اسکو عقیلی نے روایت کیا ہے اور کہا اس حدیث
کو محمد بن حجاج لخمی نے بنایا ہے اور وہ صاحب ہریسہ یعنے (ہریسہ بنانا والا
تھا) اور اسکو خطیب اور ابو نعیم نے طب مین اور عقیلی نے اوسکے
طریق سے روایت کیا ہے۔ اور اسکو ابن عدی نے دوسرے طریق سے
ابن عباس سے مرفوعا روایت کیا ہے اور اسکی اسناد مین نہشل ہے
اور وہ کذاب ہے اور سلام بن سلیمان ہے اور وہ متروک ہے اور شاید
ایک نے ان دونو سے اس حدیث کو محمد بن حجاج سے چرایا ہے اور اسکی واسطے
اور طرق ہین انسے کوئی بھی صحیح نہین **حدیث** مومن میٹھا ہے
مٹھاس کو دوست رکھتا ہے اسکو خطیب نے ابی موسی سے مرفوعا روایت
کیا ہے اور کہا راوی اسکے ثقہ ہین سواے محمد بن عباس ابن سہل کے اور اسی نے
اسکو بنایا ہے اور بیہقی نے اسکو شعب مین غیر اس طریق سے ابی امامہ سے

مرفوعا وقال متن الحديث منكر وفي اسناده من
هو مجهول وروى ابن حبان عن ابي هريرة مرفوعا
اذا وضعت الحلوى بين يدي احدكم فليصب منها
ولا يردها وقال لا يصح فضالة بن حصين يروي
عن الثقات ما ليس من حديثهم واخرجه البيهقي
في الشعب وقال تفرد به فضالة بن حسين العطار
وكان متهما بهذا الحديث ورواه الطبراني في
الاوسط من طريقه وقال في اللسان فضالة
كان عطارا يضع فاتهم بوضع هذا الحديث
حديث انه صلى الله تعالى عليه وآله و
سلم اتي بقدح فيه لبن وعسل فقال الا شربتان
في شربة فرده ولم يحرمه ولم يشربه رواه
الدارقطني عن عائشة مرفوعا مطولا وقال
تفرد به نعيم بن مزرع وليس بثقة قال في
اللآلي اخرجه الطبراني في الاوسط من هذا الطريق
وله شاهد ذكره الطبراني في الاوسط عن انس
بن مالك مرفوعا وله طرق اخرى **حديث**
من ابتاع مملوكا فليحمد الله وليكن اول ما
يطعمه الحلو فانه اطيب لنفسه رواه ابن عدي
عن عائشة مرفوعا وقال موضوع الحكم
بن عبد الله بن حطان كذاب قال في اللآلي
انه ورد من طريق اخر ثم ذكر عن الخرائطي
باسناده الى معاذ فذكره **حديث** اول
رحمة ترفع عن الارض الطاعون في اول نعمة
ترفع عن الاصل العسل رواه ابن حبان وقال

مرفوعا روایت کیا ہے اور کہا متن حدیث کا منکر ہے اور اسکی سند
مین وہ شخص ہے جو مجہول ہے اور ابن حبان نے ابی ہریرہ سے مرفوعا روایت
کیا ہے جب حلوا تم مین سے کسی کے آگے رکھا جاوے تو اوس سے کچھ لیوے
اور پہیر نہ دے اسکو اور کہا صحیح نہیں فضالہ بن حصین ثقوں سے
ایسی ایسی چیزین روایت کرتا ہے جو انسے نہیں ہین اور اسکو
بیہقی شعب مین لایا ہے اور کہا فضالہ بن حصین العطار سا ایکے
متفرد ہوا ہے اور وہ اس سے متہم تہا اور اسکو طبرانی نے اوسط مین
اس طریق سے روایت کیا ہے اور کہا لسان مین فضالہ عطار تہا جو
حدیثین گہڑتا تہا پس اس حدیث کے گہڑنے کے ساتہہ متہم ہوا **حدیث**
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پیالہ لایا گیا جسمین دودہ اور
شہد تہا۔ فرمایا دو شربت ہین ایک شربت مین پس اوسکو
رد کیا نہ اوسکو حرام کیا اور نہ اوسکو پیا۔ اسکو دارقطنی نے عائشہ
سے مرفوعا مطولا روایت کیا ہے اور کہا متفرد ہوا ساتہہ اسکے
نعیم بن مزرع اور وہ ثقہ نہیں کہا لآلی مین اسکو طبرانی نے اوسط
مین اس طریق سے روایت کیا ہے۔ اسکو طبرانی نے اوسط مین
انس بن مالک سے مرفوعا روایت کیا ہے اور اسکے واسطے
اور طرق بھی ہین **حدیث** جو شخص غلام خریدے تو چاہیئے کہ
اللہ تعالے کی حمد کرے اور اول طعام اوسکو مٹہائی کہلاوے اس لئے
کہ یہ اسکے نفس کے لئے اطیب ہے۔ اسکو ابن عدی نے عائشہ
سے مرفوعا روایت کیا ہے اور کہا موضوع ہے الحکم بن عبد اللہ
بن حطان کذاب ہے۔ کہا لآلی مین یہ دوسرے طریق سے
وارد ہوئی ہے پہر ابو بکر خرائطی سے ساتہہ اسناد کے معاذ بن جبل
تک ذکر کیا ہے پہر (حدیث) کو ذکر کیا **حدیث** پہلے رحمت جو
زمین سے اٹہائی جاویگی طاعون ہے اور اول نعمت جو
اصل سے اوٹہائی جاویگی شہد ہے اسکو ابن حبان نے روایت کیا ہے اور کہا

لا اصل له علی بن عروة یضع **حدیث**
علیك بالعسل فو الذی نفسی بیده ما من بیت
فیه عسل الا و یستغفر له ملئکة ذلك البیت
فان شربه رجل دخل فی جوفه الف دواء و یخرج
منه الف داء فان مات و هو فی جوفه لم تمس
النار جلده رواه الاسمعیلی فی معجمه عن سلمان
مرفوعا و قال منکر جدا و قال ابن الجوزی
موضوع جمهور رواته مجاهیل **حدیث**
ان جبریل اتی النبی صلی الله علیه و اله وسلم
فقال ان امتك یفتح لهم الارض و تفاض علیهم
الدنیا حتی انهم لیاکلون الفالوذج فقال
النبی صلی الله تعالی علیه و اله وسلم و ما الفا
لوذج قال یخلطون السمن و العسل فشهق النبی
صلی الله علیه و اله وسلم شهقة رواه ابن ابی
الدنیا عن ابن عباس مرفوعا و لا اصل له **حدیث**
جاءنی جبریل فاومی الی تمر فقال ما تسمون هذا
فی ارضکم قلت نسمیه التمر البرنی قال کله
فان فیه سبع خصال الخ رواه ابن عدی و قال
باطل و روی ابن عدی ایضا عن علی مرفوعا
خیر تمراتکم البرنی یخرج الداء و لا داء فیه و فی
اسناده اسحق الفرذی متروك و قد رواه
ابو نعیم فی الطب من غیر طریقه و له طرق اخری
موضوعة و اخرجه الحاکم فی المستدرك و قال صحیح
من حدیث انس فتعقبه الذهبی فی تلخیصه
فقال عثمان بن عبد الله العبدی لا یعرف

اسکا کچھہ اصل نہیں علی بن عروہ وضاع ہے **حدیث** لازم
پکڑ شہد کو۔ قسم ہے اوس ذات کی جسکی ہاتھہ میں میرا نفس ہے جس گھر
میں شہد ہو فرشتے اوس گھر کیلئے بخشش مانگتے ہیں اگر اوسکو
مرد پی لے اوسکے پیٹ میں ہزار دوا داخل ہوا اور ہزار بیماری
اوس سے خارج ہو گئی اگر اس حالت میں مرا کہ وہ اوسکے پیٹ
میں ہے آگ اوسکے چمڑے کو نہ پہونچیگی۔ اسکو اسمعیل نے معجم میں سلمان
سے مرفوعا روایت کیا ہے اور کہا بہت منکر ہے اور کہا ابن
جوزی نے موضوع ہے تمام راوی اسکے مجہول ہیں **حدیث**
جبرائیل نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ آپکی امت
کے لئے زمین فتح کیجائیگی۔ اور دنیا کا اونپر فیض عام کیا جائیگا
تاکہ وہ الفالوذج کو کھائینگے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے
الفالوذج کیا ہے کہا جبرئیل علیہ السلام نے گھی اور شہد کو
ملائینگے پس نبی صلے اللہ علیہ وسلم بہت روئے۔ اس کو ابن
ابی الدنیا نے ابن عباس سے مرفوعا روایت کیا ہے اور
اسکا کچھہ اصل نہیں **حدیث** میرے پاس جبرائیل آیا اور اشارہ
کیا طرف میری ساتھہ کھجور کے اور کہا اپنی زمین میں تم اوسکا کیا نام
رکھتے ہو میں نے کہا اسکا نام ہم تمر برنی رکھتے ہیں کہا اوسنے
اسکو کھاؤ اسلیے کہ اسمیں سات خصلتیں ہیں الخ اسکو ابن عدی نے
روایت کیا ہے اور کہا باطل ہے اور ابن عدی نے بھی علی سے مرفوعا
روایت کیا ہے بہتر تمہارے میوونکا برنی ہے نکالتا ہے بیماری کو
اور اسمیں کوئی بیماری نہیں اور اسکے اسناد میں اسحق الفرذی
متروک ہے اور ابو نعیم نے طب میں بغیر اس طریق سے روایت کی ہے
اور اسکیلیے اور طرق موضوعہ ہیں اور حاکم نے اسکو مستدرک
میں روایت کیا ہے اور کہا انس سے صحیح ہے اور ذہبی نے اسکا تلخیص میں
تعقب کیا ہے اور کہا عثمان بن عبد اللہ العبدی

والحدیث منکر واخرجہ ابن عدی ایضا من حدیث
ابن بریدۃ عن ابیہ مرفوعا قال ابن حبان
عقبۃ بن عبد اللہ الاصم یتفرد بالمناکیر عن المشاہیر
قال فی اللآلی روی لہ الترمذی وقد اخرجہ البخاری
فی التاریخ والبیہقی فی الشعب وصححہ المقدسی
واخرجہ من حدیث ابی سعید ابو نعیم فی الطب و
الحاکم فی المستدرک فالحکم بوضعہ مجازفۃ
حدیث کلوا التمر علی الریق رواہ ابن عدی
عن ابن عباس مرفوعا وفی اسنادہ عصمۃ بن
محمد وھو کذاب حدیث کلوا البلح بالتمر
فان الشیطان اذا راہ غضب وقال عاش ابن
ادم حتی اکل الجدید بالخلق رواہ ابو بکر الشافعی
عن عائشۃ مرفوعا قال الدارقطنی
تفرد بہ ابو ذکریا عن ہشام قال العقیلی لا یتابع
علیہ ولا یعرف الا بہ وقال ابن حبان لا اصل لہ قال
ابن الجوزی قد اخرج مسلم لابی زکریا ولعل
الزلل من قبل محمد بن شداد المسمعی وقال فی
اللآلی قد اخرجہ النسائی وابن ماجہ والحاکم
فی المستدرک وقال الذہبی فی مختصرہ انہ
حدیث منکر حدیث اطعموا نسائکم فی
نفاسہن التمر فانہ کان طعام مریم حین ولدت
عیسی ولو علم اللہ طعاما کان خیرا لہا من
التمر لاطعمہا ایاہ رواہ الخطیب عن مسلم بن قیس
مرفوعا وفی اسنادہ سلیمان النخعی وداؤد بن
سلیمان کذابان حدیث یا عائشۃ

معلوم نہین اور حدیث منکر ہے اور اسکو ابن عدی نے بھی ابن
بریدہ سے اوس نے باپ سے مرفوعا روایت کیا ہی اور کہا ابن حبان نے
عقبہ بن عبد اللہ الاصم مشاہیر سے مناکیر کے ساتھہ متفرد ہوتا ہی
کہا لآلی مین اس سے ترمذی نے روایت کی ہے اور بخاری نے تاریخ
مین اور بیہقی نے شعب مین اسکو روایت کیا ہے اور مقدسی
نے اوسکی تصحیح کی ہے اور ابو نعیم نے طب مین ابی سعید سے اور
حاکم نے مستدرک مین روایت کیا ہے پس وضع کا حکم اوسپر
بطور مجازفت کے ہے حدیث صبح کیوقت بغیر کچھہ کہانیکے کہجورین کہاؤ
اسکو ابن عدی نے ابن عباس سے مرفوعا روایت کیا ہی اور اسکی اسناد
مین عصمہ بن محمد ہی اور وہ کذاب ہی حدیث کچی کہجور کو کہجوروں کے
ساتھہ کہاؤ اسلئے کہ شیطان جب اوسکو دیکھتا ہی غصے ہوتا ہے
اور کہتا ہے عیش کی ابن آدم نے حتے کہ اوسنے پرانے کو نئے کے ساتھہ
کہایا اسکو ابو بکر شافعی نے عائشہ سے مرفوعا روایت کیا ہی کہا دارقطنی نے
ابو زکریا ہشام سے متفرد ہوا ہی کہا عقیلی نے اسکا متابع کوئی نہین
اور نہین معلوم ہوتی مگر ساتھہ اسکے اور کہا ابن حبان نے اسکی
کچہہ اصل نہین کہا ابن جوزی نے مسلم نے ابو زکریا کو نکالا ہے اور
شاید لغزش محمد بن شداد المسمعی سے ہے اور کہا لآلی مین اسکو نسائی
اور ابن ماجہ اور حاکم نے مستدرک مین روایت کیا ہی اور کہا ذہبی نے
مختصر مین یہ حدیث منکر ہے حدیث اپنی عورتون
کو نفاس کے وقت کہجورین کہلاؤ اسلئے کہ یہ طعام مریم علیہا
السلام کا تہا جب اوسنے عیسی علیہ السلام کو جنا اگر اللہ
تعالے کہجور سے کوئی اور طعام اوسکے لئے بہتر جانتا تو اوسکو
وہی کہلاتا اسکو خطیب نے مسلم بن قیس سے مرفوعا
روایت کیا ہے اور اسکے اسناد مین سلیمان النخعی
اور داؤد بن سلیمان کذاب ہین حدیث اے عائشہ

اذا جاء الرطب فهنئني رواه ابوبكر الشافعي
عن عائشة مرفوعا وفي اسناده من لا يتابع على
روايته وروى الازدي عن عائشة مرفوعا لو
علم الناس وجدي بالرطب لعزوني فيه اذا ذهب
وفي اسناده جماعة بين ضعيف وكذاب
حديث من لقم لاخاه لقمة من حلوا ولم يكن ذلك
مخافة من شره ولا رجاء لخيره صرف الله عنه سبعين
بلوى في القيمة رواه الخطيب عن انس مرفوعا
وقال هذا حديث منكر جدا واسناده صحيح
ورواه ابونعيم في الطب وفي اسناده يزيد الرقاشي
متروك وخالد يضع ورواه شاهين عن
ابي هريرة مرفوعا وفيه ضعيفان ومتروك
حديث ان من السرف ان تاكل كل ما
اشتهيت رواه الدارقطني عن انس مرفوعا
قيل لا يصح في اسناده يحيى بن عثمان منكر
الحديث وكذا نوح بن ذكوان قال في اللآلي
يحيى بري من عهدته فان ابن ماجة اخرجه
فقال حدثنا هشام بن عمار ويحيى بن سعيد بن
كثير بن دينار الحمصي قال حدثنا بقية يعني
ابن بقية قال حدثنا يونس بن كثير عن نوح
بن ذكوان عن الحسن عن انس فذكره واما
ما رواه القزويني في اماليه عن عائشة مرفوعا
احرموا انفسكم طيب الطعام فانما قوي الشيطان
ان يجري في العروق به فقال في اللآلي موضوع
آفته بزيغ بن الخليل الخطاف **حديث**

جب ترکہجورین آئین تو مجہے مبارک دے اسکو ابوبکر شافعی نے
عائشہ سے مرفوعا روایت کیاہی اور اسکی اسناد مین وہ شخص
ہے جسکی روایت پر کوئی متابع نہین ہوتا اور ازدی نے عائشہ سے
مرفوعا روایت کیاہی اگر آدمی میری ترکہجورونکی خواہش جانتے
تو جب جاتین (یعنے تمام ہو جاتین) تو میری تعزیت
کرتے اور اسکی اسناد مین کچھہ جماعت ضعیفون اور کذابونکی ہی
حدیث جو شخص اپنے بہائی کو ایک لقمہ حلوے کا کہلائی اور یہ
اسکی شر کے خوف سے نہو اور نہ اوسکی خیر کی امید سے اسے اللہ تعالے
ستر مصیبتین قیامت مین دور کرتاہی اسکو خطیب نے انس سے مرفوعا
روایت کیاہی اور کہاہی یہ حدیث بہت منکر ہے اور اسناد اسکی صحیح ہے اور اسکو
ابونعیم نے طب مین روایت کیاہی اور اسکی اسناد مین یزید رقاشی متروک
ہے اور خالد وضاع ہی اور اسکو ابن شاہین نے ابی ہریرہ سے مرفوعا روایت
کیاہی اور اسمین دو ضعیف اور ایک متروک اوہی ہے **حدیث** اسراف
سے ہی یہ بات کہ تو کہائی جو خواہش کرے اسکو دارقطنی نے انس سے
مرفوعا روایت کیاہی کہا گیاہے یہ صحیح نہین اسکی اسناد مین یحیی بن
عثمان منکر الحدیث ہی۔ اور ایسا ہی نوح بن ذکوان ہے کہا لآلی مین
یحیے اس عہدہ سے بری ہے اسلیے کہ ابن ماجہ نے اسکو نکالا ہی کہا اوسنے
حدیث کی ہمکو ہشام بن عمار نے اور یحیے بن سعید بن کثیر بن دینار
الحمصی نے کہا اون دونے حدیث کی ہمکو بقیہ نے ساتھہ اسکے یعنے
بقیہ نے کہاہے کہ حدیث کی ہمکو یونس بن ابی کثیر نے نوح بن
ذکوان سے اوسنے حسن سے اوسنے انس سے پس اسکو ذکر کیا لیکن
وہ حدیث کہ جسکو قزوینی نے امالی مین عائشہ سے مرفوعا روایت کیاہے
اپنے نفسون پر پاکیزہ طعام حرام کرو اسلیے کہ شیطان رگون مین اسکے سبب سے
جاری ہونے کے قوت پاتا ہے کہا لآلی مین موضوع ہے
آفت اسکی بزیغ بن الخلیل الخطاف ہے **حدیث**

ان الله تعالى خلق ادم من طين فحرم اكل
الطين على ذريته رواه ابن عدي عن جابر مرفوعا
وفي اسناده وضاع وروى الطبراني عن سلمان
مرفوعا من اكل الطين فانما اعان على قتل
نفسه قال الدارقطني تفرد به يحيى بن يزيد
قيل مجهول وقال في اللسان ذكره ابن حبان
في الثقات ورواه ابن عدي عن ابي هريرة
مرفوعا وفي اسناده عبد الملك بن مهران
قيل مجهول وقال في اللسان ذكره ابن حبان
في الثقات وقد اخرجه ابن السني وابو نعيم
في الطب والبيهقي في السنن ورواه العقيلي عن
ابي هريرة مرفوعا وفيه مجهولان ورواه ابن
عدي عن انس مرفوعا من اكل الطين فقد اكل لحم
الخنزير وفيه ولا يبالي الله تعالى على ما مات
يهوديا او نصرانيا وروي عنه من طريق
اخر قال ابن عدي هذان باطلان ورواه
ابن عدي ايضا عن انس مرفوعا بلفظ اكل
الطين حرام على كل مسلم فمن مات وفي قلبه
مثقال ذرة من طين كبه الله على وجهه يوم
القيمة في النار وقال باطل وهذا الحديث طرق
متعددة تفيد ان له اصلا حديث ان سؤر
الفار والقاء القملة وهي حية والبول في الماء
الراكد واكل التفاح تورث النسيان رواه ابن
عدي عن عائشة مرفوعا وهو موضوع افته
الحكم بن عبد الله حديث اذا ادعى احدكم

اللہ تعالے نے آدم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پس اوسکی اولاد پر مٹی کا کھانا حرام
کیا۔ اسکو ابن عدی نے جابر سے مرفوعًا روایت کیا ہے اور اسکی
اسناد میں وضاع ہے اور طبرانی نے سلمان سے مرفوعًا روایت
کیا ہے جو شخص مٹی کھاتا ہے اوسنے اپنی نفس کے قتل پر مدد کی
ہے۔ کہا دارقطنی نے یحیے بن یزید اس سے متفرد ہوا ہے۔ کہا
گیا ہے مجہول ہے اور کہا لسان میں اسکو ابن حبان نے ثقون
میں ذکر کیا ہے اور اسکو ابن عدی نے ابی ہریرہ سے مرفوعًا روایت
کیا ہے اور اسکی اسناد میں عبد الملک بن مہران ہے کہا گیا
ہے یہ مجہول ہے اور کہا لسان میں اسکو ابن حبان نے ثقون میں
ذکر کیا ہے۔ اور اسکو ابن السنی اور ابو نعیم نے طب میں اور بیہقی
نے سنن میں نکالا ہے اور اسکو عقیلی نے ابی ہریرہ سے مرفوعًا روایت
کیا ہے اور اسمیں دو مجہول ہیں اور ابن عدی نے انس سے
مرفوعًا روایت کیا ہے جو شخص مٹی کھائے اوسنے خنزیر
کا گوشت کھایا۔ اور یہ بھی اوسمیں ہے اور اللہ تعالے نہیں پرواہ
کرتا کہ یہودی ہو کر یا نصرانی ہو کر مرے اور اوس سے دوسرے طریق سے
مروی ہے کہا ابن حبان نے یہ دونو باطل ہیں اور اسکو ابن
عدی نے بھی انس سے مرفوعًا ان لفظوں سے روایت کیا ہے مٹی کا
کھانا ہر مسلمان پر حرام ہے پس جو شخص مرا اور اسکے دل میں ذرہ
کے برابر مٹی ہو اللہ تعالے قیامت کے دن آگ میں اوسکو منہ پر
کریگا اور کہا باطل ہے اور اس حدیث کیلئے بہت طریق ہیں
جنسے معلوم ہوتا ہے کہ اسکا کچھ اصل ہے حدیث تحقیق چوہے
کا جوٹھا اور جوں کا زندہ گرانا اور کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب
کرنا اور سیب کا کھانا نسیان پیدا کرتا ہے اسکو ابن عدی
نے عائشہ سے مرفوعًا روایت کیا ہے اور یہ موضوع ہے آفت
اسکی الحکم بن عبد اللہ ہے حدیث جب کوئی تم سے

الی طعام فلم یردہ فلا یقل هنیئا فان الصنالاهل
الجنة ولکن لیقل اطعمنا الله وایاکم طیبا رواہ
الدارقطنی وفی اسنادہ متروکان **حدیث** الخ
من التواضع ان یشرب الرجل من سؤر اخیه
رواہ الدارقطنی وفی اسنادہ متروك **حدیث**
کان اذا شرب تنفس ثلاثا وقال هو اهنا وامرا ذکرہ
فی المختصر وروی الحاکم وصححه اذا شرب احدکم
فلیشرب بنفس **حدیث** شرب الماء علی الریق
یعقد الشحم فی اسنادہ عاصم بن سلیمان وضاع
حدیث من سقی مسلما شربة من ماء فی
موضع یوجد فیه الماء فکانما اعتق رقبة فان
سقاہ فی موضع لا یوجد فیه الماء فکانما احیی نسمة
مؤمنة قال ابن عدی موضوع **حدیث** من
الماء علی الماء فی الیوم الصائف تنتثر ذنوبك
کما تنتثر الورق من الشجرة فی الریح العاصف قال
فی الذیل منکر الاسناد والمتن **حدیث**
اذا استسقی الصبی والرجل فاسقی الرجل قبل
الصبی غارت عین من عیون الماء قال فی الذیل
فیه ابو البختری وابو الخیر کذابان **کتاب**
اللباس والتختم **حدیث** انه کان لرسول الله
صلی الله تعالی علیه وآله وسلم ثلاث قلانس قلنسوة
مضربة بثوب وقلنسوة بردحبرة وقلنسوة ذات آذان
یلبسها فی السفر فربما وضعها بین یدیه اذا صلی
قال فی المختصر ضعیف **حدیث** ان کان
یلبس المنطقة الخ ذکرہ فی المختصر قال ابن طاهر

کتاب اللباس والتختم

طعام کیطرف بلایا جائے اسکو رد نہ کرے اور نہ کہے تجہی خوش ہضم
ہوا اسلیئے کہ خوش ہضم اہل جنت کیلئے ہے لیکن یہ کہے ہمکو
اور تمکو اللہ تعالے پاک طعام دے اسکو دارقطنی نے روایت کیا
ہے اور اسکی اسناد مین دو متروک ہین **حدیث** تواضع سے ہے یہ بات کہ
مرد اپنے بہائی کا جوٹہا پیئے الخ اسکو دارقطنی نے روایت کیا ہی اور اسکی
اسناد مین متروک ہی **حدیث** آنحضرت جب پانی پیتے تو تین
(مرتبہ) سانس لیتے اور فرماتے یہ بہت خوش ہضم اور اچہا ہی یہ مختصر
مین مذکور ہی اور حاکم نے روایت کی ہی اور اسکو تصحیح کیا ہی جب
جب کوئی تمسے پانی پیئے تو چاہیئے کہ سانس سے پیئے **حدیث**
صبح وقت بغیر کچہہ کہائے پانی کا پینا چربی کو عقد کر دیتا ہی اسکی اسناد مین عاصم
بن سلیمان وضاع ہے **حدیث** جو شخص مسلمان کو ایک گہونٹ
پانی کا ایسی جگہہ مین پلا دے جسمین پانی ملجاتا ہی گویا اوسنے غلام آزاد
کیا۔ اور اگر ایسی جگہہ مین پلائے جہان پانی نہین ملتا گویا اوسنے
ایک جان مومن کو زندہ کیا کہا ابن عدی نے موضوع ہے **حدیث**
گرمی کے دنون مین پانی پر پانی پلا تیرے گناہ جہڑ جاینگے جیسے ہوا
سخت پتون کو درخت سے جہاڑتی ہے کہا ذیل مین اسکا متن اور
اسناد دونو منکر ہین **حدیث** جب لڑکے اور مرد نے پانی مانگا تو
اوسنے لڑکے سے پہلے مرد کو پلایا ایک چشمہ چشمون پانی سے غائب ہو گیا
کہا ذیل مین اسمین ابو البختری اور ابو الخیر کذاب ہین **کتاب**
لباس اور انگوٹہی پہننے کے بیان مین **حدیث** رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم کی تین ٹوپیان تہین ایک ٹوپی منقش دوسری چادر حبر
کی اور تیسری کانون والی اوسکو سفر مین پہنتے تہے اور بہت دفعہ
جب نماز پڑہتے تہے اوسکو اپنے آگے رکہتے تہے کہا مختصر مین ضعیف ہے
حدیث آنحضرت منطقہ یعنے پٹکہ پہنتے تہے
الخ یہ مختصر مین مذکور ہے کہا ابن طاہر نے ++

لم یبلغنا انہ صلی اللہ علیہ وسلم شد علی وسطہ
منطقۃ **حدیث** صلوۃ بعمامۃ تعدل بخمس و
عشرین حجۃ وجمعۃ بعمامۃ تعدل سبعین حجۃ
ذکرہ فی المقاصد وقال موضوع **حدیث**
العمائم تیجان العرب والاحتباء حیطانھا وجلوس
المؤمنین فی المسجد رباط قال فی المقاصد ضعیف
واخرج البیہقی معناہ من قول الزہری **حدیث**
علیکم بالعمائم فانھا سیما الملئکۃ فارخوھا
خلف ظھورکم اخرجہ ابن عدی والبیہقی فی
الخلاصۃ موضوع وقال فی اللآلی لایصح وقال
لہ طریق آخر عن ابن عباس اخرجہ الحاکم فی
المستدرک وقد اخرج ابوداؤد من حدیث رکانۃ
فرق ما بیننا وبین المشرکین العمائم علی القلانس
واخرج البیہقی من مرسل خالد بن معدان ان النبی
صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم قال اعتموا خالفوا الامم
قبلکم **قول** ابن عمر یا بنی احب العمامۃ یا بنی اعتم
تجل وتکرم وتوقر ولا یراک الشیطان الا ولی ھاربا
سمعت رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم یقول
ان الصلوۃ لعمامۃ وجمعۃ بعمامۃ تعدل سبعین جمعۃ
بغیر عمامۃ ان الملائکۃ تشھدون الجمعۃ متعممین
ولا یزالون یصلون علی اصحاب العمائم حتی تغرب
الشمس قال ابن حجر موضوع **حدیث** صلوۃ
علی کور العمامۃ یعدل ثوابھا عند اللہ غزوۃ
فی سبیل اللہ ھو موضوع **حدیث** الصلوۃ
فی العمامۃ عشرۃ الاف حسنۃ فی اسنادہ مبھم

ہمکو نہیں پہونچا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کمر پر پٹکہ باندھا
ہو **حدیث** ایک نماز ساتھ پگڑی کے پچیس حجون کے برابر ہوتی
ہے اور ایک جمعہ ساتھہ پگڑی کے ستر حجون کے برابر ہوتا ہے۔
یہ مقاصد میں مذکور ہے اور کہا موضوع ہے **حدیث**
پگڑی عرب کا تاج ہے اور احتباء دیواریں انکی اور مومنون کا مسجد
میں بیٹھنا رباط ہے کہا مقاصد میں ضعیف ہے اور بیہقی نے معنے
اسکے زہری کے قول سے نقل کیے ہیں **حدیث** لازم پکڑو پگڑی
اسلیے کہ یہ نشانی فرشتون کی ہے اور انکے شملون کو پیٹھون کے
پیچھے لٹکاؤ اسکو ابن عدی و بیہقی نے خلاصہ میں روایت کیا
ہے موضوع ہے اور کہا لآلی میں یہ صحیح نہیں اور کہا اسکیلیے اور
طریق ابن عباس سے ہے اسکو حاکم نے مستدرک میں روایت کیا ہے
اور ابوداؤد نے رکانہ سے روایت کی ہے فرق ہمارے اور مشرکون کے
درمیان ٹوپیون پر پگڑی کا ہے۔ اور بیہقی نے خالد بن معدان سے
مرسل روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے پگڑی
پہنو پہلی امتون کی مخالفت کرو **قول** ابن عمر کا اے
میرے بیٹے پگڑی کو دوست کہا اے میرے بیٹے پگڑی پہن بزرگی
اور کریم اور عزت والا تو ہوگا اور شیطان تجھے نہ دیکھیگا مگر پیٹھ
دیکر بھاگ جائیگا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے
تھے نماز ساتھ پگڑی کے اور جمعہ ساتھہ پگڑی کے ستر جمعون کے برابر ہوتا
ہے جو بغیر پگڑی کے ہون اسلیے کہ فرشتے جمعہ میں پگڑی پہنے ہوئے
حاضر ہوتے ہیں اور ہمیشہ ہی پگڑی والون پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں تا کہ
آفتاب غروب ہوتا ہے کہا ابن حجر نے موضوع ہے **حدیث**
پگڑی کے پیچ پر نماز پڑھنے کا ثواب اللہ تعالی کے نزدیک جنگ
کے برابر ہوتا ہے یہ موضوع ہے **حدیث** نماز پگڑی میں
دس ہزار نیکی کے برابر ہوتی ہے اس کی اسناد میں مبہم ہے

وقال فی المقاصد موضوع **حدیث** طی الثیاب
یزید فی زینتہا وفی لفظ طی الثوب راحۃ وفی لفظ اطووا
ثیابکم ترجع الیہا ارواحہا وفی لفظ اطووا ثیابکم
لا تلبسہا الجن کلہا واہیۃ وذکرہا ابن طاہر فی
موضوعاتہا **حدیث** علی قال کنت عند
النبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم بالبقیع فی یوم
دجن ومطر فمرت امراۃ علی حمار ومعہا مکاری
فہوت ید الحمار فی وہدۃ من الارض فسقطت
المراۃ فاعرض النبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم عنہا
بوجہہ فقال یا رسول اللہ انہا متسرولۃ فقال
اللہم اغفر للمتسرولات من امتی یا ایہا الناس
اتخذوا السراویلات فانہا من استر ثیابکم و
حصنوا بہا اذا خرجن قال فی اللآلی موضوع و
المتہم بہ ابرہیم بن زکریا قال ابن عدی حدث عن
الثقات بالبواطیل ولکن الذی فی الاسناد لہذا
الحدیث ہو ابراہیم بن زکریا العجلی البصری وقد
ذکرہ ابن حبان فی الثقات والذی قال فیہ ابن
عدی ہذا القول ہو ابراہیم بن زکریا الواسطی
کما افادہ ابن حجر فی اللسان وقد روی من طرق
ساقہا صاحب اللآلی فی بعضہا ذکر القصۃ وفی
بعضہا مجرد الثناء والترحم علی المتسرولات قال
ومجموع ہذہ الطرق یرتقی الحدیث الی درجۃ
الحسن **حدیث** ابی ہریرۃ قال دخلت یوما
السوق مع النبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم
فجلس الی البزازین فاشتری سراویل باربعۃ دراہم

اور کہا مقاصد مین موضوع ہے **حدیث** لباس کا سمیٹنا
زینت زیادہ کرتا ہے اور ایک لفظ مین کپڑے کا سمیٹنا خوشی
ہے اور ایک لفظ مین اپنے کپڑون کو سمیٹو انکی طرف خوشی اونکی لوٹیگی
اور ایک لفظ مین اپنے کپڑون کو سمیٹو تاکہ جن انکو نہ پہنین یہ سب کے سب
واہی ہین اور ابن طاہر نے اونکو موضوعات مین ذکر کیا ہے **حدیث**
علی کی کہا اونسے مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بقیع مین سخت اندھیرے
دن اور مینہ مین تھا پس ایک عورت گدھے کے اوپر اسوار ہوکر گذری
اور اوسکے ساتھ کرایہ والا تھا پس ہاتھ گدھے کا زمین کے گھڑے مین جا پڑا اور
عورت گر پڑی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس سے منہ پھیر لیا کہا انہون نے
ای رسول اللہ وہ پائجامہ پہنا ہوا ہے فرمایا آنحضرت نے یا اللہ میری
امت سے پائجامہ پہننے والیون کو بخشدے ای لوگو پائجامہ بناؤ اسلئے
یہ تمہارے کپڑون سے زیادہ پردہ والا ہے - اور محکمی کرو ساتھ انکے
جب وہ نکلین کہا لآلی مین موضوع ہے اور متہم ساتھ اوسکے ابراہیم
بن زکریا ہے کہا ابن عدی نے یہ ثقون سے جھوٹی حدیثین بیان
کرتا ہے لیکن وہ شخص جو اس حدیث کی اسناد مین ہے وہ ابراہیم
بن العجلی البصری ہے اور اسکو ابن حبان نے ثقون مین ذکر کیا ہے
اور وہ شخص کہ جسکے حق مین ابن عدی نے یہ قول کہا ہے وہ ابراہیم
بن زکریا الواسطی ہے جیسا کہ ابن حجر نے لسان مین فائدہ دیا ہے
اور اس حدیث کو بہت طرق سے صاحب لآلی نے روایت کیا ہے
بعض مین ذکر قصہ کا ہے اور بعض مین پائجامہ والیون پر مجرد صفت
اور ترحم ہے کہا اوسنے اور مجموعہ ان طرق کا حسن کے رتبہ کو
پہونچتا ہے **حدیث** ابی ہریرہ رض کی کہا اوسنے
مین ایک دن بازار مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
ساتھ گیا آن حضرت بزازون کے پاس بیٹھے
چار درم سے پائجامہ خریدا + + + + + +

وکان لأهل السوق وزان يزن فقال له رسول
الله صلى الله تعالى عليه وآله وسلم اتزن وارجح
فقال الوزان ان هذه الكلمة ما سمعتها من
احد فقال ابو هريرة فقلت له كفى بك من
الوهن والجفاء ان لا تعرف نبيك فطرح الميزان
ووثب الى يد النبي صلى الله صلى الله عليه وآله
وسلم يريد ان يقبلها فجذب رسول الله صلى الله
عليه وآله وسلم يده منه وقال هذا انما تفعله الاعاجم
بملوكها ولست بملك انما انا رجل منكم فوزن
وارجح واخذ رسول الله صلى الله تعالى عليه و
سلم السراويل قال ابو هريرة فذهبت احمله
فقال صاحب الشئ احق بشيئه ان يحمله الا ان
يكون ضعيفا يعجز عنه فيعينه اخوه المسلم قلت
يا رسول الله وانك لتلبس السراويل قال نعم
في السفر والحضر وبالليل والنهار فاني امرت
بالتستر رواه ابن حبان عن ابي هريرة مرفوعا
قال الدارقطني في الافراد الحمل فيه على يوسف بن
زياد لانه مشهور بالاباطيل ولم يروه عن الافريقي
غيره وقال ابن حبان الافريقي يروي الموضوعات
عن الثقات قلت المذكور في اسناد هذا الحديث
هو عبد الرحمن بن زياد بن انعم الافريقي وليس
بمتهم بالوضع والكلام فيه معروف وقد روى
عنه ابو داود وغيره حديث ان جبريل نزل على
النبي صلى الله عليه وآله وسلم في قباء ومنطقة
رواه الخطيب وهو موضوع وضعه وهب بن وهب

اور اہل بازار کا ایک وزن کرنیوالا وزن کرتا تہا اوسکو رسول اللہ صلے
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وزن کر اور جہکتا تول کہا تولنے والے نے
اس کلمہ کو مینے کسی سے نہین سُنا کہا ابو ہریرہ نے مینے اسکو کہا تجہکو
سستی اور ظلم کے لیے بہی کفایت کرتا ہے کہ تو اپنے نبی کو نہین پہچانتا
اوسنے ترازو ڈالدی اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا ہاتہ چومنے کیواسطے
کودا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتہ اوس سے کہینچ لیا
اور فرمایا اسطرح عجمی لوگ اپنے بادشاہون سے کرتے
ہین اور مین بادشاہ نہین ہون مین تو ایک آدمی ہون تمسے
پس اوسنے تولا اور جہکتا تولا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
نے پائجامہ کو پکڑا کہا ابو ہریرہ نے مینے اوسکے اوٹہا لے چلنے کا
قصد کیا فرمایا مالک شئ کا اپنی شئے کے اوٹہانے کے ساتہ بہت
حقدار ہے مگر جب ضعیف ہو اوسکے اوٹہانے سے عاجز ہو
تو چاہیے کہ بہائی اوسکا مسلمان اوسکی مدد کرے مینے کہا اے
رسول اللہ آپ پائجامہ پہنتے ہو فرمایا ہان سفر مین اور شہر مین
اور رات مین اور دن مین اسلیے کہ مین حکم کیا گیا ہون ساتہ پردے
کے اسکو ابن حبان نے ابو ہریرہ سے مرفوعًا روایت کیا ہے کہا دارقطنی
نے افراد مین بوجہہ اسمین یوسف بن زیاد ہے اسلیے کہ باطل
حدیثون سے وہ مشہور ہے اور افریقی سے اوسکے سوا کسینے
روایت نہین کی اور کہا ابن حبان نے افریقی ثقو نسے موضوعات
روایت کرتا ہے مین کہتا ہون مذکور اس اسناد مین عبد الرحمن
بن زیاد بن انعم الافریقی ہے اور وہ وضع سے متہم نہین ہے اور
کلام اسمین معروف ہے اور اوس سے ابو داؤد وغیرہ نے روایت
کی ہے **حدیث** جبرائیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ
وسلم پر قبا او منطقہ (پہنے ہوئے) نازل ہوئے۔ اسکو خطیب نے
روایت کیا ہے اور موضوع ہے اسکو وہب بن وہب نے

البختری قاضی الرشید فی قصۃ معروفۃ ✣
حدیث علیکم بلباس الصوف تعرفون به فی الاخرۃ رواہ الخطیب عن ابی امامۃ مرفوعا وفی اسنادہ محمد بن یونس الکریمی وهو وضاع وروی ابن عدی عن ابی هریرۃ مرفوعا من سرہ ان یجد حلاوۃ الایمان فلیلبس الصوف وهو موضوع وله طرق والفاظ لا یصح **حدیث** لباس الملئکۃ الی انصاف سوقهار واہ العقیلی عن انس مرفوعا وهو موضوع قال فی اللآلی له شاهد من حدیث بریدۃ وابن عمرو **حدیث** ابغض العباد الی الله من کان ثوبا خیرا من عمله ان یکون ثیابه ثیاب الانبیاء وعمله عمل الجبارین وهو موضوع **حدیث** یا عائشۃ اغسلی هذین البردین فقالت بابی وامی یا رسول الله بالامس غسلتهما فقال اما علمت ان الثوب یسبح فاذا اتسخ انقطع تسبیحه قال الخطیب هو منکر **خبر** ما طابت رائحۃ عبد الا قل همه ولا نقیت ثیاب عبد الا قل همه فیه وضاع **حدیث** علامۃ المنافق تطویل سراویله موضوع **حدیث** صلوۃ بخاتم تعدل سبعین بغیر خاتم قال فی المقاصد موضوع **خبر** تختموا بالزمرد فانه یسر لا عسر فیه قال ابن حجر موضوع **حدیث** من تختم بالعقیق لم یزل یری خیرا رواہ ابن حبان عن فاطمۃ بنت رسول الله صلی الله تعالی علیه وآله وسلم مرفوعا وفی اسنادہ ابو بکر بن شعیب عن مالک

البختری قاضی الرشید نے قصہ مشہورہ مین بنایا ہے **حدیث** لازم پکڑو لباس صوف کا اسکے ساتھہ آخرت مین پہچانے جاؤگے اسکو خطیب نے ابی امامہ سے مرفوعًا روایت کیا ہے اور اسکی اسناد مین محمد بن یونس الکریمی ہے اور وہ وضاع ہے اور ابن عدی نے ابی ہریرہ سے مرفوعًا روایت کی ہے کہ جسکو خوش لگے مٹھاس ایمان کی پائی چاہیے کہ صوف پہنے یہ موضوع ہے اسکیلیے بہت طرق اور الفاظ ہین صحیح کوئی نہین **حدیث** لباس فرشتون کا نصف پنڈلی تک ہی اسکو عقیلی نے انس سے مرفوعًا روایت کیا ہی اور موضوع ہی کہا لآلی مین اسکیلیے حدیث بریدہ اور ابن عمرو سے شاہد ہی **حدیث** بہت مبغوض تر بندون کا اللہ تعالی کیطرف وہ شخص ہے جسکے دو نو کپڑے اوسکے عمل سے بہتر ہون یعنے کپڑے اسکے کپڑے نبیون کے ہون اور عمل اوسکے عمل سرکشون کے یہ موضوع ہے **حدیث** اے عائشہ ان دونو چادرون کو دہو کہا اسنے میرا مان باپ آپ پر قربان ہون یا رسول اللہ کل مینے ان دونو کو دہویا تہا فرمایا آنحضرت نے کیا تو نہین جانتی کہ کپڑا تسبیح کرتا ہی جب میلا ہو جاتا ہے اوسکی تسبیح منقطع ہو جاتی ہی کہا خطیب نے یہ منکر ہے **حدیث** نہین پاک ہوئی خوشبو کسی آدمی کی مگر اوسکا غم کم ہوا اور نہین پاک ہوئے کپڑے کسی آدمی کے مگر کم ہوا غم اسکا اسمین وضاع ہی **حدیث** علامت منافق کی پاجامہ کا لنبا کرنا ہی موضوع ہی **حدیث** ایک نماز انگوٹھی سے برابر ہی ستر نمازون کے جو بغیر انگوٹھی کے ہون کہا مقاصد مین موضوع ہے **حدیث** زمرد کی انگوٹھی بنواؤ اسلیے کہ اسمین آسانی ہے تنگی نہین کہا ابن حجر نے موضوع ہے **حدیث** جو شخص عقیق کی انگوٹھی پہنے ہمیشہ خوشی دیکہتا رہتا ہے اسکو ابن حبان نے فاطمہ بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوعًا روایت کیا ہے اور اسکی اسناد مین ابو بکر بن شعیب مالک

ابن انس وهو يروي عنه ماليس من حديثه
حديث تختموا بالعقيق فانه مبارك رواه
العقيلي عن عائشة مرفوعا وفي اسناده يعقوب
ابن الوليد المدني وضاع وروي من تختم بالعقيق
لم يقض له الا بالذي يهوي وهو موضوع وفي لفظ
اكثر خرز اهل الجنة العقيق وفي اسناده كذاب وفي
لفظ تختموا بالعقيق فانه ينفي الفقر فقال ابن عدي
باطل وفي لفظ تختموا بالعقيق فانه انجح للامر واليمنى
احق بالزينة قال ابن حجر موضوع **حديث**
تختموا بالياقوت فانه ينفي الفقر في اسناده
وضاع وفي لفظ من اتخذ خاتما فصه ياقوت
نفى الله عنه الفقر قال ابن عدي وابن حبان باطل

باب الخضاب والطيب وفي قص الظفر والشارب
وتسريح الشعر والختان **حديث** من مات مختضبا
لم يدخل القبر الا منكر ونكير لا يسأله وهو
موضوع وفي لفظ الحنا سنة الله وسنة رسوله
يسبح الحنا على الرجل والمرأة والصبي وركعتان
بالحنا تعدل اربعا وعشرين الخ وفيه كذابان وفي
لفظ اشربوا شيبكم بالحنا فانه انظر لوجوهكم
انقى لقوتكم الخ وفي لفظ عليكم بالحنا الخ وفي لفظ
وان المتخضب بالحنا لتصلي عليه ملئكة السما
الخ ولا يصح شيء من ذلك وفي لفظ سيد ريحان
الجنة الحنا وفي اسناده من لا يحتج به وقد رواه
الطبراني في الاوسط وابو نعيم في الطب والبيهقي
في الشعب وفي لفظ نفقة الدرهم في سبيل الله

بن انس سے روایت کرتا ہے اور وہ اس سے ایسی حدیثین
روایت کرتا ہے جو اوس سے منقول نہیں ہین **حدیث** عقیق کی
انگوٹھی بنواؤ اسلیے کہ اسمین برکت ہے اسکو عقیلی نے عائشہ سے مرفوعًا
روایت کیا ہے اور اسکی اسناد مین یعقوب بن الولید المدنی وضاع
اور مروی ہے جو شخص عقیق کی انگوٹھی پہنے اوسکیلیے وہی فیصلہ کیا
جاتا ہے جسکی وہ خواہش کرتا ہے یہ موضوع ہے اور ایک لفظ مین
اکثر تعویذ اہل جنت کا انگوٹھی ہے اور اسکی اسناد مین کذاب ہے اور ایک
لفظ مین عقیق کی انگوٹھی پہنو اسلیے کہ یہ فقر دور کرتی ہے اور کہا
ابن عدی نے باطل ہے اور ایک لفظ مین عقیق کی انگوٹھی بنواؤ
اسلیے کہ یہ کام کیلیے آسان کرنیوالی ہے اور داہنا ہاتھ زینت کیلیے بہت
لائق ہے کہا ابن حجر نے موضوع ہے **حدیث** یاقوت کی انگوٹھی پہنو اسلیے
کہ یہ فقر کو دور کرتی ہے اسکی اسناد مین وضاع ہے اور ایک لفظ مین جو شخص انگوٹھی بنائے
اور اوسکا نگینہ یاقوت کا ہو اللہ تعالیٰ اوس سے فقر دور کرتا ہے کہا ابن عدی اور ابن حبان
نے باطل ہے **باب** وسمہ اور خوشبوئی اور ناخون اور موچھون کے کٹانے مین اور بالون
چھوڑنے مین اور ختنہ مین **حدیث** جو شخص حالت خضاب مین مرا قبر مین داخل
نہ ہوگا مگر منکر اور نکیر اوس سے سوال نہ کرینگے یہ موضوع ہے اور ایک لفظ مین مہدی
اللہ کی سنت ہے اور اوسکے رسول کی سنت ہے تسبیح پڑھتی ہے مہدی مرد پر اور عورت اور لڑکے
پر اور دو رکعت ساتھ مہدی کے چوبیس کے برابر ہوتی ہین الخ اور اسمین دو کذاب ہین
اور ایک لفظ مین پاکیزہ کرو اپنی بوڑھاپے کو ساتھ مہدی کے اسلیے کہ یہ تمہارے
چہرونکو اچھا کرنیوالی ہے اور تمہاری قوتون کو باقی رکھنے والی ہے الخ اور ایک
لفظ مین لازم پکڑو مہدی کو الخ اور ایک لفظ مین تحقیق مہدی سے خضاب کرنیوالے
اوسپر فرشتے آسمان کے رحمت بھیجتے ہین الخ اور اس سے کوئی شی صحیح نہیں ہے اور ایک لفظ
مین سردار خوشبوون جنت کی مہدی ہے اور اسکی اسناد مین وہ شخص ہے جو حجت
پکڑنیکے لائق نہیں اور اسکو طبرانی نے اوسط مین اور ابو نعیم نے طب مین اور بیہقی نے
شعب مین روایت کیا ہے اور ایک لفظ مین اللہ تعالیٰ کے راستہ مین ایک درم کا خرچ کرنا

بسبعمائة ونفقة الدرهم في خضاب بسبعة
الآف وهو موضوع وفي لفظ اختضبوا فان
الله وملئكته ورسله حتى الحيتان في بحارها
والطيور في اوكارها يصلون على صاحب
الخضاب وهو موضوع **حديث** اذا اتى
احدكم بالطيب فليصب منه واذا اتي بالحلوا
فليصب منها في اسناده متهم **حديث**
شموا النرجس ولو في يوم مرة ولو في شهر مرة
ولو في السنة مرة ولو في الدهر مرة الخ وهو موضوع
وله طرق والفاظ **حديث** ليلة اسري بي الى
السماء سقط الى الارض من عرقي فنبت منه
الورد رواه ابن عدي عن علي مرفوعا وهو موضوع
وفي لفظ الورد الابيض خلق من عرقي ليلة
المعراج وخلق الورد الاحمر من عرق جبريل و
خلق الورد الاصفر من عرق البراق وهو موضوع
وفي لفظ من اراد ان يشم رائحتي فليشم الورد
الاحمر وله الفاظ اخر كلها موضوعة **حديث**
كان النبي صلى الله تعالى عليه وآله وسلم جالسا
فجاء رجل في يده حزمة من ريحان فطرحها
بين يديه فلم يمسها ثم اخر كذلك ثم ثالث
فتناوله ثم شمه وقال نعم الريحان نبت تحت العرش
ماشفاء من العين قال العقيلي باطل لا اصل له
وفي لفظ اهدي الى النبي صلى الله تعالى عليه و
آله وسلم رياحين شتى فرد سائرهن واختار
المرزنجوش قال الخطيب موضوع **حديث**

سات سو کی برابر ہے اور خرچ کرنا ایک درم کا وسمہ مین سات ہزار کے
برابر ہے اور یہ موضوع ہے اور ایک لفظ مین وسمہ لگاؤ اسلیے کہ اللہ تعالی
اور اوسکے فرشتے حتے کہ مچھلیان دریاؤن مین اور جانور اپنے گہونسلون
مین وسمہ لگانیوالے پر رحمت بھیجتے ہین اور یہ موضوع ہے **حدیث**
جب کسی کے پاس خوشبوئی لائی جائے تو چاہیے کہ اوس سے کچھہ لے
لے اور جب حلوا لایا جاوے تو اوس سے (بھی) کچھہ لے لے اسکی اسناد
مین متہم ہے **حدیث** نرگس کی بو سونگھو اگرچہ دن مین ایک
مرتبہ ہو اگرچہ ماہ مین ایک مرتبہ ہو اگرچہ سال مین ایک مرتبہ ہو اگرچہ
زمانہ مین ایک مرتبہ الخ اور یہ موضوع ہے اور اسکیلیے بہت طرق اور
الفاظ ہین **حدیث** جس رات مین مجھکو آسمان کیطرف سیر کرایا
گیا تو میرے پسینہ سے زمین کیطرف کچھہ گرا اوس سے گلاب پیدا ہوا اسکو
ابن عدی نے علی سے مرفوعًا روایت کیا ہے اور یہ موضوع ہے اور
ایک لفظ مین گلاب سفید معراج کی رات مین میرے پسینہ سے پیدا کیا گیا
ہے اور گلاب سرخ جبرائیل ع کے پسینہ سے پیدا کیا گیا ہے اور گلاب زرد
براق کے پسینے سے پیدا کیا گیا ہے یہ موضوع ہے اور ایک لفظ مین
جو ارادہ کرے کہ میری خوشبو سونگھے اور اسکیلیے اور الفاظ ہین سب
کے سب موضوع ہین **حدیث** نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے
تھے ایک آدمی آیا اوسکے ہاتھ مین ریحان کا گٹھا تھا اوس نے
اوسکو آنحضرت کے روبرو ڈالدیا اوسکو آپنے مس نہ کیا پھر دوسرا
اوسیطرح پھر تیسرا پس اوسکو پکڑا پھر اوسکو سونگھا اور فرمایا
ہان ریحان عرش کے نیچے پیدا ہوا ہے پانی اسکا نظر سے
شفا ہے۔ کہا عقیلی نے باطل ہے اسکا کچھہ اصل نہین اور
ایک لفظ مین نبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی طرف ریاحین
مختلف بھیجی گئی تو ان حضرت نے سب کو رد کیا اور مرزنجوش
کو پسند کیا۔ کہا خطیب نے موضوع ہے **حدیث**

فضل البنفسج على الادهان كفضل الاسلام على
الاديان تقدم في الاطعمة وهو موضوع وله طرق
اوردها في اللآلی حديث الكندر طيبي وطيب
الملئكة موضوع حديث الكثر دهن الجنة
الخيري موضوع حديث ان العود والصندل
والمسك والعنبر والكافور من لباس آدم الذي
نزل به من الجنة هو موضوع حديث
من قلم اظفاره يوم السبت خرج منه الداء و
دخل فيه الشفاء ومن قلم اظفاره يوم الاحد
خرجت منه الفاقة ودخل فيه الغناء ومن قلم
اظفاره يوم الاثنين خرجت منه العلة و
دخل فيه الصحة ومن قلم اظفاره يوم الثلاثاء
خرج منه المرض ودخلت فيه العافية ومن
قلم اظفاره يوم الاربعاء خرج منه الوسواس و
دخل فيه الامن والصحة ومن قلم اظفاره يوم
الخميس خرج منه الجذام ودخلت فيه العافية
ومن قلم اظفاره يوم الجمعة دخلت فيه الرحمة
وخرج منه الذنوب هو موضوع في اسناده
وضاعون ومجاهيل فقبح الله الكذابين وقبح
الفاظهم الساقطة وكلماتهم الركيكة۔
قال السخاوي في المقاصد لم يثبت في كيفية قص
الاظفار ولا في تعيين يوم له شئ عن النبي
صلى الله عليه وآله وسلم وما يعزى من النظم فيها
لعلي فباطل حديث من طول شاربه
في الدنيا طول الله ندامته يوم القيمة وسلط

فضیلت بنفشہ کی تیلون پر مثل فضیلت اسلام کی ہے تمام دینوں
پر اطعمہ مین گذر چکی ہے اور موضوع ہے۔ اسکے لیے اور طرق ہین انکو
لآلی مین لایا ہے حدیث کندر میری خوشبو ہے اور فرشتون کی خوشبو
ہے موضوع ہے حدیث اکثر تیل جنت کا خیری ہے موضوع
ہے حدیث عود اور صندل اور کستوری اور عنبر اور کافور لباس آدم
علیہ السلام کا ہے جسکو ساتھ جنت سے نازل ہوا تھا یہ موضوع
ہے حدیث جو شخص اپنے ناخون شنبہ کے دن اتارے تو
اوس سے بیماری خارج ہو جاتی ہے اور شفا اوسمین داخل ہو جاتی
ہے اور جو شخص اتوار کے دن اپنے ناخون کٹائے اوس سے بھوک
نکل جاتی ہے اور غنا اوسمین داخل ہوتا ہے اور جو شخص اپنے
ناخون دوشنبہ کے دن کٹائے اوس سے بیماری نکل جاتی ہے
اور صحت اوسمین داخل ہو جاتی ہے اور جو سہ شنبہ کے دن ناخون
کٹائے اوس سے مرض نکل جاتی ہے اور آرام اوسمین داخل ہو جاتا
ہے اور جو شخص بدھ کے دن ناخون کٹائے وسواس اوس سے نکل جاتا
ہے اور اوسمین امن اور صحت داخل ہو جاتی ہے اور جو شخص جمعرات
کے دن ناخون کٹائے جذام اوس سے نکل جاتا ہے اور عافیت اوسمین
داخل ہو جاتی ہے اور جو شخص جمعہ کے دن ناخون کٹائے اوسمین رحمت
داخل ہوتی ہے اور اوس سے گناہ نکل جاتے ہین یہ موضوع ہے اسکی
اسناد مین وضاع اور کئی مجہول ہین۔ خوار کرے اللہ تعالے کذابون کو اور
خوار کرے انکی ردی الفاظون کو اور کلمات رکیکہ کو کہا سخاوی نے
مقاصد مین ناخونون کے کٹانے کی کیفیت مین اور نا کسی دن کی
تعیین مین نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کوئی شے ثابت نہین
ہوئی اور جو نسبت نظم کی علی کیطرف منسوب ہے وہ بھی باطل
ہے حدیث جو شخص اپنی مونچھین دنیا مین دراز کریگا
اللہ اوسکی ندامت قیامت کے دن دراز کرے گا اور

عليه بكل شعرة على شاربه سبعين شيطانا
فان مات على ذلك الحال لا يستجاب له دعوة ولا
ينزل عليه رحمة الخ هو موضوع فى اسناده وضاع
ومجاهيل **حديث** من سرح راسه ولحيته
بالمشط فى كل ليلة عوفى عن انواع البلاء و
زيد فى عمره رواه ابن حبان عن ابى بن كعب مرفوعا
وقال موضوع وقد اخرجه ابو نعيم فى تاريخ
اصبهان وقال منكر واخرجه الدارقطنى فى غرائب
مالك وقال موضوع وروى ابن عدى عن عائشة
مرفوعا من امتشط قائما ركبه الدين وهو
موضوع وروى ابن حبان عن ابن عباس مرفوعا
من ادمن على حاجبيه من المشط عوفى من البلاء
وقال موضوع وروى الخطيب لا ياخذ احدكم
من طول لحيته ولكن من الصدغين وفى اسناده
كذاب وهو ابراهيم بن الهيثم البلدى وقال فى
الميزان وثقه الدارقطنى والخطيب **حديث**
النهى ان يحلق الرجل راسه وهو جنب او
يقلم ظفرا او ينتف حاجبا وهو جنب قال
ابن عساكر منكر بمرة **حديث** كان يكثر
دهن راسه وتسريح لحيته هو ضعيف و
كذا **حديث** كان لا يفارقه المشط لا فى سفر ولا
فى حضر ضعيف كما قال السخاوى وقال فى **حديث**
كان يسرح لحيته كل يوم مرتين لم ار من ذكره الا
الغزالى فى الاحياء ولا يخفى ما فيه من الاحاديث
التى لا اصل لها **حديث** اختنوا اولادكم

اوسپر ہر بال کے بدلے اوسکی موچھونپر ستر شیطانون کو مقرر کریگا
اگر اوسی حال مین مرجائے اوسکیلیے دعا نہ قبول کیجاوی گی اور اوسپر
رحمت نہ نازل ہوگی الخ یہ موضوع ہے اسکی اسناد مین وضاع اور
مجہول ہین **حدیث** جو شخص اپنے سر اور داڑہی کو ہر رات
مین کنگھی کے ساتہہ کہولے کئی اقسام بلا سے بچا لیا جاتا ہی اور اوسکی
عمر مین درازی کی جاتی ہی اسکو ابن حبان نے ابی بن کعب سے مرفوعا
روایت کیا ہی اور کہا موضوع ہے اور اسکو ابو نعیم تاریخ اصبہان
مین لایا ہے اور کہا منکر ہے اور اسکو دارقطنی غرائب مالک مین
لایا ہے اور کہا موضوع ہے اور ابن عدی نے عائشہ سے مرفوعا روایت
کی ہی جو شخص کہڑے ہوکر کنگھی کرے اوسپر قرض سوار ہو جاتا ہے
اور وہ موضوع ہی اور ابن حبان نے ابن عباس سے مرفوعا روایت کی ہے
جو شخص اپنی بہوؤن کو کنگھی سے ہمیشگی کرے مصیبت سے دور کہا جاتا ہی
اور کہا موضوع ہے اور خطیب نے روایت کی ہی کہ کوئی تمسے داڑہی
کی لنبان سے نہ کٹائے لیکن صدغین سے اور اسکی اسناد مین کذاب ہے
اور وہ ابراہیم بن الہیثم البلدی ہے کہا میزان مین اسکی دارقطنی
اور خطیب نے توثیق کی ہے **حدیث** منع ہے کہ مرد اپنے سر کو جنب
کی حالت مین منڈائے یا ناخون کٹائے یا اپنی بہوان کو حالت
جنب مین اکہاڑے کہا ابن عساکر نے بسبب مرہ کے منکر ہے -
حدیث آنحضرت سر مبارک کو بہت تیل لگاتے تہے اور داڑہی
کو کنگہی کرتے تہے یہ ضعیف ہی اور ایسے ہی یہ حدیث کہ کنگہی آنحضرت
سے جدا نہ ہوتی تہی نہ سفر مین نہ شہر مین یہ ضعیف ہے جیسا کہ سخاوی
نے کہا ہے اور کہا اوسنے ایک حدیث مین ہے کہ ہر دن مین
دو مرتبہ اپنی داڑہی کو کنگھی کرتے تہے مین نہین جانتا کسنے
اسکا ذکر کیا ہو سوا غزالی کے احیا مین اور پوشیدہ نہین حال ان حدیثونکا
جو اوسمین ہین انکا کچہہ اصل نہین **حدیث** سات برس سے پہلے

يوم السابع فانه اسرع نباتا للحم واروح
للقلب موضوع حديث اخفوا الختان
واعلنوا النكاح له شواهد حديث
ان الحجر يتمخض من بول الاقلف اربعين صباحا
موضوع كتاب القضاء حديث
حكمي على الواحد حكمي على الجماعة قال العراقي
في تخريج البيضاوي لا اصل له انتهى وقد
ذكره اهل الاصول في كتبهم الاصولية واستدلوا
به فاخطأوا وفي معناه ما له اصل انما مبايعتي
لامرأة كمبايعتي لمائة امرأة وهو
في الترمذي حديث نحن نحكم بالظاهر
يحتج به اهل الاصول ولا اصل له في معناه و
قوله صلى الله عليه وآله وسلم للعباس يوم
بدر كان ظاهرك علينا حديث من
اراد ان يستحلف اخاه وهو يعلم انه كاذب
فاجل الله ان يحلفه وجبت له الجنة ذكره
في المقاصد واورده ابن طاهر في موضوعاته
حديث اكرموا الشهود فان الله يستخرج
بهم الحقوق ويدفع بهم الظلم صرح الصغاني
بانه موضوع حديث العلماء يحشرون
والقضاة مع السلاطين هو موضوع حديث
عج حجر الى الله فقال الهي وسيدي عبدتك كذا و
كذا سنة ثم جعلتني في كنيف فقال اما ترضى
ان عدلت بك عن مجالس القضاة قال في الذيل
حديث منكر قلت لا شك في انه موضوع مختلق وهكذا

اپنی اولاد کا ختنہ کرو اسلیے کہ یہ جلدی گوشت لگاتا ہے اور دل کو
خوش کرنیوالا ہے۔ موضوع ہے حدیث ختنہ پوشیدہ کرو اور نکاح
کا اعلان کرو اسکے لیے شواہد ہیں حدیث تحقیق پتھر بے
ختنہ کے پیشاب کرنے سے چالیس روز پھٹ جاتا ہے موضوع
ہے کتاب قضا کے بیان میں۔ حدیث حکم میرا واحد
پر حکم میرا ہے جماعت پر۔ کہا عراقی نے تخریج البیضاوی میں اسکا
کچھ اصل نہیں۔ انتہی اور اسکو اصولی لوگوں نے اصول کی کتابوں
میں ذکر کیا ہے اور اس سے دلیل پکڑی ہے پس انہوں نے خطا کیا ہے اسکے
معنے میں ایسی شے ہے جسکا کچھ اصل ہے میری بیعت کرنی ایک
عورت کے لیے مثل میری بیعت کی ہے سو عورت کے لیے اور یہ ترمذی
میں ہے حدیث ہم ساتھ ظاہر کے حکم کرتے ہیں اس سے اہل اصول
حجت پکڑتے ہیں حالانکہ اسکا کچھ اصل نہیں اور قول آنحضرت صلعم
کا عباس کے لیے بدر کو دن تیرا ظاہر ہم پر تھا۔ حدیث جو شخص
اپنے بھائی سے قسم لینے کا ارادہ کرے حالانکہ جانتا ہو کہ یہ کاذب ہے
پس اوسنے اللہ تعالی کو اوسکی قسم لینے سے بزرگ جانا اسکے لیے جنت
واجب ہوا۔ یہ مقاصد میں مذکور ہے اسکو ابن طاہر موضوعات میں لایا ہے
حدیث گواہوں کی تعظیم کرو اسلیے کہ اللہ تعالی انکے سبب حقوق
نکالتا ہے اور انکے سبب ظلم دفع کرتا ہے صغانی نے تصریح کی ہے کہ یہ
موضوع ہے حدیث عالم نبیوں کے ساتھ اٹھائے جائینگے اور
قاضی ساتھ بادشاہوں کے یہ موضوع ہے حدیث ایک پتھر
اللہ تعالی کے پاس بہت چلا کر رویا اور کہا اے اللہ میرے سردار
میں نے تیری عبادت اتنے اتنے برس تک کی ہے پھر تو نے مجھکو پائخانہ
بدرو میں کیا ہے فرمایا گیا تو اس بات پر راضی نہیں ہوتا کہ میں نے
ساتھ تیرے قاضیوں کی مجلس سے ابر کر دیا ہے۔ کہا ذیل میں حدیث
منکر ہے میں کہتا ہوں شک نہیں ہے کہ یہ بنایا ہوا موضوع ہے اور اسیطرح

حديث شكاية البقاع المنتنة الى الله فقال اسكتى فموضع القضاة انتن منك موضوع

كتاب الحدود

حديث اقيلوا ذوى الهيئات عثراتهم الحدود قال فى المصابيح موضوع حديث الطابع معلق بقائمة العرش فاذا انتهكت الحرمات ارسل الله الطابع وطبع على القلوب بما فيها ذكره فى المختصر وقال منكر حديث لا تقتلوا المرأة اذا ارتدت فى اسناده وضاع حديث لا تزنوا فتذهب لذة نسائكم واعفوا تعف نساؤكم ان بنى فلان زنوا فزنيت نساؤهم قال فى اللآلى لا يصح وله شاهد عند الحاكم ما زنى عبد قط فادمن على الزنا الا ابتلى فى اهله وفى اسناده كذاب وفى لفظ بروا اباءكم تبركم ابناؤكم واعفوا تعف نساؤكم فى اسناده كذاب حديث من زنى بيهودية او نصرانية احرقه الله فى قبره قال ابو زرعة باطل موضوع حديث ان عمر اقام الحد على ولد له يكنى ابا شحمة بعد موته فى قصة طويلة موضوع وقد روى ان عبد الرحمن الاوسط من اولاد عمر و يكنى ابا شحمة كان غازيا بمصر فشرب نبيذا فجاء الى ابن العاص و قال اقم على الحد فامتنع فقال انى اخبر ابى اذا قدمت عليه فضربه الحد فى داره فكتب اليه عمر يلومه فقال الا فعلت به ما يفعل بالمسلمين فلما قدم الى عمر رضى الله تعالى عنه

یہ حدیث شکایت میدان بدبودار کی اللہ تعالے کیطرف فرمایا چپ کر قاضیون کی جگہہ تجہسے زیادہ بدبودار ہے موضوع ہی کتاب

حدون کے بیان مین

حدیث ذی مراتب کی لغزشون سے اقالہ کرو مگر حدود کہا مصابیح مین موضوع ہے حدیث مہر کرنے والا عرش کے پاؤن سے معلق ہے پس جسوقت حرمتین بھٹین گی اللہ تعالے مہر کو بہیجیگا اور منقش کریگا دلونپر ساتہہ اوس چیز کے جو انمین ہے یہ مختصر مین مذکور ہے اور کہا منکر ہے حدیث عورت جب مرتد ہو اوسکو قتل نہ کرو اسکی اسنادمین وضاع ہے حدیث نہ زنا کرو تمہاری عورتون کی لذت جاتی رہیگی اور بچو تمہاری عورتین بچین گی تحقیق بنی فلان نے زنا کیا پہر اونکی عورتون نے زنا کیا کہا لآلی مین صحیح نہین اور اسکیلیے حاکم کے نزدیک شاہد ہے جو شخص زنا پر مداومت کرے اپنے اہل مین آزمایش کیا جاتا ہی اور اسکی اسنادمین کذاب ہی اور ایک لفظ مین اپنے باپون سے نیکی کرو تمہارے بیٹے تمہارے بیٹے کرینگے اور بچو تمہاری عورتین بچین گی اسکی اسنادمین کذاب ہی حدیث جو شخص یہودیہ یا نصرانیہ کے ساتہہ زنا کرے اوسکو اللہ اوسکی قبر مین جلاتا ہی کہا ابو زرعہ نے باطل موضوع ہے حدیث حضرت عمر نے اپنی بیٹے پر جسکی کنیت ابا شحمہ تہی بعد اوسکی موت کی حد قائم کی لمبی قصہ مین موضوع ہی اور مروی ہے کہ عبد الرحمن جو اوسط ہی اولاد عمر سے اور کنیت اسکی ابا شحمہ ہی مصر مین غازی تہا اوسنے نبیذ پیا اور ابن العاص کے پاس آیا اور کہا مجہپر حد قائم کرو وہ اوس سے ہٹ رہا کہا اوسنے مین اپنی باپ کو خبر دونگا جب اوسکی پاس جاؤنگا پہر اوسنے اوسکو حد اپنی گہر مین ماری پس اوسکیطرف عمر نے ملامت لکہی اور کہا کیون نہ تونے اوسکی ساتہہ وہ کام کیا جو مسلمانون کے ساتہہ کیا جاتا ہی پس جب وہ عمر کے پاس آیا +

كتاب الحدود

ضربه واتفق انه مرض فمات حديث
من زنى زنى به ولو بحيطان داره قال في الذيل فيه
من لا يوثق به حديث ما انفق عبد درهما
في زنا الا فقد ستمائة درهم لا يعرف لها وجه
في اسناده كذاب حديث اولاد الزنا
يحشرون يوم القيمة في صورة القردة والخنازير هو
موضوع حديث لا تدخل الجنة عاق ولا
منان ولا مرتد ولا ولد زنا ولا من اتى ذات محرم
لا اصل له وفي بعض الفاظه لا يدخل الجنة ولد
زنا ولا شئ من نسله الى سبعة اباء وفي لفظ لا
يدخل الجنة ولد زنية زعم ابن الجوزي انه موضوع
حديث لا يدخل الجنة مدمن خمر ولا مصر
على زنا ولا قتات ولا ديوث الخ هو موضوع
حديث اذا علا الذكر الذكر اهتز العرش و
قالت السموات يا رب مرنا نحصبه وقالت الارض
يا رب مرنا نبتلعه هو موضوع حديث
اللوطي اذا مات ولم يتب مسخ في قبره خنزيرا
لا اصل له حديث من اتى في دبره سبع مرات
حول الله شهوته من قبله الى دبره موضوع
حديث لا امرد اقل حياء من امرد تمكن من دبره
هو باطل حديث من قبل غلاما لشهوة لعنه
الله فان صافحه لشهوة لم يقبل منه صلوة فان
عانقه لشهوة ضرب بسياط من نار جهنم فان
فسق به ادخله الله النار هو موضوع حديث
اللص محارب لله ولرسوله فاقتلوه فما اصابكم

اوسنے اوسکو حد ماری اتفاقا وہ مریض ہوا اور مرگیا حدیث
جو شخص زنا کرے اوسکے ساتھ زنا کیا جاتا ہے اگرچہ اوسکی گھر کی دیوار سے
ہو کہا ذیل میں اسمین وہ شخص ہے جو ثقہ نہین حدیث جو بندہ ایک درم
زنا مین خرچ کرے چہ سو درم اوسکا گم ہوجاتا ہے اسکی وجہ کوئی معلوم
نہین ہوتی اسکی اسناد مین کذاب ہے حدیث زانیونکی اولاد
قیامت کے دن بندرون اور خنزیرون کی شکل پر اوٹھائی جائیگی
یہ موضوع ہے حدیث عاق اور چغل اور مرتد اور ولد الزنا جنت
مین داخل نہ ہوگا اور نہ وہ شخص جو ذی محرم سے زنا کرے اسکا کچھہ اصل
نہین اور بعض الفاظ مین ہے ولد الزنا اور نہ کوئی شے اوسکی نسل
سے سات باپون تک جنت مین داخل نہ ہوگی اور ایک لفظ مین
ولد زانی کا جنت مین داخل نہ ہوگا کہا ابن جوزی نے یہ موضوع ہے
حدیث شراب پر ہمیشگی کرنیوالا اور زنا پر اصرار کرنیوالا اور چغلی باز
اور دیوث جنت مین داخل نہ ہوگا یہ موضوع ہے حدیث
جب مذکر مذکر پر چڑہے عرش کانپتا ہے اور آسمان کہتے ہین اے
رب ہمکو حکم کر ہم اسکو پیسین اور زمین کہتی ہے ای رب ہمکو حکم
کر ہم اسکو نگل لین یہ موضوع ہے حدیث لوطی جب مرے
اور توبہ نہ کرے قبر مین خنزیر بنایا جاتا ہے اسکا کچھہ اصل نہین
حدیث جسکے دبر مین کوئی سات مرتبہ آیا اللہ تعالیٰ اوسکی شہوت
کو قبل سے دبر کیطرف پہیرتا ہے یہ موضوع ہے حدیث
بی ریش حیا مین کم اس بے ریش سے نہین جو بسبب دبر کی ہو یہ باطل
ہے حدیث جو شخص غلام کا بوسہ شہوت سے لے اوسپر اللہ تعالیٰ
لعنت کرتا ہے اگر مصافحہ شہوت سے کرے اوسکی نماز قبول نہین
ہوتی اگر شہوت سے معانقہ کرے دوزخ کی آگ کو کوڑون سے مارا
جاتا ہے اگر اوسکے ساتھہ برائی کرے اسکو اللہ تعالیٰ آگ مین داخل کرتا ہے
یہ موضوع ہے حدیث چور اللہ تعالیٰ اور اوسکے رسول سے جنگ کرنیوالا ہے اوسکو قتل

من اثرہ فعلی هو موضوع حديث من قذف
ذميا حد له يوم القيمة بسياط من نار في اسناده
وضاع حديث ان الله اخر حسد المماليك
واهل الذمة الى يوم القيمة لا اصل له حديث
من شرب فقد اشرب في اسناده متروك
حديث من نظر الى امرأة فاعجبته فرفع
راسه الى السماء لم يرجع اليه حتى يغفر له
في اسناده كذاب حديث من نظر الى
عورة اخيه المسلم متعمدا لم يقبل الله صلوته اربعين
يوما في اسناده كذاب حديث لا تجالسوا
اولاد الاغنياء فان فتنتهم اشد من فتنة
العذارى وروى لا تملئوا اعينكم من ابناء الملوك
فان لهم فتنة اشد من فتنة النساء هو موضوع
وفي لفظ لا تجالسوا ابناء الملوك فان الانفس
تشتاق اليهم ما لا تشتاق الى الجواري العواتق
في اسناده كذاب حديث ما من رجل يدخل
بصره في منزل قوم الا قال الملك الموكل به اف
لك اذيت وعصيت ثم يوقد النار اليه الى يوم
القيمة في اسناده كذاب حديث قدم
على النبي صلى الله تعالى عليه وآله وسلم وفد
عبد القيس وفيهم غلام ظاهر الوضاءة واجلسه
النبي صلى الله تعالى عليه وآله وسلم خلف
ظهره وقال كانت خطيئة داود النظر لا اصل له
وفي اسناده مجاهيل حديث لا تستشيروا
اهل العشق فليس لهم راى ما ان قلوبهم

وہ مجہیر ہے یہ موضوع ہے حدیث جو شخص ذمی پر تہمت لگائے
قیامت کے دن اسکو آگ کی کوڑون سے حد لگائی جائیگی اسکی اسناد مین
وضاع ہے حدیث اللہ تعالے نے حسد غلامون کا اور اہل ذمہ کا
قیامت کے دن تک موخر کیا ہے یہ جہوٹا ہے اسکا کچہ اصل نہین حدیث
جس نے شراب پیا اوس نے شرک کیا اسکی اسناد مین متروک ہے۔
حدیث جو شخص عورت کی طرف نظر کرے پہر وہ اسکو پسند آئے پس
وہ اپنا سر آسمان کیطرف اوٹہاتا نہین جب تک رجوع کرتا اوسکی طرف مگر
اوسکے لیے بخشش کیجاتی ہے اسکی اسناد مین کذاب ہے حدیث
جو شخص اپنے بہائی مسلمان کی شرمگاہ کیطرف جان بوجہ کر دیکہے
چالیس دن تک اللہ تعالے اوسکی نماز قبول نہین کرتا اسکی اسناد مین کذاب ہے
حدیث غنیون کی اولاد کے پاس مت بیٹہو اسلیے کہ اونکا فتنہ سخت ہے کنواریون کے
فتنے سے اور مروی ہے نہ پر کرو اپنی آنکہون کو بادشاہون کے بیٹون سے
اسلیے کہ اونکا فتنہ عورتون کے فتنے سے زیادہ سخت ہے یہ موضوع ہے
اور ایک لفظ مین ہے بادشاہون کے بیٹون کی مجالست مت کرو اسلیے کہ نفس انکی
طرف اسقدر مشتاق ہوتا ہے جو کواری پردہ دار لڑکیون کیطرف مشتاق
نہین ہوتا اسکی اسناد مین کذاب ہے حدیث نہین کوئی مرد جو داخل کرے
اپنی نظر کو کسی قوم کی منزل مین مگر فرشتہ موکل اسکو کہتا ہے اف ہے تجہ پر
ہے تو نے ایذا دی اور بیفرمانی کی۔ پہر آگ قیامت کے دن تک اوسپر روشن کی
جائیگی اسکی اسناد مین کذاب ہے حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم
پر قاصد (قبیلہ) عبد القیس کے آئے اور اونمین لڑکا خوب صورت تہا
اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے بیٹہایا۔ اور فرمایا
داؤد علیہ السلام کا گناہ نظر ہی تہا۔ اس کا کچہ اصل
نہین۔ اور اس کی اسناد مین مجہول ہین حدیث
اہل عشق سے مشورت نکرو اس لیے کہ اونکا فکر (درست)
نہین ہے ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢

محترقة وعقولهم مسلوبة هو موضوع
حديث من ملأ عينه من الحرام ملأ الله
عينه من جمر جهنم لا اصل له **حديث**
من لعب بالشطرنج فهو ملعون لا يصح وكذلك
حديث اللاعب بالشطرنج كالآكل من لحم
الخنزير والناظر الى من يلعب الشطرنج
كالغامس يده في لحم الخنزير في اسناده وضاع
وكذلك حديث من لعب بالشطرنج فقد قارف
شركا في اسناده كذاب ولم يثبت في هذا الباب
شئ **كتاب الجهاد** وما ورد في الائمة
والظلمة **حديث** من اتخذ مغفرا ليجاهد
به في سبيل الله غفر له ومن اتخذ بيضة
بيض الله وجهه يوم القيمة ومن اتخذ
درعا كانت له سترا من النار يوم القيمة رواه
الخطيب عن الحسن البصري مرفوعا قال
الخطيب منكر جدا مع ارساله **حديث**
لا تزال الملائكة تصلي على الغازي ما دامت
حمائل سيفه في عنقه رواه الخطيب عن انس رض
مرفوعا وفي اسناده يحيى بن عنبسة القرشي
كذاب **حديث** صلوة الرجل متقلدا بسيفه تفضل
على صلوة غير متقلد بسبعمائة ضعف رواه الخطيب عن
علي مرفوعا وفي اسناده ضرار بن عمرو وهو متروك
حديث من خاف على نفسه النار فليرابط على الساحل اربعين
يوما رواه ابن حبان عن ابي هريرة مرفوعا في اسناده
كذاب **حديث** من صام يوما في سبيل الله خفف الله عنه من وقوف

دل انکے جلی ہوئی ہین اور عقل انکی سلب کئے گئے ہین یہ موضوع ہے
حدیث جو شخص اپنی آنکہہ حرام سے پر کرے اللہ تعالی اوسکی آنکہہ
دوزخ کے انگاروں سے پر کریگا اسکا کچہ اصل نہین **حدیث**
جو شخص ساتہہ شطرنج کے کہیلے وہ ملعون ہے یہ صحیح نہین اور ایسا ہی یہ حدیث
شطرنج کے کہیلنے والا مثل کہانیوالے خنزیر کے گوشت کی ہے اور
نظر کرنیوالا اوس شخص کیطرف جو شطرنج کہیلتا ہی مثل ڈبونیوالے
ہاتہہ کی ہی خنزیر کے گوشت مین۔ اسکی اسناد مین وضاع ہی اور
ایسا ہی حدیث جو شخص ساتہہ شطرنج کے کہیلا وہ شرک کے نزدیک
ہوا۔ اسکی اسناد مین کذاب ہی اور اس باب مین کوئی شئی ثابت
نہین ہوئی **کتاب** جہاد اور اماموں اور ظالموں کے بیان مین
حدیث جو شخص خود اللہ تعالی کے رستہ مین جہاد کرنیکے لیے تیار کرے
اوسکے لیے بخشش کیجاتی ہی اور جو شخص خود تیار کرے اللہ تعالی قیامت
کے دن اوسکے منہ کو سفید کریگا۔ اور جو شخص زرہ بنوائے وہ قیامت کے
دن اوسکیلیے پردہ ہوگی۔ اسکو خطیب نے حسن بصری سے مرفوعا روایت
کیا ہی۔ کہا خطیب نے باوجود مرسل ہونے کے بہت منکر ہی **حدیث**
ہمیشہ فرشتے غازی پر رحمت بہیجتے رہتے ہین جبتک اوسکی تلوار کا ٹیکہ
اوسکی گردن مین ہو۔ اسکو خطیب نے انس سے مرفوعا روایت کیا ہی اور
اسکی اسناد مین یحیی بن عنبسۃ القرشی کذاب ہی **حدیث** نماز اوس
مرد کی جو اپنی تلوار سے قلادہ پانیوالا ہو سات سو ضعف فضیلت رکہتی
ہے اوس نماز پر جو بغیر قلادہ کے پڑہی گئی ہو۔ اسکو خطیب نے علی سے مرفوعا
روایت کیا ہے اور اسکی اسناد مین ضرار بن عمر ہے اور وہ متروک ہے
حدیث جو شخص اپنی جان پر آگ کا خوف رکہتا ہو تو حد پر چالیس دن
پاسبانی کرے۔ اسکو ابن حبان نے ابی ہریرہ سے مرفوعا روایت کیا ہے
اور اسکی اسناد مین کذاب ہی **حدیث** جو شخص ایک دن اللہ تعالی
کے رستہ مین روزہ رکہے اللہ تعالی اس سے قیامت کے دن سے بیس سال کا راہ ہو

عشرين سنة رواه الخطيب عن ابن عباس
مرفوعا وهو موضوع **حديث** من كبر تكبيرة
في سبيل الله كانت صخرة في ميزانه اثقل من
السموات السبع الخ رواه ابن حبان عن ابن عمر مرفوعا
وقال لا اصل له **حديث** المسافر شهيد
رواه ابن عدي عن جابر مرفوعا وفي اسناده
كذاب وروي عن ابن عباس مرفوعا موت
الغريب شهادة وفي اسناده متروكان وقد
رواه ابن ماجة والطبراني وفي اسناد ابن ماجة
ضعيف وله طرق تدفع دعوى من ادعى وضعه
حديث لما اراد الله ان يخلق الخيل قال لريح
الجنوب اني خالق منك خلقا اجعله
عزا لاوليائي وذلة على اعدائي الخ رواه
الحاكم عن علي مرفوعا قيل هو موضوع و
قيل له شواهد **حديث** انما السلطان
ظل الله في الارض ذكره في المقاصد وعزاه الى
الديلمي وروى الظالم عدل الله في الارض ينتقم
به ثم ينتقم منه ذكره في المقاصد ايضا **حديث**
كما تكونون يولى عليكم او يؤمر عليكم في
اسناده وضاع وفيه انقطاع **حديث**
الناس على دين ملوكهم قال في المقاصد لا
اعرفه حديثا وروى الطبراني مرفوعا ان لكل
زمان ملكا يبعثه الله على نحو قلوب اهله
فاذا اراد صلاحهم بعث عليهم مصلحا و
ان اراد هلاكهم بعث فيهم مترفيهم

تخفیف کرتا ہے اسکو خطیب نے ابن عباس سے مرفوعا روایت کیا ہے
اور موضوع ہے **حدیث** جو شخص اللہ تعالے کے رستہ مین ایک تکبیر
کہے ایک پتھر اوسکی میزان مین سات آسمانون سے گران ہوگا الخ
اسکو ابن حبان نے ابن عمر سے مرفوعا روایت کیا ہے اور کہا اسکا
کچھ اصل نہین **حدیث** مسافر شہید ہے اسکو ابن عدی نے جابر
سے مرفوعا روایت کیا ہے اور اسکی اسناد مین کذاب ہے۔ اور
ابن عباس سے مرفوعا روایت ہے موت غریب کی شہادت ہے
اور اسکی اسناد مین دو متروک ہین اور اسکو ابن ماجہ اور طبرانی نے
روایت کیا ہے اور اسناد ابن ماجہ مین ضعف ہے اور اسکے واسطے بہت طرق
ہین اوس شخص کا دعوے جسنے اسکو موضوع کہا ہے دفع کرتے ہین
حدیث جب اللہ تعالے نے گھوڑے کے پیدا کرنے کا ارادہ کیا جنوب
کی ہوا کو فرمایا مین تجھسے ایک خلقت پیدا کرنیوالا ہون اسکو اپنے
دوستون کے لیے عزت اور دشمنون کے لیے ذلت کرونگا الخ
اسکو حاکم نے علی سے مرفوعا روایت کیا ہے کہا گیا ہے موضوع ہے
اور کہا گیا ہے اسکے لیے شواہد ہین **حدیث** سوا اسکے نہین کہ
بادشاہ زمین مین اللہ تعالے کا سایہ ہے یہ مقاصد مین مذکور ہے اور اسنے
اسکو دیلمی کیطرف منسوب کیا ہے اور روایت کی ہے ظالم عدل اللہ تعالے
کا ہے زمین مین اسکے ساتھ بدلہ لیتا ہے پھر اس سے بدلہ لیگا اسکو مقاصد
مین اسنے ذکر کیا ہے **حدیث** جیسا تم ہو تمپر والی کیا جاتا ہے اسکی
اسناد مین وضاع ہے اور اسمین انقطاع ہے **حدیث** آدمی اپنے
بادشاہون کے دین پر ہین۔ کہا مقاصد مین مین اسکو حدیث
نہین جانتا۔ اور طبرانی نے مرفوعا روایت کی ہے ہر زمانے
کیلیے بادشاہ ہے اسکو اللہ تعالے مثل اون لوگون کے دلون
کی اٹھاتا ہے اگر انکی بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اونپر بھلائی کرنیوالا
اٹھاتا ہے اور اگر اونکی ہلاکت کا ارادہ کرتا ہے اونمین ہلاک کرنیوالا اٹھاتا ہے

حدیث اذا اراد الله ان یخلق خلقا
للخلافة مسح ناصیته بیمینه قال فی الوجیز
روی عن ابی هریرة وانس وکعب وفی اعل الکل وقد
اخرجه الحاکم فی المستدرک عن ابن عباس رض
حدیث سیکون فی اخر الزمان امراء جورة
فمن خاف سیفهم فلا یامرهم ولا ینههم فی
اسناده کذاب حدیث کیف بکم اذا
کان زمان یکون الامیر فیه کالاسد الاسود و
الحاکم فیه کالذئب الامعط والتاجر کالکلب
الهرار والمؤمن کالشاة الخ قال فی المیزان
باطل حدیث یا ابا هریرة لا تلعن الولاة فان
الله ادخل امة النار بلعنهم ولا تهم فی اسناده
وضاع حدیث من دعا لظالم بالبقاء
فقد احب ان یعصی الله فی ارضه قال فی اللآلی
هو من قول الحسن البصری وقال فی المختصر لم یجد
الا من قول الحسن حدیث من وقر صاحب
بدعة فقد اعان علی هدم الاسلام اسناده
ضعیف وقال ابن الجوزی موضوع حدیث
اللهم لا تجعل لفاجر عندی یدا رواه ابن مردویه
والدیلمی باسناد ضعیف حدیث ان
المظلوم لیدعو علی الظالم حتی یکافیه ثم یبقی
للظالم عنده فضیلة قال فی المختصر لم یوجد
وقد اخرج الترمذی وغیره عن عائشة من دعا
علی من ظلمه فقد انتصر حدیث
یستجاب للمظلومین ما لم یکونوا اکثر من

حدیث جب اللہ تعالیٰ خلقت خلافت کے لیے پیدا کرتا ہے
تو اوسکی پیشانی پر داہنے ہاتھہ سے مسح کرتا ہے۔ کہا وجیز میں ابوہریرہ
اور انس اور کعب سے مروی ہے اور سب کے سب معلول ہیں
اور حاکم نے مستدرک میں ابن عباس رض سے روایت کی ہے
حدیث قریب ہے کہ آخر زمانہ میں امیر ظالم ہونگے پس جو شخص
اونکی تلوار کا خوف کرے تو چاہیے کہ نہ اونکو امر کرے اور نہ انکو منع کرے
اسکی اسناد میں کذاب ہے حدیث تمہارا کیا حال ہوگا جب ایسا
زمانہ ہوگا جسمین امیر شیر کیطرح ہونگے اور حاکم مثل خبیث بھیریے
کی اور تاجر مثل کتے بے صبر کی اور مومن مثل بکری کی الخ
کہا میزان میں باطل ہے حدیث اے ابا ہریرہ حاکموں
پر لعنت نہ کر اس لیے کہ اللہ تعالے نے ایک امت کو بسبب
اونکی لعنت کی حاکموں کو آگ میں داخل کیا ہے اسکی اسناد میں
وضاع ہے حدیث جو شخص ظالم کے لیے حیاتی کی دعا کرے
اوس نے اللہ تعالیٰ کی بے فرمانی کو اوسکی زمین میں دوست رکھا
کہا لآلی میں یہ قول حسن بصری سے ہے اور کہا مختصر میں ہم اسکو نہیں
پاتے مگر قول حسن سے حدیث جس نے صاحب بدعت کی تعظیم
کی اوس نے اسلام کے گرانے پر مدد کی اسناد اوس کی ضعیف ہے
اور کہا ابن جوزی نے موضوع ہے حدیث اے اللہ
فاجر کے واسطے میرے پاس نعمت نہ کر اسکو ابن مردویہ اور دیلمی نے
اسناد ضعیف سے روایت کیا ہے حدیث مظلوم ظالم
پر بد دعا کرتا ہے تا کہ اوسکی مکافات کرتا ہے پھر ظالم کے واسطے اوس
کے نزدیک زیادتی رہتی ہے کہا مختصر میں نہیں پائی گئی اور
ترمذی وغیرہ نے عائشہ سے روایت کی ہے جس نے ظالم پر بد دعا
کی اوس نے بدلہ لیا حدیث مظلوموں کی دعا
قبول کی جاتی ہے جب تک ظالموں سے اکثر +

الظلمین فاذا کانوا اکثر منہم فلا یستجیب لهم
فی اسناده وضاع حدیث من اعان
ظالما سلطه الله علیه فی اسناده متهم بالوضع
حدیث اشتد غضب الله علی من ظلم
لا یجد ناصرا غیر الله فی اسناده کذاب
حدیث لهدم الکعبة حجرا حجرا اهون علی الله
من قتل المسلم قال فی المقاصد لم اقف علیه و
لکن معناه مرفوع بلفظ من اذی مسلما بغیر
حق فقد هدم بیت الله حدیث لو بغی جبل
علی جبل لدك الباغی قال فی المقاصد دوی
موقوفا علی ابن عباس و مرفوعا والموقوف اصح
حدیث امتی بشرارها فی سناده مجهولان
و یؤیده ان الله یوید هذا الدین بالرجل
الفاجر حدیث ما وقی به المرء عرضه فهو له
صدقة قال فی المختصر ضعیف حدیث
ان طال بك مدة لا وشك ان تری قوما
یغدون فی سخط الله و یروحون فی لعنته فی
ایدیهم مثل اذناب البقر قد عده ابن الجوزی
فی الموضوعات قال ابن حجر هو فی صحیح مسلم و
هذه غفلة شدیدة من ابن الجوزی حدیث
دخلت الجنة فرایت فیها ذئبا فقلت اذئب
فی الجنة فقال انی اکلت ابن شرطی موضوع
حدیث الجلاوذة والشرط و اعوان الظلمة
کلاب النار لا یصح حدیث افترقت الیهود علی احدی و
فی الامم و سبعة فی امتی هو موضوع حدیث

نہون پس جب انسے بڑھجائین پھر انکی لئے قبول نہین
کیجاتی - اسکی اسناد مین وضاع ہی حدیث جو شخص ظالم
کی مدد کرے اللہ تعالی اسکو اسپر غالب کرتا ہی - اسمین ایک
شخص متہم بالوضع ہے حدیث اللہ تعالی کا غضب اسپر سخت
ہوتا ہی جو ظلم کرے اس شخص پر جو مددگار سوا اللہ کے کسیکو نہ پاے
اسکی اسناد مین کذاب ہے حدیث کعبہ کا ایک ایک پتھر گرانا
اللہ تعالی پر آسان ہے مسلمان کو قتل کرنیسے - کہا مقاصد مین
اسپر وقوف نہین ہوا لیکن معنے اسکی ان لفظونسے مرفوع ہین جو
شخص مسلمانونکو ناحق ایذا دے تو اسنے بیت اللہ گرایا حدیث اگر
ایک پہاڑ دوسرے پہاڑ سے بغاوت کرے البتہ باغی پیسا جاوے کہا مقاصد
مین یہ ابن عباس سے مرفوع اور موقوف مروی ہی اور موقوف صحیح ہی
حدیث میرے امت مبعہ اسکی شریرونکی ہی - اسکی اسناد مین
دو مجہول ہین اور یہ اسکی تائید کرتے ہین اللہ تعالی اس دین کو مرد
فاجر سے مدد دیتا ہی حدیث جس شے سے کسی اپنی عزت لگا رکھے وہ
اسکی لئے صدقہ ہی - کہا مختصر مین ضعیف ہے حدیث اگر تیرا زمانہ
دراز ہوا تو شک نہین تو ایسی قوم کو دیکھیگا جو اللہ تعالی کے
غصہ مین صبح کرتے ہین اور اسکی لعنت مین شام کرتے
ہین انکی ہاتھون مین گائیون کی دنبون کی مثل ہونگی اسکو
ابن جوزی نے موضوعات مین شمار کیا ہی کہا ابن حجر نے
یہ صحیح مسلم مین ہے اور یہ ابن جوزی سے بڑی سخت غلطی ہوئی
ہے حدیث مین جنت مین داخل ہوا اسمین مینے ایک بھیڑیا
دیکھا مینے کہا کیا جنت مین بھیڑیا ہے کہا اسنے مینے کوتوال
کے بچے کو کہایا تہا موضوع ہی حدیث کوتوال ظالمونکے
مددگار آگ کے کتے ہین - یہ صحیح نہین حدیث یہودی بہتر فرقے
ہین امتون مین اور سات ہین میری امت مین یہ موضوع حدیث ہے

من اذی ذمیا فانا خصمه یوم القیمة قیل
موضوع وقال العراقی له طرق حدیث
ان سهیلا کان عشارا بالیمن یظلمهم فمسخه الله
شهابا فجعله حیث ترون قیل موضوع وقیل
ضعیف لا موضوع حدیث ان لقیتم عشارا
فاقتلوه هو موضوع قال فی اللآلی اخرجه احمد
وفیه ابن لهیعة ذاهب الحدیث وقال فی الوجیز
وفی اسناده مجاهیل واخرجه البخاری فی تاریخه و
الطبرانی وابن لهیعة اخرج له مسلم وسائر
رجال اسناده معروفون قال السیوطی والصواب
انه حسن فی روی لا یدخل الجنة صاحب مکس یعنی
العشار اخرجه ابو داؤد واحمد وصححه ابن خزیمة
حدیث یاتی علی الناس زمان فیه
ذیاب فمن لم یکن ذئبا اکلته الذئاب رواه
الطبرانی ذکره صاحب المقاصد وفی اسناده
متروک کتاب الادب والزهد والطب و
عیادة المریض حدیث من نام بعد العصر
فاختلس عقله فلا یلومن الا نفسه رواه ابن
حبان عن عائشة مرفوعا فی اسناده خالد ابن
القسم کذاب وقد رواه ابن عدی من طریق
اخر من حدیث عبد الله بن عمرو فی اسناده
ابن لهیعة وفیه ضعف واخرجه ابن السنی من
حدیث عائشة باسناد اخر وخالد المذکور
قد وثقه ابن معین فدعوی ان الحدیث
موضوع مجازفة حدیث من نام علی

جو شخص ذمی کو ایذا دے مین اوسکا قیامت کے دن مخاصم ہون
کہا گیا ہے موضوع ہے اور کہا عراقی نے اسکے لیے طرق ہین حدیث
سہیل یمن مین عشر لینے والا تہا اور پہر ظلم کرتا تہا اوسکو اللہ تعالی
نے یہ شہاب بخشدیا اور کیا اوسکو جسجگہ تم اوسکو دیکھتے ہو۔ کہا گیا
ہی موضوع ہے۔ اور کہا گیا ہے ضعیف ہے موضوع نہین حدیث
اگر تم عشر لینے والے کو ملو اوسکو قتل کرو۔ یہ موضوع ہے کہا لآلی مین اسکو
احمد نے نکالا ہے اور اسمین ابن لہیعہ ذاہب الحدیث ہے اور کہا وجیز
مین اسکی اسناد مین مجہول ہین اور اسکو بخاری نے تاریخ مین اور طبرانی
نے روایت کیا ہے۔ اور ابن لہیعہ کو مسلم لایا ہے اور تمام راوی
اسکی اسناد مین معروف ہین کہا سیوطی نے صواب یہ ہے کہ یہ حسن ہے
اور مروی ہے صاحب عشر کا جنت مین داخل نہوگا اسکو ابو داؤد
اور احمد نے روایت کیا ہے۔ اور ابن خزیمہ نے اسکی تصحیح کی ہے
حدیث آدمیون پر ایک زمانہ آئیگا اوسمین بہیڑیے ہونگے پس جو
شخص بہیڑیا نہ ہوگا اوسکو بہیڑیے کہا ئینگے اسکو طبرانی نے
روایت کیا ہے یہ صاحب مقاصد نے ذکر کیا ہے اور اسکی اسناد متروک
ہے کتاب آداب اور زہد اور طب اور مریض کی عیادت
کے بیان مین حدیث جو شخص عصر کے بعد سویا اور اوسکا
عقل سلب ہوگیا تو وہ نہ ملامت کرے مگر اپنے نفس کو اسکو ابن حبان
نے عائشہ سے مرفوعا روایت کیا ہے اسکی اسناد مین خالد بن القاسم
کذاب ہے اور اسکو ابن عدی نے دوسرے طریق سے عبد اللہ بن عمر سے
روایت کیا ہے۔ اور اسکی اسناد مین ابن لہیعہ ہے اور اسمین
ضعف ہے اور ابن السنی نے عائشہ سے ساتھ دوسرے اسناد کے
لایا ہے اور خالد مذکور کی توثیق ابن معین نے کی ہے
پس دعوے اس بات کا کہ یہ حدیث موضوع ہے انکل ہے
حدیث جو شخص ...

کتاب الادب والزهد والطب وعیادة المریض

اسکف باب بیتہ فاصابہ شی فلا یلومن الا نفسہ ھو من نسخۃ موضوعۃ **حدیث** نھیہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ان تقص الرؤیا علی النساء قال العقیلی لا اصل لہ **حدیث** الرؤیا علی رجل طائر ما لم تعبر فاذا عبرت وقعت ذکرہ فی المقاصد وقد اخرجہ الترمذی وصححہ فلا وجہ لذکرہ فی کتب الموضوعات کما فعل ابن طاہر **حدیث** شرب اللبن محض الایمان من شربہ فی منامہ فھو علی الایمان والفطرۃ فی اسنادہ کذاب ومجروحان **حدیث** النھی ان تقص الرؤیا حتی تطلع الشمس فی اسنادہ من یکذب ومن لا یعرف **حدیث** من اکرم حبیبتیہ فلا یکتب بعد العصر قال فی المقاصد لیس فی المرفوع **حدیث** النظر الی الخضرۃ یزید فی البصر والنظر الی المرأۃ الحسناء یزید فی البصر قال الصغانی موضوع **حدیث** ثلثۃ یجلین البصر النظر الی الخضرۃ والماء الجاری والی الوجہ الحسن فی اسنادہ کذاب وقد روی من طرق اخری وقد تقدم فی الاطعمۃ النظر الی الخضرۃ والاترج والحمام الاحمر **حدیث** علیکم بالوجوہ الملاح والحدق السود فان اللہ یستحی ان یعذب وجھا ملیحا رواہ ابن عدی عن انس مرفوعا وھو موضوع وفی اسنادہ وضاع **حدیث** ما احسن اللہ وجہ خلق رجل ولا خلقہ فاطعم لحمہ النار فی اسنادہ عاصم بن علی قال

اپنے گھر کے دروازے کی دہلیز پر سویا پھر اوسکو کچھہ شے پہونچی تو وہ نہ ملامت کرے مگر اپنے نفس کو یہ نسخہ موضوعہ سے ہے **حدیث** نہی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ خواب عورتوں پر بیان کی جائے کہا عقیلی نے اس کا کچھہ اصل نہین **حدیث** خواب جانور کی پاؤن پر ہے جبتک تعبیر کیجائے جب تعبیر کی جاوے واقع ہو جاتی ہے یہ مقاصد مین مذکور ہے اور اسکو ترمذی نے نکالا ہے اور تصحیح کی ہے پس کوئی وجہ اسکے ذکر کرنے کی کتب موضوعات مین نہین ہے جیسا کہ ابن طاہر نے کیا ہے **حدیث** دودھ پینا خالص ایمان ہے جو شخص اسکو خواب مین پیے پس وہ ایمان اور فطرت پر ہے اسکی اسناد مین کذاب اور دو مجروح ہین **حدیث** نہی ہے کہ خواب بیان کیجائے تا آنکہ آفتاب نکل آئے اسکی اسناد مین وہ شخص ہے جو جھوٹ بولتا ہے اور مجہول ہے **حدیث** جو شخص اپنی آنکھون کی تعظیم کرے چاہیئے کہ عصر کے بعد نہ لکھے کہا مقاصد مین یہ مرفوع نہین ہے **حدیث** سبزی کی طرف دیکھنا بصارت زیادہ کرتا ہے اور عورت حسین کی طرف دیکھنا بصارت زیادہ کرتا ہے کہا صغانی نے موضوع ہے **حدیث** تین چیزین نظر کو روشن کرتی ہین سبزی اور پانی جاری اور منہ حسین کی طرف دیکھنا۔ اسکی اسناد مین کذاب ہے اور اور طرق سے بھی مروی ہے اور باب الاطعمہ مین گذر چکا ہے سبزی اور ترنج اور کبوتر سرخ کیطرف دیکھنا **حدیث** لازم پکڑو ملیح چہرون کو اور سیاہ پلکون کو اسلیے کہ اللہ تعالی حیا کرتا ہے کہ ملیح منہ کو عذاب دے اسکو ابن عدی نے انس سے مرفوعا روایت کیا ہے اور یہ موضوع ہے اور اسکی اسناد مین وضاع ہے **حدیث** نہین اچھا کیا اللہ تعالی نے کسی مرد کی پیدائش کا منہ اور نہ خلق اوسکا پھر اسکے گوشت کو آگ کا طعام بنائے اسکی اسناد مین

ليس بشيء ورد بانه اخرج له البخاري في
صحيحه ووثقه الناس وروى من حديث ابي هريرة
وانس وفي اسنادهما مقال فالحديث اذا لم يكن
حسنا فهو ضعيف فليس بموضوع **حديث**
اذا ابعثتم الي بريدا فابعثوا احسن الوجه حسن
الاسم رواه العقيلي والطبراني عن ابي هريرة
مرفوعا وفي اسناده عمرو بن راشد قيل وليس
بشيء ورد بانه قد وثقه جماعة وقد روي
من حديث بريدة عند البزار باسناد صحيح كما
قال الهيثمي في مجمع الزوائد ورواه ابن النجار
عن علي مرفوعا بلفظ اطلبوا حوائجكم عند
صباح الوجوه واذا ابعثتم الي بريدا الخ وله طرق
حديث من اتاه الله وجها حسنا وجسما
حسنا وجعله في موضع غير شان فهو من صفوة
الله من خلقه في اسناده من هو متروك
وسياتي هذا الحديث في الخاتمة ان شاء الله
تعالى بالبسط مما هنا فراجعه **حديث**
كلام اهل الجنة بالعربية وكلام اهل السماء
وكلام اهل الموقف بالعربية رواه ابن حبان
عن ابن عمر مرفوعا وهو موضوع **حديث**
من تكلم بالفارسية زادت في خسته ونقصت
من مروته رواه ابن عدي عن انس مرفوعا
قيل انه موضوع قال الدارقطني تفرد به طلحة
ابن زيد الرقي وهو منكر الحديث وقد اخرجه
الحاكم في المستدرك وتعقبه الذهبي فقال

کچھ شے نہین ہے اور اسطرح رد کیا گیا ہی کہ اوس سے بخاری نے صحیح مین
تخریج کی ہی اور لوگون نے اوسکی توثیق کی ہے اور ابو ہریرہ اور انس سے
مروی ہے ان دونو کے اسناد مین مقال ہی پس حدیث جب حسن نہ
ہوگی تو ضعیف ہی موضوع نہین **حدیث** جب تم میری
طرف کوئی قاصد بھیجو تو اچھی شکل والا اور اچھے نام والا بھیجو
اسکو عقیلی اور طبرانی نے ابی ہریرہ سے مرفوعًا روایت کیا ہی اور
اسکی اسناد مین عمر بن راشد ہی کہا گیا ہے یہ کچھ شے نہین ہے
اور اسطرح رد کیا گیا ہے کہ اسکی جماعت نے توثیق کی ہے اور بریدہ
سے ساتھ اسناد صحیح کے بزار مین ہے جیسا کہ ہیثمی نے مجمع الزوائد
مین کہا ہے اور ابن نجار نے علی سے مرفوعًا ان الفاظ سے روایت
کی ہے اپنی حاجتین اچھے مُنہ والون کے پاس طلب کرو اور جب
میری طرف کوئی قاصد بھیجو الخ اور اسکے طرق ہین **حدیث**
جسکو اللہ تعالے نے حسین مُنہ اور جسم اچھا دے اور اوسکو جگہہ غیر لائق مین نہ
رکھے پس یہ برگزیدگی اللہ تعالے کی ہے اپنی خلقت سے اسکی اسناد
مین وہ شخص ہے جو متروک ہی اور یہ حدیث خاتمہ مین انشاء اللہ
تعالے اس سے زیادہ بسط سے آئے گی اسکی طرف رجوع کر **حدیث**
کلام اہل جنت کی عربی ہے اور کلام آسمان والون کی اور
کلام اہل موقف کی عربی ہے اسکو ابن حبان نے
ابن عمر سے مرفوعًا روایت کیا ہے اور یہ موضوع ہے
حدیث جو شخص فارسی کلام کرے اوسکی خست مین
زیادتی ہوتی ہے۔ اور اوسکی مروت مین نقصان ہوتا ہے
اسکو ابن عدی نے انس سے مرفوعًا روایت کیا ہے
کہا گیا ہے یہ موضوع ہی کہا دارقطنی نے طلحہ بن زید الرقی
ساتھ اسکی تفرد ہوا ہے اور وہ منکر الحدیث ہی اور اسکو حاکم
مستدرک مین لایا ہے اور ذہبی نے اسکا تعقب کیا ہی اور کہا ہے

ليس بصحيح واسناده واه بمرة وله شاهد عن
ابن عمر مرفوعا من احسن منكم ان يتكلم بالعربية
فلا يتكلمن بالفارسية فانه يورث النفاق رواه
الحاكم وفي اسناده عمرو بن هارون قال الذهبي
كذبه ابن معين **حديث** من راى
الهلال فحمد الله واثنى عليه وقرأ الحمد سبع مرات
الا اعفاه الله من وجع العين ذلك الشهر رواه
الخطيب عن انس مرفوعا وفي اسناده وضاع **حديث**
كان النبي صلى الله عليه وآله وسلم اذا اشفق من
الحاجة ان ينساها ربط في يده خيطا ليذكرها
رواه الدارقطني عن ابن عمر مرفوعا وفي اسناده
سالم بن عبد الاعلى قال العقيلي لا يعرف الا به
ولا يتابع عليه وقد رواه الدارقطني عن واثلة
ابن الاسقع مرفوعا نحوه وكذلك رواه عن رافع
ابن خديج مرفوعا وكذلك رواه ابن عدي وابن
شاهين عن انس مرفوعا ولا اصل لشيء منها
حديث من اتى منزله فقرأ الحمد لله وقل
هو الله احد نفى الله عنه الفقر وكثر خير بيته
حتى يفيض على جيرانه رواه الدارقطني عن ابي
هريرة مرفوعا قيل لا يصح تفرد به محمد بن سالم
وليس بشيء قال في اللآلي هو من رجال الترمذي
ولم يتهم بوضع وللحديث شاهد رواه البيهقي
في الشعب عن ابن عباس **حديث** من عطس او
تجشا او سمع عطسة او جشا فقال الحمد لله
على كل حال صرف الله عنه سبعين داء اهونها

یہ صحیح نہیں اور اسناد اسکی بسبب واہی ہے اور اسکیلیے ابن عمر
سے مرفوعا شاہد ہے جو شخص تمسے اچھی طرح سے کلام عربی جانتا
ہو تو چاہیے کہ فارسی کلام نہ کرے اسلیے کہ یہ نفاق کو وارث
کرتی ہے اسکو حاکم نے روایت کیا ہے اور اسکی اسناد میں عمرو
بن ہارون ہے کہا ذہبی نے اسکی ابن معین نے تکذیب کی ہے **حدیث**
جو شخص چاند دیکھکر اللہ تعالی کی حمد کرے اور اوسپر ثنا کرے اور الحمد
سات مرتبہ پڑھے اوسکو اللہ تعالی آنکھوں کے درد سے اوس مہینہ میں
معاف رکھتا ہے اسکو خطیب نے انس سے مرفوعا روایت کیا ہے اور
اسکی اسناد میں وضاع ہے **حدیث** نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب
کسی حاجت کو بھولنے کا خوف کرتے تو اوسکی یاد کیلیے اپنے ہاتھ
پر دھاگا باندھتے اسکو دارقطنی نے ابن عمر سے مرفوعا روایت
کیا ہے۔ اور اسکی اسناد میں سالم بن عبد الاعلی ہے کہا عقیلی نے
یہ معلوم نہیں ہوئی مگر اسی سے اور اسکا کوئی متابع نہیں ہوا اور اسکو
دارقطنی نے واثلہ بن الاسقع سے مرفوعا اسکی مثل روایت کیا ہے اور
اسیطرح اوس نے رافع بن خدیج سے مرفوعا روایت کی ہے اور ایسا ہی ابن عدی نے
اور ابن شاہین نے انس سے مرفوعا روایت کی ہے اور ونمیں کسی کا کچھ اصل نہیں ہے
حدیث جو شخص اپنی منزل میں آیا تو اوسنے الحمد للہ اور قل ہو اللہ
احد پڑھا اللہ تعالی اوس سے فقر دور کرتا ہے اور اوسکے گھر میں خیر
بہت کرتا ہے تاکہ اوسکے ہمسایوں کو فیض پہونچتا ہے اسکو دارقطنی
نے ابی ہریرہ سے مرفوعا روایت کیا ہے کہا گیا ہے یہ صحیح نہیں محمد بن
سالم ساتھہ اسکے متفرد ہوا ہے اور وہ کچھ شئے نہیں کہا لآلی میں ہے ترمذی
کے راویوں سے ہے اور متہم وضع سے نہیں اور حدیث کیلیے شاہد ہے
اسکو بیہقی نے شعب میں ابن عباس سے روایت کیا ہے **حدیث**
جو شخص چھینک یا ڈکار مارے یا کسی سے چھینک یا ڈکار سنے پھر کہے سب حمد واسطے
اللہ کے ہر حال پر اللہ تعالی اوس سے ستر بیماریاں دور کرتا ہے آسان تر اونکی

الجذام رواه الخطیب عن ابن عمر مرفوعا وفی
اسناده متروك وهو محمد بن كثیر بن مروان
الفهری وقد روی عن علی مرفوعا اذا عطس العبد
فقال الحمد لله علی كل حال لم یصبه وجع الاذنین
ولا وجع الضرس ذكره الخلعی فی فوائده وروی
ابن ابی شیبة فی المصنف باسناده الی علی قال
من قال عند كل عطسة یسمعها الحمد لله رب
العلمین علی كل حال ما كان لم یجد وجع الضرس
ولا الاذن وروی الخطیب عن ابی ایوب الانصاری
ان رجلا عطس عند النبی صلی الله علیه وآله وسلم
فسبقه رجل الی الحمد فقال صلی الله علیه وآله و
سلم من بدر العاطس الی محامد الله عوفی من وجع
الداء والدبیلة وفی اسناده وضاع ومتروك و
رواه ابن عساكر عن ابن عباس مرفوعا من سبق
العاطس بالحمد وقاه الله وجع الخاصرة ولم یر فیه
مكروها حتی یخرج من الدنیا واخرج نحوه
الطبرانی فی الاوسط عن علی مرفوعا ورواه الحكیم
الترمذی عن واثلة بن الاسقع مرفوعا **حدیث**
اذا طنت اذن احدكم فلیصل علی ولیقل
ذكر الله بخیر من ذكرنی رواه العقیلی عن ابی رافع
مرفوعا قیل هو موضوع وقد اخرج نحوه ابن السنی
فی عمل الیوم واللیلة والخرائطی فی مكارم الاخلاق
حدیث من حدث حدیثا فعطس عنده فهو
حق رواه ابن شاهین عن ابی هریرة مرفوعا
قیل هو باطل تفرد به معاویة بن یحیی ولیس بشئ

جذام ہی اسکو خطیب نے ابن عمر سے مرفوعاً روایت کیا ہے اور اسکی
اسناد مین متروک ہی اور وہ محمد بن کثیر بن مروان الفہری ہے اور
علی سے مرفوعاً مروی ہے کہ جب آدمی چھینکے اور کہے سب حمد ہے
اللہ کو ہر حال پر اوسکو کانون کا درد اور دانتون کی سختی نہین
پہونچتی اسکو خلعی نے فوائد مین ذکر کیا ہے اور ابن ابی شیبہ نے
مصنف مین ساتھ اسناد کے علی تک روایت کی ہی کہا اونے
جو شخص وقت سننے چھینک کے کہے سب صفت واسطے اللہ رب
العلمین کے ہے ہر حال پر جب تک زندہ ہو دانتون اور کانون کی درد نہین پاتا
خطیب نے ابو ایوب انصاری سے روایت کی ہی کہ ایک آدمی نے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چھینک لی پس دوسرا آدمی الحمد کی
طرف سبقت لیگیا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اللہ
تعالے کے حمد کیطرف چھینک مارنے والے سے پیشدستی کری
بیماری اور درد سے بچایا جاتا ہی اور اسکی اسناد مین وضاع اور متروک ہے
اور اسکو ابن عساکر نے ابن عباس سے مرفوعاً روایت کی ہی جو شخص
چھینک لینے والے سے الحمد جلدی کہنے اوسکو اللہ تعالے کمر سے نگاہ
رکھتا ہے اور وہ شخص کوئی سختی نہین دیکھتا یہانتک کہ دنیا سے
چلا جاوے گا اور اسکو طبرانی نے اوسط مین علی سے مرفوعاً روایت کیا ہی اور
حکیم ترمذی نے واثلہ بن اسقع سے مرفوعاً روایت کی ہی **حدیث**
جب تم مین سے کسی آدمی کا کان بھنبھناہٹ کرے تو چاہیے کہ مجھپر درود
بھیجے اور کہے یاد کرے اللہ تعالی نیکی سے اوس شخص کو جسنے مجھے یاد کیا ہے
اسکو عقیلی نے ابو رافع سے مرفوعاً روایت کیا ہی کہا گیا ہی کہ یہ موضوع ہے
اور مثل اسکی ابن السنی عمل الیوم واللیلہ مین اور خرائطی نے مکارم الاخلاق
مین روایت کیا ہی **حدیث** جو شخص حدیث بیان کرے پھر اوس وقت چھینک
تو وہ حدیث سچی ہے اسکو ابن شاہین نے ابی ہریرہ سے مرفوعاً روایت کیا ہی کہا
گیا ہی یہ باطل ہی معاویہ بن یحیی اسکے ساتھ متفرد ہوا ہے اور وہ کچھ شئ نہین